اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

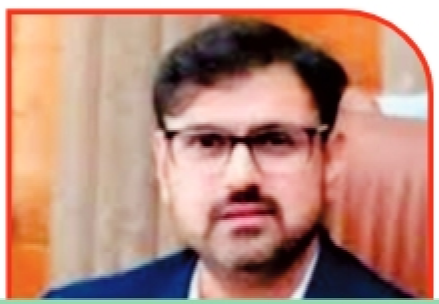

2 جموں وکشمیر نئے راشن کارڈوں کے اجرا کے لئے مکمل طور پر تیار

7 ایرانی فٹبال فیڈریشن کا بائیکاٹ، کینیڈا میں فیفا کانگریس میں شرکت سے انکار

8 خلیج فارس کا مستقبل امریکا کی موجودگی کے بغیر روشن ہوگا

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

RNI NO: 43732/85 Friday 01 May 2026

ESTABLISHED IN 1985

01 مئی 2026، بمطابق 13 ذوالقعدہ 1447ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 104، صفحات 8، قیمت 3 روپے

آپریشن سندور نے دنیا کو دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی عہد بستگی کا پیغام دیا: راج ناتھ

''دہشت گردی کو مذہبی رنگ دے کر یا اسے نکسل ازم جیسے پرتشدد نظریات سے جوڑ کر جائز قرار دینے کی کوششیں کی جاتی ہیں۔ یہ انتہائی خطرناک ہے''

نئی دہلی/۳۰ اپریل (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ

سنگھ نے کہا ہے کہ آپریشن سندور نے دنیا کو واضح پیغام دیا ہے کہ ہندوستان اپنی سرزمین پر دہشت گردانہ حملوں کے بعد اب محض سفارتی بیانات جاری کرنے کی پرانی ذہنیت تک محدود نہیں ہے، بلکہ آگے بڑھ کر فیصلہ کن کارروائی کے لیے پرعزم ہے۔ راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو یہاں ایک قومی سلامتی سے متعلق ایک چوٹی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے واضح موقف اپنایا ہے کہ کسی بھی صورت حال میں دہشت گردی کی کوئی بھی کارروائی برداشت نہیں کی جائے (بقیہ ۶ پر)

دربار موکے پیش نظر وزیر اعلیٰ کی جموں میں آخری کابینہ میٹنگ

ترقیاتی اقدامات اور گورننس ترجیحات کا جائزہ

سرینگر/۳۰ اپریل (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کے روز جموں میں ایک اہم کابینہ میٹنگ کی صدارت کی، جس میں یونین ٹیریٹری کے آئندہ مہینوں کے لیے ترقیاتی منصوبوں اور گورننس سے متعلق ترجیحات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ یہ میٹنگ دربار موسے قبل جموں میں وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت آخری کابینہ اجلاس تھا، جس کے بعد انتظامیہ اور دفاتر گرمائی دارالحکومت سرینگر منتقل ہو جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ایکس'' پر جاری بیان میں کہا، ''وزیر اعلیٰ نے آج صبح جموں میں کابینہ میٹنگ کی صدارت کی، جس میں اہم ترقیاتی منصوبوں اور آئندہ مدت کے لئے گورننس کی ترجیحات پر غور کیا گیا۔'' میٹنگ میں مختلف محکموں کی پیش رفت رپورٹس، زیر التوا پروجیکٹس، عوامی فلاح سے متعلق اسکیموں کے نفاذ اور اسٹریٹجک ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران افسران کو ہدایت دی گئی کہ گرمیوں کے سیزن میں سرینگر میں دفاتر کے قیام کے بعد ترقیاتی رفتار میں تسلسل برقرار رکھا جائے۔ ذرائع کے مطابق، کابینہ نے بنیادی ڈھانچہ، بجلی، پانی کی فراہمی، ٹرانسپورٹ، سیاحت اور سرکاری خدمات سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ؟ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ انتظامیہ عوامی مسائل کے تیز رفتار حل کو اولین ترجیح بنائے۔ دربار مو کے باعث ہر سال جموں سے سرینگر دفاتر کی منتقلی ایک روایت رہی ہے، (بقیہ ۶ پر)

منشیات کی سمگلنگ دہشت گردی سے کم نہیں اور اس میں ملوث افراد کو سخت سزا دی جائے گی: ایل جی

''یہ ایک پوشیدہ خطرہ ہے جو ہمارے نوجوانوں کو تباہ کرتا ہے، کنبوں کو کمزور کرتا ہے اور معاشرے کی بنیادوں کو کھوکھلا کرتا ہے''

''ہم اس وقت تک آرام نہیں کریں گے جب تک تمام نیٹ ورکس کو مکمل طور پر ختم نہیں کیا جاتا''

جموں/۳۰ اپریل / (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج ڈوڈہ میں ڈرگ فری جموں وکشمیر مہم کا آغاز کیا اور شہریوں کو منشیات کے خلاف متحرک کیا۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منشیات کے خلاف عوامی تحریک ان کے عزم اور اتحاد کی عکاس ہے اور اس ناسور کا خاتمہ اسی وقت ممکن ہے جب معاشرہ متحد ہو کر ایک آواز میں اس کے خلاف کھڑا ہو۔ انہوں نے کہا (بقیہ ۶ پر)

فروٹ منڈی اگلر شوپیان حادثے میں زخمی ایک اور غیر مقامی انجینئر دم توڑ بیٹھا

سری نگر/۳۰ اپریل (آفاق نیوز) جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیان میں بدھ کی شام دیر گئے فروٹ منڈی اگلر میں ایک دلخراش حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد دو تک پہنچ گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق تین انجینئر کولڈ اسٹوریج میں نصب سٹیر کی مرمت اور تنصیب کے کام میں مصروف تھے کہ اسی (بقیہ ۶ پر)

بجبہاڑہ میں چلتی ٹرین سے گر کر نوجوان شدید زخمی

سرینگر/۳۰ اپریل/ ایجنسیز/ وادی کشمیر میں ٹرین کے بڑھتے حادثات کے بیچ پنجگام سے بجبہاڑہ ریلوے اسٹیشن کے درمیان چلتی ریل گاڑی سے گرنے کے بعد نوجوان شدید زخمی ہوگیا۔ سی این آئی کے مطابق بجبہاڑہ سے پنجگام ریلوے اسٹیشن کے درمیان ایک نوجوان چلتی ٹرین سے گرنے کے بعد شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ محکمہ ریلوے کے ایک سنیئر عہدیدار (بقیہ ۶ پر)

ویشنو نے جموں میں سرینگر کٹڑا وندے بھارت ایکسپریس سروس کو ہری جھنڈی دکھائی

بہتر ریل خدمات سے معیشت اور صنعت دونوں کو تقویت، اشونی ویشنو

وندے بھارت ایکسپریس سے سفر میں آسانی اور ویشنو دیوی یاتریوں کو فائدہ ہوگا، جتیندر سنگھ

جموں/۳۰ اپریل (ایجنسیز) ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے جمعرات کو یہاں سری نگر- کٹڑا وندے بھارت ایکسپریس کی جموں تک توسیع شدہ سروس کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر ریاست کے وزیر اعلی عمر عبداللہ، مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ، مقامی نمائندے اور ریلوے کے افسران سمیت بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ ٹرین پہلے سری نگر سے شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑا تک چلتی تھی، اب اسے سری نگر سے جموں توی تک بڑھا دیا گیا ہے۔ اس طرح ملک کی جدید ترین ٹرین اب براہ راست جموں و کشمیر کے سب سے بڑے شہر اور ریلوے مرکز تک پہنچے گی۔ اس موقع پر اشونی ویشنو نے کہا کہ "اس ٹرین کو پہلے وزیر اعظم نریندر مودی نے کٹڑا سے ہری جھنڈی دکھائی تھی اور یہ کٹڑا سے سری نگر تک جاتی تھی۔ آج اس سروس کو مزید توسیع دی گئی ہے۔ اب یہ ٹرین جموں سے سری نگر تک چلے گی۔ پہلے اس میں آٹھ کوچ تھے، جن کی تعداد اب بڑھا کر 20 کر دی گئی ہے۔ "وہیں عمر عبداللہ نے کہا کہ "اس موقع پر میں اشونی ویشنو اور مرکزی حکومت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آج ہم نے ریلوے کے ذریعے جموں کو کشمیر سے جوڑ دیا ہے۔ آٹھ کوچ سے بڑھا کر 20 کوچ والی یہ ٹرین ایک اہم کامیابی ہے۔ اب زیادہ لوگ آسانی سے سفر کر سکیں گے۔ "ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ "جموں ریلوے اسٹیشن پر نئی 20 کوچ والی وندے بھارت (بقیہ ۶ پر)

حج کے فضائی کرایوں میں اضافہ کم سے کم رکھنے کی کوشش کی گئی ہے: رجیجو

نئی دہلی/۳۰ اپریل (ایجنسیز) وزارت اقلیتی امور نے سفر حج کے لیے فضائی کرایوں میں تقریباً دس ہزار روپے کے اضافے پر مختلف میڈیا پلیٹ فارمز پر اٹھنے والے سوالات کے درمیان وضاحت کی ہے کہ عالمی حالات کی وجہ سے بڑھتی ہوئی لاگت کے باوجود حکومت نے بات چیت کے ذریعے کرایوں میں اضافے کو کم سے کم رکھنے کی بھرپور (بقیہ ۶ پر)

لفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ نے عوام کو بدھ پرنیما کی مبارکباد پیش کی

جموں/۳۰ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے بدھ پورنیا کے پرمسرت موقع پر لوگوں کو اپنی مبارکباد پیش کی ہے، جو کل منایا جا رہا ہے۔ اپنے پیغام میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا ''بدھ پورنیا کے پرمسرت موقع پر میں سب کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ بھگوان بدھ (بقیہ ۶ پر)

وندے بھارت ٹرین کے لئے حفاظتی انتظامات مزید سخت

21 سیکورٹی اہلکار تعینات، خصوصی کوراس کمانڈوز بھی شامل

سری نگر/۳۰ اپریل/ (ایجنسیز) جموں، بارہمولہ 327 کلومیٹر لمبی ریلوے لائن کی کثیر سطحی سیکورٹی کے علاوہ جموں - سرینگر وندے بھارت ٹرین کی حفاظت کے لیے 21 سیکیورٹی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں، جن میں ریلوے پروٹیکشن فورس کے خصوصی کوراس کمانڈوز بھی شامل ہیں۔ اس بات کی جانکاری ریلوے پروٹیکشن فورس کے پرنسپل چیف سیکیورٹی کمشنر پنکج گنگوار نے افتتاحی تقریب کے موقع پر (بقیہ ۶ پر)

وزیر داخلہ آج لداخ میں ڈیری شعبے کی بنیاد دی

ڈھانچہ سہولیات اور اقدامات کا جمعہ کو افتتاح کریں گے

نئی دہلی/۳۰ اپریل (یو این آئی) مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ میں ڈیری شعبے کو فروغ دینے کے لیے مرکزی وزیر داخلہ و امور تعاون امیت شاہ جمعہ کو لیہ میں منعقد ایک پروگرام میں مختلف اقدامات کا افتتاح کریں گے، جن میں کارگل میں روزانہ 10 ہزار لیٹر صلاحیت کے ایک ڈیری پلانٹ کا سنگ بنیاد بھی شامل ہے۔ وزارت امداد باہمی کی جانب سے جمعرات کو جاری بیان کے مطابق یکم مئی کو مرکزی بدھ مطالعہ ادارہ میں منعقد اس تقریب میں مرکزی وزیر برائے ماہی پروری، مویشی پروری و ڈیری راجیو رنجن سنگھ المعروف للن سنگھ اور لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر ونئے کمار سکسینہ بھی موجود ہوں گے۔ بیان کے مطابق لداخ میں شروع کی جانے والی ان پہلوں سے دودھ کی پروسیسنگ صلاحیت میں اضافہ، کولڈ چین نظام کو مضبوط بنانے اور مقامی ڈیری کسانوں کے لیے بازار تک رسائی کو وسیع کرنے میں مدد ملے گی، جس سے ڈیری شعبے کے بنیادی ڈھانچے میں توسیع ہوگی۔ اس پروگرام میں خطے میں کوآپریٹو ڈیری آپریشنز کی جدید کاری کے لیے ڈیجیٹل اور ادارہ جاتی اقدامات کا بھی آغاز کیا جائے گا۔ امیت شاہ وہیں سے کارگل میں 10 ہزار لیٹر یومیہ صلاحیت کے ڈیری پلانٹ کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور لیہ میں دہی اور پنیر کی پیداوار سمیت نئی ڈیری پروسیسنگ یونٹس کا (بقیہ ۶ پر)

جموں-سرینگر ریل رابطہ معیشت کے لیے انقلابی، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

برآمدات بڑھانے کے لیے ان لینڈ ڈرائی پورٹ کا مطالبہ

سروس کو توسیع دینے کیلئے وزیر ریلوے اشونی ویشنو کا شکریہ ادا

جموں/۳۰ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ سے جموں تک وندے بھارت ایکسپریس سروس کی تاریخی توسیع کی روانگی کی تقریب میں شرکت کی جس کے ذریعے پہلی بار جموں اور سری نگر کے درمیان براہ راست ریل رابطہ قائم ہوا۔ روانگی کی تقریب سے قبل وزیر اعلیٰ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اس موقع کو ''جموں وکشمیر کے لوگوں کا برسوں سے انتظار کیا گیا دن'' قرار دیا اور کہا کہ وندے بھارت ایکسپریس کا جموں تک توسیع محض (بقیہ ۶ پر)

ہندواڑہ اور اننت ناگ سڑک حادثات

میں خاتون سمیت تین افراد جاں بحق

سرینگر/۳۰ اپریل/ (آفاق نیوز) شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع کے ہندواڑہ علاقے میں سڑک کے الگ الگ حادثات میں دو افراد ہلاک ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ایک موٹر سائیکل سوار اس وقت ہلاک ہوگیا جب اس کی موٹر سائیکل ہندواڑہ بائی پاس روڈ پر ایک لوڈ کیریئر سے ٹکرا گئی۔ انہوں نے کہا کہ حادثہ ایک موٹر سائیکل جس کا رجسٹریشن نمبر JK09E-0932 اور لوڈ کیریئر JK09E-1239 شامل تھا۔ سوار جس کی شناخت شاہد احمد شاہ ولد ارشاد احمد شاہ اور میدان چوگل کے رہائشی کے نام سے ہوئی ہے شدید زخمی ہو گئے۔ "اسے جی ایم سی ہندواڑہ منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا، "ذرائع نے بتایا، انہوں نے مزید کہا کہ لوڈ کیریئر ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا۔ ہندواڑہ کے مراتگام میں ایک اور واقعہ میں، رجسٹریشن نمبر JK09C-4575 والے لوڈ کیریئر نے ایک راہگیر کو ٹکر ماردی۔ متاثرہ کو شدید چوٹیں آئیں اور اسے جی ایم سی ہندواڑہ لے جایا گیا، جہاں اسے مردہ قرار دیا گیا۔ بعد میں اس کی شناخت عزی بیگم عمر ۷۰ سال اہلیہ محمد عبداللہ بٹ کی کے طور پر ہوئی۔ پولیس نے دونوں واقعات کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی ہے ادھر اننت ناگ میں کار الٹنے سے نوجوان کی موت، ایک اور زخمی ہوگئے۔ (بقیہ ۶ پر)

انتظامیہ میں 170 افسروں کے تبادلے اور تقرریاں

آصف حامد خان سیکرٹری جل شکتی، محمد رفیع کو ڈائریکٹر جنرل لائبریریز،

محمد یونس ملک ڈائرکٹر ای ڈی آئی تعینات

سرینگر/۳۰ اپریل/ (آفاق نیوز) جموں وکشمیر حکومت نے بدھ کے روز انتظامیہ میں بڑے پیمانے پر ردوبدل کا حکم دیا، جموں وکشمیر ایڈمنسٹریٹو سروس کے 170 سے زیادہ افسران کو فوری طور پر تمام محکموں میں تبادلوں اور تعیناتیوں کا حکم دیا ہے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ حکمنامے کے مطابق، تبدیلیاں انتظامیہ کے مفاد میں کی گئی ہیں تاکہ گورننس کو مضبوط کیا جاسکے اور کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکے۔ کئی اعلیٰ افسران کو اہم عہدوں پر تعینات کیا گیا ہے۔ آصف حامد خان کو سیکرٹری جل شکتی محکمہ تعینات کیا گیا ہے جبکہ سمیتا سیٹھی کو جموں وکشمیر ہاؤسنگ بورڈ کی مینیجنگ ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ منظور احمد قادری کو جموں وکشمیر فنانشل کارپوریشن کا مینیجنگ ڈائریکٹر اور محمد رفیع کو ڈائریکٹر جنرل لائبریریز تعینات کیا گیا ہے۔ شہباز احمد مرزا کو جموں وکشمیر کے خصوصی ٹریبونل کا رکن مقرر کیا گیا ہے، جب کہ روبینہ کوثر مشن ڈائریکٹر، آئی سی پی ایس روتسالیہ کے طور پر کام کریں گی۔ مشتاق احمد کو ڈائریکٹر اسٹیٹکس جموں تعینات کیا گیا ہے (بقیہ ۶ پر)

قابل اعتراض ویڈیو سوشل میڈیا پر آنے پر پولیس کی کارروائی

نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج

سرینگر/۳۰ اپریل (یو پی آئی) جموں وکشمیر پولیس کے سائبر ونگ نے جمعرات کے روز سوشل میڈیا پر مرحوم علیحدگی پسند رہنما سید علی شاہ گیلانی کی ایک پرانی ویڈیو شیئر کیے جانے کے بعد نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی ہے۔ پولیس نے الزام لگایا ہے کہ ویڈیو ''علیحدگی پسندی کی فکر'' کو بڑھاوا دینے کے زمرے میں آتی ہے۔ یہ پیش رفت اُس وقت سامنے آئی جب پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی رہنما، التجا مفتی نے بدھ کے روز 'ایکس' پر مرحوم گیلانی کی ویڈیو شیئر کی اور لکھا کہ اگرچہ وہ گیلانی کے نظریات سے اتفاق نہیں رکھتیں، لیکن اردو کی اہمیت پر ان کی بات قابلِ غور ہے۔ التجا مفتی نے حال ہی میں محکمہ مال محکمے کی بھرتیوں سے اردو زبان کی لازمی شرط ختم کیے جانے کے خلاف اپنی پارٹی کی قیادت میں احتجاج بھی کیا تھا۔ پولیس کے مطابق ویڈیو اپ لوڈ کرنے اور اسے ''علیحدگی پسند مواد'' کے طور پر پیش کرنے کے الزام میں بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 152 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سائبر ونگ نے تفتیش کا آغاز کرتے ہوئے ویڈیو شیئر کرنے والے افراد کی شناخت کی کارروائی شروع کر دی ہے۔

انجینئر رشید عبوری ضمانت ملنے کے بعد سرینگر پہنچ گئے

صدر ہسپتال میں بیمار والد کی عیادت کی

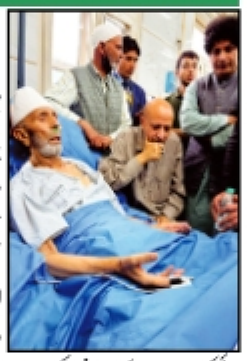

سری نگر/۳۰ اپریل (ایجنسیز) جیل میں مقید رکن پارلیمان اور بارہمولہ سے لوک سبھا کے منتخب ایم پی شیخ عبدالرشید المعروف انجینئر رشید جمعرات کو دہلی ہائی کورٹ سے ایک ہفتے کی عبوری ضمانت ملنے کے بعد سرینگر پہنچے، جہاں انہوں نے ایس ایم ایچ ایس اسپتال میں اپنے بیمار والد کی عیادت کی۔ حکام کے مطابق انجینئر رشید سہ پہر کے وقت سرینگر ایئرپورٹ پہنچے اور سیدھے اسپتال روانہ ہوئے، جہاں ان کے والد زیر علاج ہیں۔ دہلی ہائی کورٹ نے منگل کے روز انہیں ایک ہفتے کی عارضی رہائی اس بنیاد پر دی تھی کہ وہ اپنے بیمار والد سے ملاقات کر سکیں۔ جسٹس پرتھبا ایم سنگھ اور جسٹس مدھو جین پر مشتمل بنچ نے یہ بھی واضح کیا کہ عبوری ضمانت کے دوران رشید یا تو اسپتال میں اپنے والد کے پاس رہ سکتے ہیں یا گھر پر موجود رہیں گے۔ عدالت نے حکم دیا کہ کم از کم دو پولیس اہلکار سادہ کپڑوں میں ہر وقت ان کے ساتھ رہیں گے اور (بقیہ ۶ پر)

''بہت ہوگیا'' پاکستان کو جموں وکشمیر میں تشدد کا سلسلہ بند کر دینا چاہئے

'ہم کبھی بھی دہشت گردی کی حمایت نہیں کریں گے'، ڈاکٹر فاروق

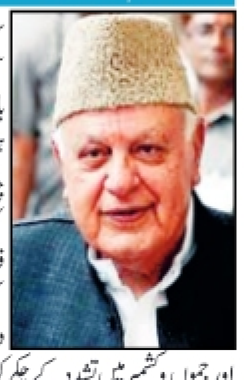

سرینگر/۳۰ اپریل/ سی این آئی/ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ''بہت ہو چکا'' ہے نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے کہا کہ پاکستان کو اس دن کا نام دینا چاہئے اور جموں وکشمیر میں تشدد کے چکر کو ختم کرنا چاہئے۔ سی این آئی کے مطابق انگریزی خبر رساں ایجنسی کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں تین بار جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ نے کہا کہ جب کہ دہشت گردی بڑی حد تک کم ہو چکی ہے، پاکستان کا جموں وکشمیر کو بھارت کا اٹوٹ حصہ ماننے سے انکار خطے میں تشدد کو ہوا دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا ''ان دونوں قوموں، میری اپنی قوم اور پاکستان کو میرا عاجزانہ مشورہ ہے کہ اب وقت آ گیا ہے۔ آیئے ہم تشدد کا راستہ چھوڑیں اور امن کے راستے تلاش کرنا شروع کریں تاکہ ہم عزت اور وقار کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔'' پہلگام دہشت گردانہ حملے پر بحث کرتے ہوئے، جس میں 26 لوگ جاں بحق ہو گئے تھے، انہوں نے کہا کہ یہ خطے میں بھائی (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے کپواڑہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت

بدنام زمانہ منشیات فروش کی جائیداد ضبط کی

سرینگر/۳۰ اپریل/ (آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ اور منشیات کی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی کے خلاف اپنے مسلسل کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے، جموں وکشمیر پولیس نے کپواڑہ میں INDPS ایکٹ کی دفعات کے تحت ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی رہائشی جائیداد کو ضبط کر لیا ہے۔ ملزم عبدالمجید منشی عرف پنڈت ولد مہاد منشی اور گلگام، کپواڑہ کا رہنے والا، اس سے قبل این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/21 کے تحت پولیس اسٹیشن کپواڑہ میں درج ایف آئی آر نمبر 309/2018 میں ملوث تھا۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کے باب VA کے تحت کی گئی مزید تفتیش کے دوران، یہ ثابت ہوا کہ ملزم نے منشیات کی غیر (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے یونین وزیر مملکت بی ایل ورما کے ساتھ اعلیٰ سطحی ملاقات میں این ایف ایس اے

کیپ ہٹانے اور راشن کوریج میں توسیع پر زور دیا

جموں/۳۰اپریل/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے خوراک، شہری رسدات اور امور صارفین، آئی ٹی، ٹرانسپورٹ، امور نوجوان وکھیل کود، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی محکمہ جات ستیش شرما نے آج مرکزی وزیر مملکت برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین بی ایل ورما سے تفصیلی ملاقات کی اور جموں وکشمیر میں پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) کو مضبوط بنانے، غذائی تحفظ بہتر کرنے اور فلاحی امور سے متعلق متعدد اہم مطالبات پیش کیے۔ملاقات کے شروعات میں وزیر نے این ایف ایس اے کے تحت غذائی اجناس کی حد ختم کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ پابندی کی وجہ سے راشن کارڈوں کی تقسیم کا عمل رُک گیا ہے جس سے وہ کنبے متاثر ہورہے ہیں جن کے افراد میں وقت کے ساتھ اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے مرکزی حکومت سے درخواست کی کہ جموں وکشمیر کا کوٹا بڑھایا جائے تاکہ نئے اور تقسیم شدہ راشن کارڈ جاری کیے جاسکیں۔انہوں نے دور دراز،سرحدی اور قبائلی علاقوں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے اضافی غذائی اجناس کے کوٹے کی منظوری کا بھی مطالبہ کیا۔وزیر موصوف نے کہا کہ جموں وکشمیر نئے راشن کارڈوں کے اجرا کے لئے مکمل طور پر تیار ہے اور ای۔کے وائی سی اور ڈیٹا بیس کی صفائی کا عمل تقریباً مکمل ہو چکا ہے اور جلد منظوری کی درخواست کی۔انہوں نے (بقیہ۶پر)

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں سائبر سیکورٹی فریم ورک کو مضبوط بنانے کیلئے ایس او سی کا اِفتتاح کیا

چوبیس گھنٹے نگرانی، خطرات کی نشاندھی اور واقعات کے ردِعمل کی صلاحیتیں فراہم کرے گا

جموں/۳۰اپریل/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج جموں وکشمیر سیکورٹی آپریشنز سینٹر (جے کے ایس او سی) کا افتتاح کیا جو یونین ٹیریٹری کے سائبر سیکورٹی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔اس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری (فائنانشل کمشنر ریونیو) شالین کابرا، پرنسپل سیکرٹری داخلہ چندر کر بھارتی، سیکرٹری آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر پیوش سنگلا، ڈائریکٹر جنرل نیشنل انفارمیٹکس سینٹر وی ٹی وی رامانا، سی ای او جموں وکشمیر ای گورننس ایجنسی میما مدن، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار اور ایس آئی او، این آئی سی جموں وکشمیر جے ایس موودی موجود تھے۔جے کے ایس او سی کا قیام یوٹی انتظامیہ کے سائبر سیکورٹی فریم ورک کو بہتر بنانے کے لئے عمل میں لایا گیا ہے۔ یہ سینٹر حکومتی ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور حساس ڈیٹا کو سائبر خطرات سے محفوظ رکھنے کے لئے چوبیس گھنٹے نگرانی، خطرات کی نشاندہی اور واقعات کے ردِعمل (بقیہ۶پر)

کرائم برانچ نے زمین کی الاٹمنٹ اور سرکاری نوکریوں کے

جھوٹے وعدوں پر مبنی دھوکہ دہی کے مقدمے میں چارج شیٹ دائر کردی

سرینگر/۳۰اپریل/سی این ایس/ کرائم برانچ جموں و کشمیر کے اکنامک آفینسز ونگ کشمیر (ای او ڈبلیو) نے زمین کی الاٹمنٹ اور سرکاری نوکریوں کے جھوٹے وعدوں پر مبنی ایک اہم دھوکہ دہی کے مقدمے میں چارج شیٹ دائر کردی ہے۔حکام کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 84/2022 زیر دفعہ 420 آر پی سی کی چارج شیٹ جج سمال کازز سرینگر کی عدالت میں بشیر احمد بٹ ولد عبدالغنی بٹ ساکن آستان پورہ ٹیلبل، حضرت بل سرینگر کے خلاف پیش کی گئی ہے۔تفصیلات کے مطابق، جنوری 2019 میں ملزم نے مبینہ طور پر متعدد شکایت کنندگان کو دھوکہ دے کر ان سے بھاری رقم حاصل کی۔اس نے جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی (جے ڈی اے) کے تحت جموں میں زمین دلانے اور ان کے رشتہ داروں کے لیے سرکاری نوکریاں فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا، تاہم وہ ان میں سے کوئی بھی وعدہ پورا کرنے میں ناکام رہا۔شکایات موصول ہونے کے بعد ای او ڈبلیو کشمیر نے تحقیقات کا آغاز کیا، جس سے ثابت ہوا کہ ملزم نے جان بوجھ کر متاثرین کو دھوکہ دیا اور جھوٹے وعدوں کی بنیاد پر ان سے رقم بٹوری۔تفتیش میں دفعہ 420 آر پی سی کے تحت دھوکہ دہی کا جرم ثابت ہوا۔جمع کیے گئے شواہد کی بنیاد پر اب چارج شیٹ متعلقہ عدالت میں مزید قانونی کارروائی کے لیے پیش (بقیہ۶پر)

سرکاری ملازمین کو املاک کی تفصیلات جمع کرانے

کے لیے 15 دن کی اضافی مہلت دے دی

سرینگر/۳۰اپریل (ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت نے سرکاری ملازمین کو سال 2025 کے سالانہ اثاثہ جات/املاک کی تفصیلات جمع کرانے کے لیے 15 روزہ اضافی مہلت فراہم کر دی ہے۔ یہ فیصلہ اُس وقت سامنے آیا جب جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ نے مشاہدہ کیا کہ بڑی تعداد میں ملازمین مقررہ معیاد کے اندر اپنے اثاثہ جات کی تفصیلات پورٹل پر جمع نہیں کر سکے تھے۔حکومت کے مطابق یہ توسیع اس لیے دی گئی ہے تاکہ تمام ملازمین بغیر کسی دقت کے اپنی سالانہ املاک کی معلومات پورٹل پر اپ لوڈ کر سکیں۔ جی اے ڈی نے واضح کیا ہے کہ اس بار بھی اگر کوئی ملازم مقررہ تاریخ کے اندر تفصیلات جمع نہیں کرتا تو اس کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔حکومت کی جانب سے کہا گیا ہے کہ تمام محکمے اپنے ماتحت ملازمین کو مقررہ مدت کے اندر پراپرٹی ریٹرن جمع کرانے کی ہدایت دیں تاکہ شفافیت اور جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنایا جاسکے۔

لداخ میں نئے اضلاع کے قیام پر تنازع،

کارگل رهنماؤں کا 'تقسیم کی کوشش' کا الزام

سری نگر/۳۰اپریل (یو این آئی) لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ نے مرکز کے زیر انتظام اس خطے میں قائم کیے گئے پانچ نئے اضلاع کا باضابطہ افتتاح کیا، جس کے بعد کارگل کے کئی سیاسی رہنماؤں نے اس اقدام کو فرقہ وارانہ اور علاقائی بنیادوں پر علاقے کو تقسیم کرنے کی "سوچی سمجھی کوشش" قرار دیا ہے۔سکسینہ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے بعد نوبرا، شام، چانگتھنگ، زانسکر اور دراس سمیت پانچ نئے اضلاع بنائے گئے ہیں، جس سے لداخ میں اضلاع کی تعداد دو سے بڑھ کر سات ہوگئی ہے۔کارگل ڈیموکریٹک الائنس (کے ڈی اے) کے رہنما سجاد کارگلی نے کہا کہ اضلاع کی تعداد دو سے بڑھا کر سات کرنا محض انتظامی اصلاح نہیں بلکہ لداخ کے عوام کی متحدہ جمہوری اور ریاستی تحریک کو تقسیم کرنے کا ایک منظم قدم معلوم ہوتا ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ یہ خاص طور پر بدھ اور مسلم برادریوں کی مشترکہ آواز کو کمزور کرنے کی کوشش ہے۔لیہ سپریم باڈی (ایل اے بی) کے ساتھ، کے ڈی اے مرکز سے بات چیت کر رہا ہے اور لداخ کے لیے آئینی تحفظات جیسے ریاست کا درجہ، چھٹی شیڈول کا درجہ، روزگار کی حفاظت اور پارلیمانی نمائندگی کا مطالبہ کر رہا ہے۔ایک بیان میں کارگلی نے دراس اور زانسکر جیسے علاقوں کو ضلع کا درجہ دیے جانے کا خیر مقدم کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اس پورے عمل میں علاقائی حساسیت، آبادیاتی حقیقتوں اور (بقیہ۶پر)

دربار موکے آغاز پر 201 افسران وملازمین کو جموں میں ہی تعینات رہنے کا حکم

سرینگر/۳۰اپریل (یو پی آئی) جموں وکشمیر میں روایتی دو سالہ ''دربار مو'' کے باقاعدہ آغاز کے ساتھ ہی حکومت نے موسم گرما 2026 کے دوران 201 افسران اور سیکریٹریٹ ملازمین کو جموں میں ہی تعینات رہنے کا حکم جاری کیا ہے۔یہ حکم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے دیا گیا ہے کہ گرمائی دارالحکومت سرینگر منتقل ہونے کے باوجود جموں سیکریٹریٹ میں ضروری انتظامی امور اور عوامی خدمات کا سلسلہ بغیر کسی خلل کے جاری رہے۔حکومتی احکامات کے مطابق یہ 201 افسران و ملازمین سول سیکریٹریٹ جموں میں موجود رہ کر ایسے اہم معاملات نمٹائیں گے جنہیں فوری توجہ یا مستقل نگرانی کی ضرورت ہے۔ذرائع کے مطابق حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ دونوں دارالحکومتوں میں انتظامی سرگرمیوں کو بیک وقت موثر رکھنے کے لیے ہر سال ایک مخصوص عملہ جموں میں برقرار رکھا جائے۔دربار مو کے تحت مئی کے آغاز پر حکومت کا مرکزی ڈھانچہ سرینگر منتقل ہو جاتا ہے، جہاں گرمیوں کے مہینوں میں سرکاری دفاتر کام کرتے ہیں۔اگرچہ ریونیو، بجلی، صحت، تعلیم اور دیگر اہم محکموں کے بڑے حصے پر مشتمل عملہ سرینگر منتقل ہوتا ہے، تاہم جموں میں رہنے والا عملہ عوامی شکایات، زیر التوا فائلوں اور ہنگامی نوعیت کے امور کو دیکھے گا۔حکام کا کہنا ہے کہ اس فیصلے سے نہ صرف انتظامی تسلسل برقرار رہے گا بلکہ دونوں خطوں کے درمیان حکومتی خدمات کی فراہمی بھی متاثر نہیں ہوگی۔

جموں وکشمیر پولیس نے مختلف اضلاع میں انسداد منشیات بیداری مہم جاری رکھی

تلاشی مہم کے علاوہ ادویات کی دکانوں کی جانچ، کئی دکانیں سیل

سرینگر/۳۰اپریل/(آفاق نیوز)منشیات کے استعمال سے لڑنے اور نوجوانوں کے مستقبل کے تحفظ کے لئے اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، شوپیاں میں جموں وکشمیر پولیس نے جاری نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت مؤثر بیداری پروگراموں کا ایک سلسلہ منعقد کیا۔گورنمنٹ پولی ٹیکنیک کالج امام صاحب، اپر پرائمری سکول ناگبل کیلر اور مڈل سکول چکوترین میں آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا جس میں طلباء اور تدریسی عملے کی بھرپور شرکت دیکھی گئی۔ پروگراموں نے نوجوان ذہنوں کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں آگاہ کیا، اس کے جسمانی، نفسیاتی، سماجی اور قانونی نتائج کو اجاگر کیا، جبکہ طلباء کو صحت مند، منشیات سے پاک طرز زندگی کو اپنانے اور اپنی برادریوں میں تبدیلی کے سفیر کے طور (بقیہ۶پر)

دو سینئر جے کے اے ایس افسران کو سبکدوشی پر شاندار الوداعیہ

جموں/۳۰اپریل /(ڈی آئی پی آر)دو سینئر جے کے اے ایس افسران جوائنٹ ڈائریکٹر مہمان نوازی و خاطر تواضع محکمہ جموں نریش کمار اور ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ دیہی ترقی کرتار سنگھ کو آج یہاں گیسٹ ہاؤس کے کانفرنس ہال میں منعقدہ ایک تقریب میں سبکدوشی پر شاندار الوداعیہ دیا گیا۔اس موقعہ پر سول، پولیس اور اکاؤنٹس سروسز کے 2004 بیچ کے سینئر افسران نے شرکت کی جن میں ڈائریکٹر انڈسٹریز جموں، ڈائریکٹر تعلیم جموں اور ڈائریکٹر مہمان نوازی و خاطر تواضع محکمہ شامل تھے۔تقریب میں دونوں افسران کی ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر (ڈی ایس ڈبلیو او)، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او)، سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) اور جوائنٹ ڈائریکٹر (بقیہ۶پر)

پولیس نے پوست کی غیر قانونی کاشت کو تباہ کیا

بارهموله میں انسداد منشیات ریلی کا انعقاد

سرینگر/۳۰اپریل/(آفاق نیوز)جاری نشا مکت بھارت ابھیان کے تحت منشیات کی لعنت کے خلاف اپنے مسلسل کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس نے ٹنگمرگ علاقے میں پوست کی غیر قانونی کاشت کو ختم کرنے میں اہم کامیابی حاصل کی جبکہ بابا ریشی میں عوامی بیداری ریلی کو بھی تیز کیا۔پولیس تھانہ ٹنگمرگ کو قابل اعتماد اطلاع ملی کہ ایک شخص، غلام رسول شیخ ولد محی الدین شیخ ساکنہ ہردوشورا کنزر نے کھوتی پورہ ٹنگمرگ میں اپنی زرعی زمین میں غیر قانونی طور پر پوست کی کاشت کی ہے۔ تیزی سے کام کرتے ہوئے، ایک پولیس پارٹی این ٹی کھیپورہ، ایکسائز اور زراعت کے محکموں کے اہلکاروں کے ساتھ موقع پر پہنچی، جہاں غیر قانونی کاشت کی نشاندہی کر کے اسے موقع پر ہی تلف کر دیا گیا۔ تباہ شدہ فصل کے نمونے قبضے میں لے کر مجسٹریٹ کی موجودگی میں سیل کر دیے گئے۔ اس سلسلے میں، این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 27/2026 درج کی گئی ہے اور تحقیقات شروع کی گئی ہے۔ اسی طرح کی کارروائی میں، غلام محمد میر ولد احمد میر ساکنہ صفربت پورہ ٹنگمرگ کے ذریعہ پوست کی غیر قانونی کاشت کی اطلاع ملنے پر، ایک مشترکہ ٹیم فوری طور پر صفربت پورہ کے مقام پر پہنچی۔ ناجائز کاشت کی نشاندہی کر کے موقع پر تلف کر دیا گیا۔ مجسٹریٹ کی موجودگی میں نمونے ضبط کر کے سیل کر دیے گئے۔ اسی کے مطابق، این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 28/2026 درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔دریں اثنا، اس کی مسلسل آگاہی مہم کے ایک حصے کے طور پر، اوقاف کے اراکین، تاجر یونین اور مقامی عوام کے ساتھ مل کر ڈی او بابا ریشی کی نگرانی میں انسداد منشیات ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی میں شرکاء کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور منشیات کے استعمال کے مضر اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے اس معاشرتی لعنت کے خاتمے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔(بقیہ۶پر)

پولیس نے بارہمولہ اور کلگام میں 'تھانہ دیوس/ پی سی پی جی میٹنگز' منعقد کیں

سرینگر/۳۰اپریل/ پولیس-عوامی تعلقات کو مضبوط بنانے اور جوابی پولیسنگ کو یقینی بنانے کی مسلسل کوششوں میں، جموں وکشمیر پولیس نے ضلع بارہمولہ اور کلگام میں متعدد مقامات پر تھانہ دیوس/ پی سی پی جی (پولیس کمیونٹی پارٹنرشپ گروپ) میٹنگوں کا اہتمام کیا۔ اس اقدام میں مقامی عمائدین، معزز شہریوں، نوجوانوں اور سول سوسائٹی کے اراکین کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی۔ یہ میٹنگیں کھڈنیار، ڈنگر پورہ، چیراڑی، ہردکھل گلستان، اقبال کالونی، چنتر، فقیر وانی، گھاٹ گوپالاں، الٹسل، کستوری محلہ، میر چمار، تنتر پورہ، پٹھان پورہ، انگر، سلطان پورہ، دولت پورہ، ناگبل، کلان پورہ، چندر پورہ، رامبلہ پورہ، چندر پورہ، رامبلہ پورہ، رانگبل پورہ، کلان پورہ، راونڈ پورہ، قلندر پورہ، گانبل پورہ، راونڈ پورہ میں منعقد کی گئیں۔ ناگین 3، بابا ریشی، بسگران، نیلوسا، سکلوٹ، میدانان، لاچی پورہ اے اینڈ بی، نواروندا اور سرائے۔ان بات چیت کے دوران، پولیس افسران نے شرکاء کو نئے متعارف کرائے گئے فوجداری قوانین اور طریقہ کار کے بارے میں آگاہ کیا، جس سے عوام میں قانونی بیداری کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ جاری نشا مکت بھارت ابھیان پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی، جس میں شہریوں پر زور دیا گیا کہ وہ منشیات کے استعمال کو ختم کرنے اور نوجوانوں کو صحت مند اور تعمیری طرز زندگی کی طرف رہنمائی کرنے میں فعال کردار ادا کریں۔ فورمز نے عوام کو اپنے تحفظات اور شکایات اٹھانے کے لیے ایک کھلا پلیٹ فارم فراہم کیا۔ جن اہم مسائل پر روشنی ڈالی گئی ان میں بجلی کی بے قاعدہ فراہمی، (بقیہ۶پر)

امرناتھ یاترا 2026: اننت ناگ ایس ایس پی کا سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ

افسران کو چوکنا رہنے کی هدایت

سرینگر/۳۰اپریل (آفاق نیوز) سالانہ امرناتھ یاترا کے آغاز سے قبل اننت ناگ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اموداشوک ناگپورے نے جمعرات کو یاترا کے لیے تشکیل دیے گئے سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا اور افسران کو مکمل چوکسی کے ساتھ ڈیوٹی انجام دینے کی ہدایت دی۔امسال یاترا تین جولائی سے شروع ہورہی ہے۔اننت ناگ پولیس ضلع ہیڈکوارٹر میں منعقدہ اس اعلیٰ سطحی میٹنگ میں سینئر پولیس افسران اور مختلف محکموں کے نمائندے شریک ہوئے۔ ترجمان کے مطابق میٹنگ میں یاترا کے دوران سیکیورٹی، ٹریفک پلاننگ، بھیڑ کی نگرانی، ہنگامی صورتحال سے نمٹنے اور مختلف محکموں کے درمیان تال میل جیسے اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ایس ایس پی ناگپورے نے افسران پر زور دیا کہ یاترا کے تمام مراحل میں سخت سیکیورٹی نگرانی، مؤثر تعیناتی اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان مربوط رابطہ برقرار رکھا جائے۔انہوں نے ہدایت دی کہ یاترا روٹ کے ہر حساس مقام کی نشاندہی کر کے حفاظتی اقدامات مزید مضبوط کیے جائیں۔ترجمان کے مطابق ایس ایس پی نے افسران کو حکم دیا کہ یاترا کے دوران زائرین کی سہولت کو اولین ترجیح دی جائے اور انہیں ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے۔اس کے علاوہ باقاعدگی سے فیلڈ معائنوں، کمزور مقامات کی نشاندہی (بقیہ۶پر)

کھٹوعہ میں رہائشی مکان پر آسمانی بجلی گرنے سے

11 سالہ طالب علم لقمہ اجل، چھوٹی بہن شدید زخمی

سرینگر/۳۰اپریل/سی این آئی/ جموں کے کھٹوعہ ضلع میں بدھ کی شام ایک رہائشی مکان پر آسمانی بجلی گرنے سے 11 سالہ لڑکا جاں بحق ہوگیا جبکہ دوسرا معمولی زخمی ہوگیا۔سی این آئی کے مطابق بدھ کی شام دیر گئے جموں کے کھٹوعہ ضلع کی بنی تحصیل میں رہائشی مکان پر آسمانی بجلی گرنے سے ایک 11 سالہ لڑکا ہلاک اور دوسرا معمولی زخمی ہوگیا۔حکام نے بتایا کہ تلسی رام ولد جگت رام کے گھر پر آسمانی بجلی گری، جو بھنڈار کے رہنے والے ہیں، جو گزشتہ ایک دہائی سے کلوراں میں مقیم ہیں انہوں نے کہا کہ آسمانی بجلی گرآنے کی وجہ سے مکان میں موجود ارجن سنگھ (11) جو کہ پرائمری اسکول کلوراں کا کلاس 5 کا طالب علم ہے، اس واقعے میں شدید زخمی ہوا۔اسے فوری طور پر کمیونٹی ہیلتھ سینٹر (سی ایچ سی) بنی لے جایا گیا، جہاں (بقیہ۶پر)

پولیس نے 3 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا، ممنوعہ اشیاء برآمد

30 سرینگر/۳۰اپریل/(آفاق نیوز)"نشہ مکت جموں کشمیر ابھیان کے تحت منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے، جموں وکشمیر پولیس نے اننت ناگ اور ہندواڑہ میں 03 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا ہے، اس کے علاوہ پلوامہ میں رہائشی مکان سے ہیروئن نما مادہ برآمد کیا ہے۔اننت ناگ میں، پولیس چوکی سنگم سے ایک پولیس پارٹی نے جی پی ظفیل میں معمول کے ناکے کی چیکنگ کے دوران، سنگم میں مشتاق احمد ڈار ولد محمد اکبر ڈار ساکنہ ریززی پورہ، اونتی پورہ کے نام سے ایک مشکوک شخص کو روک کر گرفتار کیا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے تقریباً 534 گرام چرس پاؤڈر نما مادہ برآمد ہوا۔ پلوامہ میں، ایک خاص اطلاع پر، پولیس پوسٹ نیوا کی ایک پولیس پارٹی نے گاؤں اروان میں ایک شخص کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا جس کی شناخت عاشق احمد راتھر ولد غلام احمد راتھر کے طور پر کی گئی۔ تلاشی کے دوران تقریباً 11 گرام وزنی ہیروئن نما مادہ برآمد کر کے تمام قانونی ضابطے کی تکمیل کے بعد موقع پر ہی قبضے (بقیہ۶پر)

چھتیس برس بعد کشمیری پانڈتوں کی گنیش مندر کچھواں بارہمولہ میں واپسی، قدیم روایت بحال

سرینگر/۳۰اپریل/سی این ایس/ضلع بارہمولہ کے کچھواں گاؤں میں واقع تاریخی گنیش مندر میں کشمیری پانڈت برادری نے تقریباً 36 برس کے طویل وقفے کے بعد واپسی اختیار کرتے ہوئے 1989 سے قبل جاری رہنے والی مذہبی روایت کو ایک بار پھر زندہ کردیا۔یہ قدیم مندر، جو بارہمولہ شہر سے قریباً 15 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے، ماضی میں ہر سال 29 اور 30 اپریل کو بڑے مذہبی اجتماعات اور رسومات کا مرکز ہوتا تھا، جہاں نہ صرف پانڈت برادری بلکہ مقامی مسلم آبادی بھی شرکت کر کے باہمی ہم آہنگی کی مثال قائم کرتی تھی۔تاہم 1989 کے بعد حالات کی خرابی اور شورش کے باعث یہ سلسلہ مکمل طور پر منقطع ہوگیا تھا۔بدھ کے روز منعقدہ تقریب میں پانڈت برادری کے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور مندر میں ہون (ہون پوجا) ادا کی، جس کے ساتھ ہی اس قدیم روایت کا باضابطہ احیاء عمل میں آیا۔شرکائے اس موقع کو نہایت جذباتی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ صرف ایک مذہبی تقریب نہیں بلکہ اپنی شناخت، ثقافت اور جڑوں سے دوبارہ جڑنے کا ایک اہم لمحہ ہے۔قابل ذکر بات یہ رہی کہ اس موقع پر مقامی مسلم باشندوں نے نہ صرف تعاون کیا بلکہ انتظامات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، جسے علاقے میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے اور باہمی احترام کی ایک مثبت علامت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ڈپٹی کمشنر بارہمولہ نے اس موقع کو ''معمول کی بحالی'' کی واضح نشانی قرار دیتے ہوئے دونوں برادریوں کو مبارکباد پیش کی۔انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کو مقامی لوگوں کی جانب سے مختلف تجاویز موصول ہوئی ہیں، جن پر سنجیدگی سے غور کیا جارہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ مندر کے مقام پر یاتری نواس (مسافروں کے قیام کے لیے رہائش) تعمیر کرنے کا منصوبہ زیر غور ہے، جبکہ مندر کی تزئین وآرائش کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ کچھواں کو مذہبی سیاحت کے ایک اہم مرکز کے طور پر فروغ دینے کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ نہ صرف مذہبی (بقیہ۶پر)

شوپیاں میں دریائے رمبیار میں معصوم بچے کی تلاش جاری

سرینگر/۳۰اپریل/سی این ایس/ضلع شوپیاں میں ایک دل دہلا دینے والے مناظر کا سلسلہ جاری جب پانچ سالہ معصوم نگار احمد تری کی تلاش چوتھے دن بھی جاری رہی۔ننھا بچہ گذشتہ اتوار کے روز ڈنجن کے قریب تیز بہاؤ والے دریائے رمبیارا میں بہہ گیا تھا، جس کے بعد سے پورا علاقہ غم میں ڈوبا ہوا ہے۔مقامی لوگ پولیس فوج اور (ایس ڈی آر ایف) کی ٹیمیں مسلسل دریا کے سرد اور بے رحم پانیوں میں بچے کی تلاش میں مصروف ہیں، مگر تاحال کوئی سراغ نہیں مل سکا۔دریا کے کناروں پر ایک دردناک منظر دیکھنے کو ملا جہاں بچے کے اہل خانہ اور رشتہ دار زار وقطار رو رہے ہیں۔ماں کی چیخیں اور باپ کی بے بسی ہر دل کو چیر رہی ہے، جبکہ قریبی رشتہ دار نالوں کے کناروں پر کھڑے آنسو بہاتے ہوئے صرف ایک معجزے کی (بقیہ۶پر)

گرلز مڈل اسکول آریگام میں بدشاہ میں کلچرل انسٹی ٹیوٹ

کے اهتمام فوک تهیٹر ورکشاپ کا انعقاد

بڈگام/۳۰اپریل/شافعیہ گلفام/بدشاہ کلچرل انسٹی ٹیوٹ واتھورہ چاڈورہ بڈگام کے اہتمام گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول آریگام بڈگام میں ایک روزہ فوک تھیٹر ورکشاپ کامیابی کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔ورکشاپ میں طالبات کی ایک خاصی تعداد نے شرکت کی۔ورکشاپ کے اختتام پر یونس مجید راتھر کی ہدایت میں روایتی کشمیری فوک ڈرامہ "انگریز پاتھر" پیش کرکے فنکاروں کی خوب پزیرائی ہوئی۔یہ ورکشاپ کو وزارت ثقافت حکومت ہند، نئی دہلی کی منظوری سے گروشیہ پرمپرا (بقیہ۶پر)

جی ایم سی اننت ناگ میں انتظامی ردوبدل

ڈاکٹر بلال مشرف نئے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ

سرینگر/۳۰اپریل (یو پی آئی) محکمہ صحت و میڈیکل ایجوکیشن نے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ کی انتظامیہ میں اہم تبدیلی کرتے ہوئے نئے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کی تقرری اور سابق سپرنٹنڈنٹ کی تبادلے کا حکم جاری کیا ہے۔ یہ تبدیلیاں مریضوں کی بہتر نگہداشت اور اسپتال انتظامیہ کی کارکردگی کو مضبوط بنانے کے مقصد سے کی گئی ہیں۔سرکاری حکم نمبر 388 مورخہ 29 اپریل کے مطابق، ضلع اسپتال بڈگام میں تعینات کنسلٹنٹ پیتھالوجی ڈاکٹر بلال مشرف بندے کو جی ایم سی اننت ناگ میں ڈیپوٹ کر کے اسپتال کے نئے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ وہ اگلے احکامات تک یہ عہدہ سنبھالیں گے۔اسی دوران، موجودہ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ارشد حسین صدیقی کو ان کے عہدے سے ہٹا کر ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز کشمیر، سرینگر کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔انہیں اگلے احکامات تک وہاں اپنی خدمات انجام دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔محکمہ صحت کے مطابق یہ اقدام اسپتال کے انتظامی ڈھانچے کو مزید مؤثر بنانے، مریضوں کی دیکھ بھال بہتر کرنے اور مجموعی صحت خدمات کو مضبوط کرنے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔

سیونگ دی فیوچر نے فوج کے تعاون سے نشا مکت مہم

کے تحت کیمونٹی آوٹ ریچ پروگرام کاانعقاد کیا

سرینگر/۳۰اپریل/ایک بیان کے مطابق سیونگ دی فیوچر نے، ہندوستانی فوج کے تعاون سے، آج لیفٹیننٹ گورنر کی رہنمائی میں جموں اور کشمیر میں جاری *نشا مکت بھارت ابھیان *کے ساتھ منسلک اقدامات کے سلسلے کے ایک حصے کے طور پر کمیونٹی آوٹ ریچ پروگرام کا انعقاد کیا۔اس پروگرام نے ایس ٹی ایف کی طرف سے شروع کی گئی آوٹ ریچ سیریز کے پہلے ایونٹ کو نشان زد کیا۔اس تقریب میں *نیو پبلک ماڈل اسکول، بمنہ سری نگر کے طلباء اور فیکلٹی ممبران کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی، جو مقامی کمیونٹی میں منشیات کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں آگاہی پھیلانے میں سرگرم عمل ہیں۔طلباء، (بقیہ۶پر)

نوجوان نسل کی ضروریات اور ابھرتے ہوئے

خطرات کے پیشِ نظر بیمہ پالیسی مصنوعات لانے کا مشورہ

نئی دہلی، 30 اپریل (یو این آئی) مالیاتی خدمات کے محکمے (ڈی ایف ایس) کے سکریٹری ایم ناگراجو نے عوامی شعبے کی جنرل انشورنس کمپنیوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ نوجوان نسل کی ضروریات اور مستقبل میں ابھرتے ہوئے خطرات کے پیشِ نظر نئی نئی انشورنس پالیسی مصنوعات متعارف کروائیں۔ انہوں نے کمپنیوں کو اپنی ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی بھی تجویز دی ہے۔ مسٹر ناگراجو نے بدھ کے روز دارالحکومت میں عوامی شعبے کی جنرل انشورنس کمپنیوں کی میٹنگ کی صدارت کی۔ اس میٹنگ میں انشورنس کی چار کمپنیوں۔ نیو انڈیا ایشورنس کمپنی لمیٹڈ (این آئی اے سی ایل)، نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ (این آئی سی ایل)، یونائیٹڈ انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ (یو آئی آئی سی ایل) اور ایگریکلچر انشورنس کمپنی آف انڈیا لمیٹڈ (اے آئی سی آئی ایل۔) کے ویژن اسٹریٹیجی دستاویزات کا جامع جائزہ لیا گیا۔ اس میٹنگ میں سنجے لوہیا (خصوصی سکریٹری، ڈی ایف ایس)، ڈاکٹر دیباشیش پروہتی (ایڈیشنل سکریٹری، ڈی ایف ایس)، گریجا سبرامنیم، چیف مینجمنٹ ڈائریکٹر (سی ایم ڈی) این آئی اے سی ایل، راجیشوری سنگھ منی، سی ایم ڈی این آئی سی ایل، بی ایس راہل، سی ایم ڈی یو آئی آئی سی ایل، ڈاکٹر لاونیا آر منڈاپور، سی ایم ڈی اے آئی سی آئی ایل اور دیگر اعلیٰ حکام موجود تھے۔ وزارت خزانہ کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق، میٹنگ کے دوران درمیانی مدت (تین سال) اور طویل مدتی (پانچ سال) دونوں نقطہ ہائے نظر سمیت ویژن اسٹریٹیجی دستاویزات کا جائزہ لیا گیا۔ ڈی ایف ایس کے سکریٹری نے آپریشنل کارکردگی بڑھانے، مالیاتی استحکام کو مضبوط کرنے، پائیدار ترقی کو فروغ دینے، انسانی وسائل اور آئی ٹی کی حکمت عملیوں کو بہتر بنانے اور خدمات کی فراہمی میں بہتری لانے کے مقصد سے اسٹریٹجک رہنمائی فراہم کی۔ میٹنگ کے دوران مالیاتی خدمات کے سکریٹری نے اس بات پر زور دیا کہ انشورنس کمپنیوں کو سرمایہ کاری کے مواقع بڑھانے پر توجہ دینی چاہیے اور ساتھ ہی نقصانات کے تناسب کو کم کرنے کے لیے حکمت عملی تیار کرنی چاہیے۔ ساتھ ہی، انہیں مارکیٹ میں اپنا حصہ برقرار رکھتے ہوئے اپنے ریٹیل پورٹ فولیو اور دیہی و نیم شہری علاقوں میں اپنی موجودگی کو مسلسل مضبوط کرنا چاہیے۔ انہوں نے نوجوان نسل کی ضروریات کو پورا کرنے اور ابھرتے ہوئے خطرات کے لیے کوریج فراہم کرنے کی خاطر نئی، اختراعی اور ضرورت کے مطابق تیار کردہ مصنوعات تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ساتھ ہی ٹیکنالوجی کو اپنانے اور عمل کے مکمل ڈیجیٹلائزیشن کی سمت میں قدم بڑھانے پر بھی زور دیا گیا۔ غور و خوض کے دوران، دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ، مقررہ سائبر سکیورٹی ڈھانچے کی پیروی کرتے ہوئے ڈیجیٹل اور تکنیکی صلاحیتوں کی توسیع، ڈیجیٹل ایجادات کو اپنانے اور آن لائن پلیٹ فارمز کے ذریعے انشورنس خدمات کی توسیع پر توجہ مرکوز کی گئی

بھارت میزائل حکمت عملی کا از سرنو جائزہ لے سکتا ہے: سیکرٹری دفاع

نئی دہلی۔30 اپریل (ایم این این) دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ نے جمعرات کو زور دے کر کہا کہ ہندوستان کو عالمی تنازعات، خاص طور پر مغربی ایشیا میں ہونے والی پیش رفت اور علاقائی سلامتی کے چیلنجوں کے جواب میں اپنی روایتی میزائل حکمت عملی کا از سرنو جائزہ لینے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ نئی دہلی میں اے این آئی نیشنل سیکورٹی سمٹ 2.0 میں تقریر کرتے ہوئے راجیش سنگھ نے جدید ہتھیاروں، مضبوط فضائی دفاعی نظام، اور تیزی سے خریداری کے طریقہ کار کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ حالیہ تنازعات، خاص طور پر مغربی ایشیا میں اور پاکستان کی فوجی پوزیشن میں ہونے والی پیش رفت نے میزائل کے استعمال کے بارے میں روایتی مفروضوں کو تبدیل کر دیا ہے۔ راجیش سنگھ نے کہا کہ اب روایتی میزائل قوتوں کو مضبوط کرنے کا ایک بڑھتا ہوا جواز ہے، کیونکہ ان کا استعمال اب صرف اسٹریٹجک ڈیٹرنس تک محدود نہیں ہے۔ لہٰذا مغربی ایشیا میں جو کچھ ہوا ہے اور اس حد تک کہ پاکستان، مثال کے طور پر، ایک روایتی میزائل فورس بنا رہا ہے، اس کے پیش نظر روایتی میزائل فورس کے لیے ایک ابھرتی ہوئی دلیل ہے۔ اس کا استعمال یہ تھا کہ اسے زیادہ تر اسٹریٹجک مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے گا لیکن اب جب کہ یہ پیراڈائم بدل گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ ادارہ جاتی عمل میں تاخیر نہیں کرے گا۔ ہم اس بات کا انتظار نہیں کریں گے کہ ایک فورس کو بڑھانے کا ادارہ جاتی حصہ صنعت کو سپلائی آرڈرز فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ میزائلوں کی پیداوار کو بڑھانا شروع کرے گا، جو کہ ہندوستان میں ایک بڑا چیلنج ہے کیونکہ اب تک ہم نے بنیادی طور پر ایک پروڈیوسر، ایک پبلک سیکٹر پروڈیوسر اور ڈی آر ڈی او کی کچھ اندرون ملک پیداوار کی صلاحیتوں پر انحصار کیا ہے۔

روپیہ ریکارڈ نچلی سطح پر

ممبئی، 30 اپریل (یو این آئی) بین الاقوامی بازار میں خام تیل میں تیزی اور ڈالر کی مضبوطی سے انٹر بینکنگ کرنسی مارکیٹ میں روپیہ ایک بار پھر 95 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کرتے ہوئے نئی نچلی سطح پر پہنچ گیا۔ گزشتہ کاروباری دن پر ہندوستانی کرنسی 20 پیسے گر کر 94.88 روپے فی ڈالر کی ریکارڈ نچلی سطح پر بند ہوئی تھی۔ روپے پر آج شروع سے ہی دباؤ رہا۔ یہ 13 پیسے گر کر 95.01 روپے فی ڈالر پر کھلا اور اس کے بعد سیدھا پھسلتا ہوا 44 پیسے لڑھک کر فی الحال 95.32 روپے فی ڈالر پر ہے۔ دورانِ کاروبار پہلی بار روپیہ اتنا کمزور ہوا ہے۔

چین میں ہندوستان کے نئے سفیر دورائی سوامی نے

صدر جمہوریہ سے اسناد حاصل کیا، آرمی چیف سے بھی ملاقات

نئی دہلی، 30 اپریل (یو این آئی) چین میں ہندوستان کے نو مقرر کردہ سفیر وکرم دورائی سوامی نے اپنی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لیے جمعرات کو صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کی اور اپنے عہدے سے متعلق اسناد حاصل کیں۔ مسٹر دورائی سوامی کو چین میں ہندوستان کا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ چین میں ہندوستانی سفارت خانے نے جمعرات کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ذریعے بتایا کہ مسٹر دورائی سوامی نے صدر جمہوریہ سے اپنی اسناد وصول کر لی ہیں۔ پوسٹ میں کہا گیا ہے": مسٹر وکرم دورائی سوامی نے چین میں سفیر کے طور پر اپنی ذمہ داریوں کے لیے ہندوستان کی صدر جمہوریہ سے اسناد حاصل کیں۔ بعد ازاں، مسٹر دورائی سوامی نے بری فوج کے سربراہ جنرل اپیندر دویدی سے بھی ملاقات کی اور جیو اسٹریٹجک مسائل سمیت دو طرفہ اہمیت کے متعدد موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔ فوج نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ذریعہ اس ملاقات کی تفصیلات فراہم کیں۔ فوج کی جانب سے کہا گیا": چین کے لیے ہندوستان کے نامزد سفیر وکرم کے دورائی سوامی نے آرمی چیف جنرل اپیندر دویدی سے ملاقات کی۔ اس گفتگو میں موجودہ جیو اسٹریٹجک مسائل، دو طرفہ تعلقات اور موجودہ طریقہ کار کو مزید مضبوط بنانے کے اقدامات پر توجہ مرکوز کی۔ مسٹر دورائی سوامی اس سے قبل برطانیہ میں ہندوستان کے ہائی کمشنر تھے۔ انہیں چین سے متعلق امور کا وسیع تجربہ حاصل ہے اور وہ 1996 سے 2000 تک بیجنگ میں تعینات رہ چکے ہیں۔ وہ پردیپ کمار راوت کی جگہ چین میں ہندوستان کے سفیر کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔

اقلیتوں کی ہمہ گیر ترقی اولین ترجیح: ڈاکٹر شری وتس

مرکز اور ریاست کے درمیان ہم آہنگی کی اہمیت پر زور

نئی دہلی، 30 اپریل (ایجنسیز) وزارتِ اقلیتی امور نے جامع ترقی، تعلیم، ہنرمندی کے فروغ (اسکل ڈیولپمنٹ)، بنیادی ڈھانچے اور فلاحی اقدامات کے ذریعے اقلیتی برادریوں کو بااختیار بنانے کے لیے مرکز اور ریاست کے درمیان ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ وزارتِ اقلیتی امور نے آج بتایا کہ وزارت کے سکریٹری ڈاکٹر شری وتس شری کرشنا نے کرناٹک حکومت کے ساتھ وزارت کی اہم اسکیموں جیسے پی ایم جے وی کے، پی ایم وکاس، اسکالرشپس، 'امید' اور سماجی و اقتصادی طور پر بااختیار بنانے کے مقصد سے شروع کیے گئے دیگر اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم میٹنگ کی۔ اس دوران منصوبوں پر عمل درآمد میں تیزی لانے اور نچلی سطح پر شفاف طریقے سے اسکیموں کے فوائد کی فوری رسائی کو یقینی بنانے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر شری وتس شری کرشنا نے تمام متعلقہ حکام کو جاری منصوبوں میں تیزی لانے کی ہدایت دی اور ریاستی حکومت کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ وزارت کی مختلف اسکیموں کے تحت نئے منصوبوں کے لیے اختراعی اور موثر تجاویز پیش کرے۔ انہوں نے تعلیم، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور فلاحی اقدامات کے ذریعے اقلیتی طبقات کی زندگیوں میں بہتری لانے کے لیے مرکز اور ریاست کے مشترکہ تعاون پر توجہ مرکوز کی۔ اس میٹنگ میں وزارتِ اقلیتی امور کے جوائنٹ سکریٹریز رام سنگھ اور مسز شیاما پرساد رائے، ڈائریکٹر نیہا گرگ اور کرناٹک حکومت کے دیگر اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔

سرکاری شعبے کے بینکوں میں 50 ہزار نئی بھرتیاں

ایک سال پہلے کے مقابلے میں 33 فیصد زیادہ

نئی دہلی، 30 اپریل (یو این آئی) سرکاری شعبے کے بینکوں کے آپریشنز کو مضبوط بنانے کے لیے ملازمین کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ کرنے کی حکمت عملی کے تحت مالی سال 2025-26 میں 50,000 سے زائد امیدواروں کا انتخاب کیا گیا، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 33 فیصد زیادہ ہے۔ یہ تقرریاں بینکنگ پرسنل سلیکشن انسٹی ٹیوٹ کے ذریعے کی جاتی ہیں۔ وزارتِ خزانہ نے جمعرات کو جاری ایک بیان میں کہا کہ اس کے مالی خدمات کے محکمہ نے سرکاری بینکوں میں انسانی وسائل کی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل اور ہدفی اقدامات کیے ہیں۔ ان اقدامات میں ملازمین کی تعداد کو متوازن انداز میں بڑھانا، کام کے طریقہ کار کو بہتر بنانا اور گورننس پر مبنی اصلاحات شامل ہیں۔ سرکاری بینکوں میں ادارے کے ذریعے ہونے والی یہ بھرتیاں شامل بینکوں کی مخصوص ضروریات کے مطابق کی جاتی ہیں۔ یہ مرکزی اور معیاری نظام انتخابی عمل میں شفافیت اور کارکردگی کو یقینی بناتا ہے۔ بیان کے مطابق، سرکاری بینکوں سے حاصل معلومات کی بنیاد پر 2025-26 میں کل 50,552 امیدواروں کا انتخاب کیا گیا اور انہیں تقرری کے خطوط جاری کیے گئے ہیں۔ یہ بینکاری شعبے کی بڑھتی ہوئی کاروباری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے افرادی قوت میں نمایاں اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ سال 2023-24 میں یہ تعداد 30,827 تھی، جو مالی سال 2024-25 میں بڑھ کر 37,860 ہوگئی۔

لداخ کی ترقی مقامی مفادات کے مطابق ہونی چاہیے: راہل

وہاں جمہوری حقوق کو کچلنے کی کوشش کی جا رہی ہے

نئی دہلی، 30 اپریل (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ لداخ میں جمہوری حقوق کو کچلنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور وہاں کے لوگوں کی آواز کو دبایا جا رہا ہے۔ مسٹر گاندھی نے جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس '(ٹویٹر) پر لکھا کہ لداخ کے نوجوانوں نے انہیں بتایا ہے کہ کس طرح ان کے خطے کو ایک طرح کے 'پولیس راج' میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ وہاں لوگوں کے جمہوری حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے اور مقامی آبادی کی آواز کو دبایا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی لکھا کہ لداخ کی زمین اور حساس ماحول کو مبینہ طور پر بڑے صنعت کاروں کے مفادات کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے، جس سے مقامی لوگوں میں تشویش بڑھ گئی ہے۔ راہل گاندھی نے واضح کیا کہ لداخ کے لوگ ترقی کے خلاف نہیں ہیں، بلکہ وہ ایسی ترقی چاہتے ہیں جو مقامی برادری کو روزگار اور معاشی فائدہ پہنچائے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیر داخلہ امت شاہ اپنے مجوزہ دورے کے دوران خطے کی حقیقی صورتحال کو سمجھیں گے اور وہاں کے لوگوں کے خدشات پر توجہ دیں گے۔ قابلِ ذکر ہے کہ لداخ میں حالیہ برسوں میں سیاسی حقوق، زمین اور ترقیاتی ماڈل کے حوالے سے عدم اطمینان میں اضافہ ہوا ہے۔ جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے بعد مرکز کے زیر انتظام علاقہ بننے سے وہاں اسمبلی موجود نہیں ہے، جس کی وجہ سے مقامی لوگ اپنے اختیارات محدود ہونے کی شکایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہاں کے لوگ بیرونی سرمایہ کاری اور بڑے منصوبوں کے زمین، روزگار اور نازک ماحول پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں بھی خدشات کا اظہار کر رہے ہیں۔ ان کا مطالبہ ہے کہ ہندوستان کے اس حساس خطے کی ترقی میں مقامی آواز کو اولیت دی جائے۔

اس سال نہیں ہوگا اے او آر امتحان: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 30 اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ میں وکالت کی پریکٹس کے لیے لازمی ایڈووکیٹ آن ریکارڈ' امتحان 2026 کو منسوخ کرتے ہوئے اسے اگلے سال کے لیے ٹال دیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ کے امتحان منعقد کرنے والے سیل نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ امتحان سے متعلق سیل نے باقاعدہ حکم جاری کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ سال 2026 میں اے او آر امتحان منعقد نہیں کیا جائے گا۔ رجسٹرار اور امتحانی بورڈ کے سکریٹری کی جانب سے جاری کردہ اس نوٹس میں کہا گیا ہے کہ موجودہ وقت میں ایڈووکیٹ آن ریکارڈ کی کل تعداد اور کافی گنجائش کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سال امتحان نہ کرانے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ انتظامیہ کا ماننا ہے کہ فی الحال اے او آر کی تعداد کام کے بوجھ کے حساب سے کافی ہے، اس لیے اس عمل کو اگلے سال تک کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اب یہ امتحان سال 2027 میں ہونے کا امکان ہے۔ اس امتحان کے امیدواروں کو ابھی امتحان کی درست تاریخوں اور تفصیلی شیڈول کے لیے انتظار کرنا ہوگا، کیونکہ اس بارے میں معلومات مناسب وقت پر مطلع کی جائیں گی۔ قابلِ ذکر ہے کہ ایڈووکیٹ آن ریکارڈ کا درجہ ایک مشکل امتحان پاس کرنے پر ہی ملتا ہے اور یہ سینئر ایڈووکیٹ سے مختلف ہوتا ہے۔ جہاں ایک عام وکیل سپریم کورٹ میں صرف بحث کر سکتا ہے، وہیں صرف ایک اے او آر کو ہی سپریم کورٹ میں عرضیاں اور وکالت نامہ دائر کرنے کا خصوصی حق حاصل ہوتا ہے۔ ایک اے او آر بننے کے لیے وکلاء کو چار سال کی پریکٹس کے بعد ایک سال کی خصوصی تربیت لینی ہوتی ہے اور پھر سپریم کورٹ کے زیر اہتمام ایک مشکل امتحان پاس کرنا لازمی ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، ان کا سپریم کورٹ کے 16 کلومیٹر کے دائرے میں ایک دفتر ہونا بھی ضروری ہے۔ موجودہ اعداد و شمار کی بات کریں تو ملک میں فعال ایڈووکیٹ آن ریکارڈ کی کل تعداد تقریباً 3,000 سے 3,800 کے درمیان ہے۔

انڈیا پوسٹ پیمنٹس بینک میں اب خود امدادی

گروپس بھی اپنا بچت کھاتہ کھول سکتے ہیں

نئی دہلی، 30 اپریل (ایجنسیز) محکمہ ڈاک کے تحت آنے والے حکومت کے مکمل ملکیتی انڈیا پوسٹ پیمنٹس بینک نے جمعرات کو خود امدادی گروپس (سیلف ہیلپ گروپس) کے لیے بچت کھاتہ شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ محکمہ ڈاک کے مطابق اس اقدام سے دیہی علاقوں میں مالی شمولیت کو فروغ ملے گا اور خواتین کی قیادت والے خود امدادی گروپس کو مزید مضبوطی حاصل ہوگی۔ آئی پی پی بی کے مینجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر آر وشوشورن نے کہا کہ بینک کا ڈور اسٹیپ بینکنگ ماڈل (جس کے تحت صارفین کو گھر یا کام کی جگہ پر ہی بینکاری سہولیات فراہم کی جاتی ہیں) اور ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے کے ذریعے ہمارا مقصد خود امدادی گروپس کو باضابطہ مالی نظام میں زیادہ فعال شرکت کے قابل بنانا اور پائیدار معاشی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ "انڈیا پوسٹ پیمنٹس بینک کی اس بچت کھاتہ اسکیم کے تحت کم از کم ابتدائی جمع رقم اور ماہانہ اوسط بیلنس کی کوئی شرط نہیں ہوگی۔ تاہم اس سہولت پر زیادہ سے زیادہ رقم کی حد 2 لاکھ روپے مقرر کی گئی ہے۔ مقررہ شرح بچت کے مطابق سہ ماہی بنیاد پر سود ادا کیا جائے گا۔ نقد جمع اور نکاسی، ماہانہ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ، اکاؤنٹ بند کرنے اور کیو آر کارڈ جاری کرنے جیسی سہولیات کے لیے کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔

بنگال انتخابات: دوسرے مرحلے میں

22 نشستوں پر 95 فیصد سے زائد پولنگ

کولکاتہ، 30 اپریل (ایجنسیز) مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں ووٹنگ کا ایک غیر معمولی رجحان دیکھا گیا، جہاں 22 انتخابی حلقوں میں 95 فیصد سے زائد پولنگ درج کی گئی۔ اس میں شمالی 24 پرگنہ کا میناخاں 'حلقہ 97.77 فیصد کے نمایاں اعداد و شمار کے ساتھ سرفہرست رہا۔ ریاست میں دوسرے مرحلے کے تحت آنے والے تمام 142 حلقوں میں مجموعی طور پر 92.67 فیصد ووٹنگ ریکارڈ کی گئی، جس سے دونوں مرحلوں کی مشترکہ پولنگ کی شرح 92.93 فیصد ہو گئی ہے۔ آزادی کے بعد سے ریاست میں اب تک کی یہ سب سے زیادہ ووٹنگ ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں انہی حلقوں میں 80.4 فیصد ووٹنگ ہوئی تھی، جو موجودہ شرح سے تقریباً 13 فیصد کم تھی۔ الیکشن کمیشن کے اعداد و شمار کے مطابق شمالی 24 پرگنہ کے 11 حلقوں میں 95 فیصد سے زیادہ ووٹنگ ہوئی۔ جنوبی 24 پرگنہ کے 9 حلقوں میں یہ ہندسہ عبور ہوا۔ جبکہ ہاوڑہ اور مشرقی بردھوان کے ایک ایک حلقے میں ریکارڈ پولنگ ہوئی۔ اگر مختلف اسمبلی حلقوں کی بات کریں تو میناخاں 97.77 فیصد کے ساتھ پہلے نمبر پر رہا۔ اس کے بعد جنوبی 24 پرگنہ کا کیننگ ایسٹ 97.70 فیصد کے ساتھ دوسرے اور شمالی 24 پرگنہ کا ہروآ 97.34 فیصد کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔

سپریم کورٹ نے ایمس کی کیوریٹو پٹیشن مسترد کر دی

نابالغہ کے 30 ہفتوں کے حمل کو ختم کرنے کے حق کو برقرار رکھا

نئی دہلی، 30 اپریل (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے جمعرات کو آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس)، نئی دہلی کی جانب سے دائر کردہ اس کیوریٹو پٹیشن پر غور کرنے سے انکار کر دیا ہے جس میں دو ججوں کے بنچ کے اس سابقہ فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا جس میں ایک 15 سالہ نابالغ لڑکی کے 30 ہفتوں کے حمل کو ختم کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ عدالت نے ایمس کے ڈاکٹروں کو یہ آزادی دی ہے کہ وہ نابالغ اور اس کے خاندان کی کونسلنگ کریں اور ان کے ساتھ متعلقہ طبی رپورٹس اور معلومات شیئر کریں تاکہ وہ حمل جاری رکھنے یا اسے ختم کرنے کے حوالے سے ایک باخبر فیصلہ کر سکیں۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جے مالیا باگچی پر مشتمل بنچ نے حمل ختم کرنے کی اجازت دیتے ہوئے ایمس کو یہ طریقہ کار مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ عدالت نے کہا کہ ایمس اپنا یہ فیصلہ کہ حمل ختم نہیں کیا جانا چاہیے ماں پر مسلط نہیں کر سکتا، اور عورت کے پاس باخبر فیصلہ کرنے کا اختیار ہونا چاہیے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے ریمارکس دیے کہ ناپسندیدہ حمل کا بوجھ عورت پر نہیں ڈالا جا سکتا۔ اس سے قبل 24 اپریل کو جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس اجول بھویان کے بنچ نے بھی حمل ختم کرنے کی اجازت دی تھی اور گزشتہ روز ایمس کی نظرثانی کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ عجیب بات ہے کہ ایمس سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل کرنے کے بجائے اسے چیلنج کر رہا ہے تاکہ ایک نابالغ لڑکی کے آئینی حقوق کو ختم کیا جا سکے۔ اس کے بعد ایمس نے کیوریٹو پٹیشن دائر کی جسے آج صبح چیف جسٹس کے بنچ کے سامنے فوری طور پر پیش کیا گیا۔ چیف جسٹس نے کہا کہ ڈاکٹر پیدا ہونے والے بچے پر زیادہ توجہ دے رہے ہیں اور اس ماں کو نظر انداز کر رہے ہیں جو انتہائی شدید تکلیف سے گزر رہی ہے۔

کانگریس کا ذات پات پر مبنی مردم شماری میں تاخیر پر سوال،

وزیر اعظم سے معافی اور وضاحت کا مطالبہ

نیو دہلی، 30 اپریل (یو این آئی) کانگریس نے جمعرات کو ملک گیر سطح پر ذات پات پر مبنی مردم شماری میں تاخیر پر مرکز پر اپنے حملے تیز کر دیے ہیں، جس میں سینئر لیڈر جے رام رمیش نے حکومت پر اس مسئلے پر ڈرامائی یو ٹرن " لینے کا الزام لگایا اور وزیر اعظم نریندر مودی سے وضاحت طلب کی ہے۔ حکومت کی جانب سے آئندہ مردم شماری میں ذات پات پر مبنی گنتی کو شامل کرنے کے اعلان کے ایک سال مکمل ہونے پر جاری ایک تفصیلی بیان میں، رمیش نے کہا کہ آج سے ٹھیک ایک سال پہلے مودی حکومت نے اعلان کیا تھا کہ پوری آبادی کی ذات پات پر مبنی گنتی مردم شماری کا حصہ ہوگی لیکن ایک پورا سال گزرنے کے باوجود اس بات کی تفصیلات کہ یہ کام کیسے انجام دیا جائے گا، ابھی تک انتظار میں ہیں۔ انہوں نے حکومت کے بدلتے ہوئے موقف کا خاکہ پیش کرتے ہوئے یاد دلایا کہ 21 جولائی 2021 کو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے لوک سبھا کو مطلع کیا تھا کہ پالیسی کے طور پر ذات پات کے لحاظ سے آبادی کا شمار نہیں کیا جائے گا۔ رمیش نے ستمبر 2021 میں سپریم کورٹ میں مرکز کی طرف سے دائر کردہ ایک حلف نامے کی طرف بھی اشارہ کیا جس میں کہا گیا تھا کہ اس طرح کی مشق کرنے کی کوئی بھی ہدایت حکومت کے پہلے سے کیے گئے پالیسی فیصلے میں مداخلت کے مترادف ہوگی۔ کانگریس لیڈر نے پارٹی صدر ملکارجن کھرگے کی خط و کتابت کا بھی حوالہ دیا جنہوں نے 16 اپریل 2023 کو وزیر اعظم کو خط لکھ کر زور دیا تھا کہ باقاعدہ مردم شماری کے حصے کے طور پر اپ ڈیٹ شدہ ذات پات کی مردم شماری کو شامل کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نے 28 اپریل 2024 کے ایک انٹرویو میں اس مطالبے کو اربن نکسل "سوچ کی عکاسی قرار دیتے ہوئے اس پر تنقید کی تھی۔ رمیش نے کہا کہ وزیر اعظم اس الزام کے لیے انڈین نیشنل کانگریس کی قیادت سے معافی کے مقروض ہیں اور اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ وہ ہندوستان کے عوام کو اس پوزیشن میں اچانک تبدیلی کے لیے وضاحت دینے کے پابند ہیں۔

کار میں آگ لگنے سے ایک ہی

خاندان کے پانچ افراد جھلس کر ہلاک

الور، 30 اپریل (یو این آئی) راجستھان کے ضلع الور کے لکشمن گڑھ تھانہ علاقے میں بدھ کی دیر رات ایک کار میں آگ لگنے کے باعث ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کی موت کے بعد موقع پر پہنچنے والے الور کے پولیس سپرنٹنڈنٹ سدھیر چودھری نے واقعے کی تحقیقات کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔ مسٹر چودھری نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت ہوگئی ہے۔ ہلاک ہونے والوں میں خاندان کے سربراہ سنتوش بھیل (35)، اس کی بیوی شتی، ساس پاروتی، بیوی من بھر اور بیٹیاں راگنی اور ساکشی شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گاڑی کی بھی جانچ کی جائے گی کہ اس میں گیس کٹ باہر سے لگوائی گئی تھی یا کمپنی کی طرف سے نصب تھی۔ اس کی تکنیکی جانچ کے ساتھ ساتھ گاڑی کی فٹنس کی بھی جانچ کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ رات کو اطلاع ملی تھی کہ ایک ارٹیگا کار میں آگ لگ گئی ہے جس میں پانچ افراد جھلس کر ہلاک ہو گئے جبکہ ڈرائیور شیشہ توڑ کر باہر نکلنے میں کامیاب ہو گیا، تاہم وہ بھی شدید زخمی ہے اور اس کا علاج جے پور کے ایس ایم ایس اسپتال میں جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاشوں کا پوسٹ مارٹم کروا کر ڈی این اے نمونے لیے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈرائیور کی بیوی سے بات ہوئی ہے، لیکن وہ بیان دینے کی حالت میں نہیں ہے اور جے پور کے ایس ایم ایس اسپتال میں زیر علاج ہے۔ اس خاندان کا سربراہ سنتوش تھاجو ویشنو دیوی سے اپنے گھر واپس آ رہے تھے۔ ڈرائیور ونود تقریباً 80 فیصد جھلس چکا ہے۔

پانچ مئی کو تین دن کے دورے

پر ہندوستان آئیں گے ویتنام کے صدر

نئی دہلی، 30 اپریل (ایجنسیز) ویتنام کے صدر ٹو لام پانچ مئی کو تین روزہ سرکاری دورے پر ہندوستان آئیں گے۔ ویتنام کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے جنرل سکریٹری ٹو لام کا یہ دورہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دعوت پر ہو رہا ہے۔ ان کے ساتھ ویتنام حکومت کے کئی وزراء اور سینئر افسران کا ایک اعلیٰ سطحی وفد بھی آ رہا ہے۔ اس کے علاوہ ویتنام کے صدر کے ساتھ ایک مضبوط تجارتی وفد بھی ہندوستان آئے گا۔ اس سال اپریل میں ویتنام کے صدر منتخب ہونے کے بعد ٹو لام کا یہ ہندوستان کا پہلا سرکاری دورہ ہے۔ صدر ٹو لام کا 6 مئی کو راشٹرپتی بھون کے صحن میں رسمی استقبال کیا جائے گا۔ وزیر اعظم مودی، صدر ٹو لام کے ساتھ دو طرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کے ساتھ ساتھ علاقائی اور عالمی امور پر جامع تبادلہ خیال کریں گے، جو باہمی مفاد کے ہیں۔

پاکستان کو لائیو فوٹیج بھیجنے والے آئی ایس آئی کے

حمایت یافتہ جاسوسی کے دو ماڈیول پکڑے گئے؛ تین گرفتار

جالندھر، 30 اپریل (یو این آئی) پنجاب پولیس نے آئی ایس آئی کے حمایت یافتہ جاسوسی کے دو الگ الگ ماڈیولز کا پردہ فاش کیا ہے اور تین جاسوسوں کو گرفتار کیا ہے جو پاکستان میں مقیم ہینڈلرز کو حساس فوجی تنصیبات کی لائیو فوٹیج منتقل کرنے کے لیے ہائی ٹیک چینی سی سی ٹی وی کیمروں کا استعمال کر رہے تھے۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل گورو یادو نے جمعرات کو کہا کہ کاؤنٹر انٹیلی جنس جالندھر نے ایک آپریٹو کو گرفتار کر کے اور اس کے قبضے سے 4 جی کنیکٹیوٹی کے ساتھ ایک چینی سی سی ٹی وی کیمرہ اور ایک سولر پلیٹ برآمد کر کے پہلے ماڈیول کا پردہ فاش کیا۔ ایک مرکزی ایجنسی کے ساتھ مشترکہ کارروائی میں، کپورتھلہ پولیس نے غیر ملکی ہینڈلرز سے منسلک چار موبائل فون، ایک سم پر مبنی سی سی ٹی وی کیمرہ، اور ایک وائی فائی سیٹ کے ساتھ دو افراد کو گرفتار کر کے دوسرے ماڈیول کا پردہ فاش کیا۔ مسٹر یادو نے کہا کہ یہ ماڈیول دفاعی تنصیبات سمیت حساس مقامات کی نگرانی کے لیے مختلف مقامات پر سم پر مبنی اور شمسی توانائی سے چلنے والے سی سی ٹی وی کیمروں کو حکمت عملی کے ساتھ نصب کر رہے ہیں اور موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے پاکستان میں مقیم ہینڈلرز کو لائیو فوٹیج بھیج رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، یہ چینی کیمرے آف گرڈ نگرانی کے لیے موزوں ہیں۔

پارکنسنز کی درست تشخیص سے بہتر علاج ممکن

نئی دہلی، 30 اپریل (یو این آئی) دنیا بھر میں پارکنسنز کی بیماری کے تیزی سے بڑھتے ہوئے کیسز کے پیش نظر ماہرین اس کی درست تشخیص اور عوامی آگاہی بڑھانے کی ضرورت پر زور دے رہے ہیں۔ پارکنسنز اعصابی نظام کی ایک ایسی خرابی ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ بدتر ہوتی جاتی ہے۔ تجزیوں کے مطابق، یہ مرض عالمی سطح پر ایک کروڑ سے زائد افراد کو متاثر کر رہا ہے اور طرز زندگی میں تبدیلیوں کی وجہ سے سب سے تیزی سے پھیلنے والے اعصابی امراض میں سے ایک بن چکا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کے پھیلاؤ کے باوجود، پارکنسنز کی اب بھی درست طور پر تشخیص کم کی جاتی ہے، جس کی وجہ سے مریضوں کو وہ علاج نہیں مل پاتا جس کی انہیں ضرورت ہوتی ہے۔ ہندوستان میں پارکنسنز ایک سنگین مسئلہ ہے جو بنیادی طور پر معمر افراد کو متاثر کرتا ہے، لیکن اب نوجوان بھی اس کی زد میں آ رہے ہیں۔ عالمی سطح پر پارکنسنز کے تقریباً 10 فیصد مریض ہندوستان میں ہیں، جن کی تعداد کا تخمینہ 5.76 لاکھ لگایا گیا ہے۔ ممبئی کی پارسی برادری میں اس مرض کی شرح دنیا میں سب سے زیادہ درج کی گئی ہے۔ رپورٹوں کے مطابق، تناؤ، کیڑے مار ادویات کا کثرت سے استعمال اور آلودگی کم عمری میں اس مرض کے بڑھنے کی بڑی وجوہات ہیں۔

شیئر بازاروں میں گراوٹ،

سینسیکس 583 پوائنٹس ٹوٹ گیا

ممبئی، 30 اپریل (ایجنسیز) گھریلو شیئر بازاروں میں جمعرات کے روز فروخت کا دباؤ غالب رہا اور بی ایس ای کا سینسیکس 582.86 پوائنٹس (0.75 فیصد) گر کر 76,913.50 پوائنٹس پر بند ہوا۔ بازار شروع سے ہی دباؤ میں تھا۔ دوپہر سے پہلے خام تیل کی قیمتوں میں تیزی اور روپے میں بڑی گراوٹ کے باعث ایک وقت سینسیکس 1,237 پوائنٹس تک گر گیا تھا۔ تاہم بعد میں خام تیل کی قیمتوں میں نرمی آئی اور روپے کی گراوٹ بھی کافی حد تک کم ہو گئی۔ بازار میں آئی ٹی اور فارما سیکٹرز میں سرمایہ کاروں کا اعتماد واپس آیا۔

حج 2026: عازمین حج کے لئے خاص ہدایات جاری

مکہ مکرمہ، 30 اپریل (یو این آئی) سعودی عرب کی وزارت صحت اور پبلک ہیلتھ اتھارٹی نے ان بیماریوں کی ایک فہرست جاری کی ہے جو جسمانی معذوری کے باعث عازمین کو حج اجازت نامہ جاری کرنے سے روک سکتی ہیں۔سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت صحت کا کہنا ہے کہ حج کی ادائیگی کے لیے جسمانی صحت کا بحال ہونا اہم ہے ۔ایسی بیماریاں جن کی وجہ سے جسمانی صحت کو خطرہ لاحق ہوتا ہے، ان میں گردوں کا فیل ہونا اور جس کے لیے ڈائیلاسز کی ضرورت ہوتی ہے۔ہارٹ فیل، جگر کا سروسس، شدید دماغی امراض، بہت زیادہ عمر، ڈیمنشیا کے علاوہ حاملہ خواتین جن کی زچگی میں آخری تین ماہ میں باقی ہوں، شامل ہیں۔وزارتِ صحت نے زور دیا کہ عازمین حج صحت کی ضروریات کو پورا کریں جو انہیں آسانی اور آرام سے مناسک ادا کرنے کے قابل بنائے ۔رپورٹس کے مطابق عازمین کے لیے اس سال حج پر آنے سے قبل گردن توڑ بخار سے بچاؤ کی ویکسین لگوانا لازمی ہے ۔اس کے علاوہ انتہائی کمزور گروپوں میں تجویز کردہ ویکسینیشن میں کووڈ 19 کی ویکسین ہے ۔ ایسے عازمین جن کی عمر 65 اور اس سے زیادہ ہو جبکہ حاملہ خواتین جنہوں نے جنوری 2025 سے قبل کورونا ویکسین لگوائی تھی، انہیں چاہیے کہ وہ بوسٹر ڈوز بھی لگوائیں۔اس سال عازمین حج کے لیے سیزنل انفلوئنزا ویکسین شامل ہے۔اگر انہوں نے ستمبر 2025 سے قبل ویکسین لگوائی تھی تو انہیں چاہیے کہ فلو کی بوسٹر ڈوز ضرور حاصل وزارت کے مطابق حج ویکسینیشن، عازمین کی سیفٹی، اچھی صحت اور پرسکون حج کے لیے ضروری قدم ہے۔

امریکی خاتون اول نے ٹرمپ سے ہاتھ چھڑایا

واشنگٹن، 30اپریل (ایجنسیز) شاہ برطانیہ کے دورہ امریکہ کے موقع پر ڈنر تقریب میں امریکی خاتون اول میلانیا نے صدر ٹرمپ سے ہاتھ چھڑانے کی ویڈیو وائرل ہوگئی۔ شاہ برطانیہ چارلس دورہ امریکہ پر موجود ہیں۔اس دوران ایک ویڈیو تیزی سے وائرل ہورہی ہے، جس میں امریکی خاتون اول میلانیا ٹرمپ ایک تقریب میں اپنے شوہر صدر ٹرمپ سے ہاتھ چھڑا رہی ہیں۔ یہ ویڈیو اس وقت کی ہے جب صدر ٹرمپ اور شاہ برطانیہ اپنی اپنی بیگمات کے ساتھ عشائیے کے لیے وائٹ ہاؤس سے باہر آئے اور انہیں فوٹو سیشن کے لیے رُکنا پڑا۔ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اس موقع پر امریکی خاتون اول میلانیا نے اپنے شوہر صدر ٹرمپ کا ہاتھ چھوڑ دیا اور عقب میں دیکھنے لگیں جب کہ اس دوران ٹرمپ ہاتھ نہ چھوڑنے کی کوشش کرتے نظر آئے۔فوٹو سیشن کے بعد دوبارہ قدم بڑھانے سے قبل ٹرمپ نے پھر اپنی اہلیہ کا ہاتھ تھام لیا، تاہم دو قدم چل کر پھر انہیں رُکنا پڑا۔ یہاں بھی میلانیا ہاتھ چھڑواتی نظر آئیں، تاہم ٹرمپ نے چلتے چلتے پھران کا ہاتھ پکڑ لیا۔واضح رہے کہ اس سے قبل بھی ٹرمپ اور میلانیا کی اسی نوعیت کی ویڈیوز وائرل ہوتی رہی ہیں۔ سوشل میڈیا صارفین کے اس پر دلچسپ تبصرے جاری ہیں اور کئی صارفین اس انداز کو معنی خیز پہلو دیتے ہوئے اسے ٹرمپ سے میلانیا کی بے رُخی قرار دے رہے ہیں۔

شاہ چارلس سے علیحدگی میں بات ہوتی تو کوہِ نور ہیرا واپس کرنے کا کہتا: میئر نیو یارک

نیو یارک، 30اپریل (ایجنسیز) نیو یارک کے میئر زہران ممدانی کا شاہ چارلس سے کوہ نور ہیرا ہندوستان کو واپس کرنے کا مطالبہ سامنے آگیا۔ نیو یارک سٹی کے میئر زہران ممدانی نے کہا ہے کہ اگر انہیں شاہ چارلس سے نجی ملاقات کا موقع ملا تو وہ ان پر زور دیں گے کہ طویل عرصے سے متنازع برطانوی تاج کا حصہ کوہ نور ہیرا ہندوستان کو واپس کر دیا جائے۔ زہران ممدانی نے بدھ کے روز نیو یارک میں 11 ستمبر 2001 کے حملوں کے متاثرین کی یاد میں منعقدہ تقریب کے دوران شاہ چارلس اور ملکہ سے ملاقات کی۔ تقریب سے قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میئر ممدانی کا کہنا تھا کہ اگر میں بادشاہ سے علیحدگی میں بات کروں تو میں غالباً انہیں کوہ نور ہیرا واپس کرنے کی ترغیب دوں گا۔ واضح رہے کہ کوہ نور دنیا کے سب سے بڑے کٹے ہوئے ہیروں میں سے ایک ہے جو بھارت سے نکالا گیا تھا اور اس کی تاریخ کم از کم 17ویں صدی تک جاتی ہے۔ 1947 میں آزادی کے بعد سے ہندوستانی حکومت کئی بار برطانیہ سے اس کی واپسی کا مطالبہ کر چکی ہے۔ یہ ہیرا ملکہ وکٹوریہ کی ملکیت میں رہا اور اب برطانوی شاہی جواہرات کا حصہ ہے جو ٹاور آف لندن میں نمائش کے لیے رکھا گیا ہے۔ اسے ایک انمول ہیرا تصور کیا جاتا ہے۔ تاریخی حقائق کے مطابق 1849 میں جب ہندوستان برطانوی نوآبادیاتی دور سے گزر رہا تھا، برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی نے ہندوستانی شاہی خاندان کے 10 سالہ بیٹے کو کوہ نور کی ملکیت سے دستبردار ہونے پر مجبور کیا تھا۔ ہندوستان کی جانب سے اس کی واپسی کی آخری باقاعدہ درخواست 2016 میں کی گئی تھی۔

امریکی پارلیمنٹ میں ٹرمپ کے "دماغی توازن" پر سوال، وزیر جنگ کی آئیں بائیں شائیں!

واشنگٹن، 30اپریل (یو این آئی) ایران تنازع پر امریکی صدر کے بیانات پر اب مخالفین پارلیمنٹرین ٹرمپ کے دماغی توازن پر سوالات اٹھا رہے ہیں۔ امریکی صدر جو اپنے متنازع بیانات کی وجہ سے نہ صرف دنیا بھر بلکہ اپنے ملک میں بھی تنقید کا نشانہ بنتے رہتے ہیں۔ اب ایران تنازع کے بعد ٹرمپ پر مخالفین کی تنقید میں مزید تیزی آگئی ہے ۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی وزیر دفاع و جنگ پیٹ ہیگسیتھ کانگریس کی آرمڈ سروسز کمیٹی کے سامنے پیش ہوئے تو انہیں اپوزیشن اراکین کے ایسے سخت سوالات کا سامنا کرنا پڑا جس کا ان کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔ رپورٹ کے مطابق اس موقع پر امریکی کانگریس کی خاتون رکن سارا جیکبز صدر ٹرمپ کے ذاتی سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ان کی نامناسب اور مضحکہ خیز پوسٹوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے ٹرمپ کی ذہنی صحت پر سوال اٹھا دیا۔ اس موقع پر ان کے عقب میں ایک معاون نے صدر ٹرمپ کے کٹ آؤٹس اٹھا رکھے تھے ۔ ان پوسٹرز میں اے آئی سے تیار کردہ وہ تصویر بھی شامل تھی، جس میں ٹرمپ نے خود کو مسیحا نما انداز میں دکھایا تھا اور بعد ازاں تنقید پر اس کو حذف کر دیا تھا۔ رکن کانگریس سارا جیکبز نے وزیر دفاع و جنگ اور ٹرمپ کے قریبی ساتھی سے پوچھا کہ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ صدر ذہنی طور پر اتنے مستحکم ہیں کہ کمانڈر ان چیف کی ذمہ داری نبھا سکیں؟ وزیر جنگ پہلے تو آئیں بائیں شائیں کرتے رہے اور پھر کہا کہ آپ یہ سوال اب پوچھ رہی ہیں جبکہ آپ اور آپ کے دیگر ڈیموکریٹس ساتھی ایک ایسے صدر (جو بائیڈن) کا دفاع کرتے رہے جنہیں بولنے تک میں دشواری ہوتی تھی۔ اس پر رکن کانگریس سارا جیکبز نے ترکی بہ ترکی جواب دیتے ہوئے کہا کہ جو بائیڈن سنہ 2024 کے صدارتی انتخاب میں ڈیموکریٹ پارٹی کے امیدوار نہیں تھے۔

86"، 47 کا مطلب ہے ٹرمپ کو قتل کرو" امریکی صدر کی ٹروتھ پر پوسٹ

واشنگٹن، 30اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جرائم پیشہ حلقوں میں 86 اور 47 کی استعمال اصلاح کا واضح مطلب بتا دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق ڈائریکٹر جیمز کومی پر عائد فرد جرم کے بعد اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ پر ایک پوسٹ کی ہے، جس میں انہوں نے 86 اور 47 جیسے الفاظ کے جرائم پیشہ حلقوں میں استعمال ہونے والی اصطلاحات کی وضاحت کی ہے۔ صدر ٹرمپ لکھتے ہیں کہ 86 جرائم پیشہ حلقوں میں استعمال ہونے والی ایک اصطلاح ہے، جس کا مطلب ہے کہ اسے ختم کر دو۔ امریکی صدر مزید لکھتے ہیں کہ "وہ کہتے ہیں اسے 86 کرو۔ 86، 47 کا مطلب ہے کہ صدر ٹرمپ کو قتل کرو۔ انہوں نے مزید لکھا کہ جیمز کومی، ایک بدعنوان افسر ہے، اور بدترین لوگوں میں سے ایک ہے، یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں۔ واضح رہے کہ سابق ڈائریکٹر ایف بی آئی جیمز کومی پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جان کو مبینہ طور پر خطرے میں ڈالنے کے الزام میں فرد جرم عائد کر دی گئی ہے۔ یہ مقدمہ ایک انسٹاگرام پوسٹ سے متعلق ہے جو انہوں نے گزشتہ سال مختصر وقت کے لیے شیئر کی تھی۔ اس حوالے سے کئی امریکی میڈیا گروپ نے بھی خبریں شائع کی ہیں۔

چیف انجینئر سی آئی اینڈ ڈی ونگ کشمیر میں الوداعی تقریب کا انعقاد

سرینگر: چیف انجینئر سی آئی اینڈ ڈی ونگ کشمیر کے دفتر اور عبدالقیوم میر، سینئر اسسٹنٹ کی رہائش گاہ پر ان کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر ایک الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب میں ایم ایل اے بانہال سجاد احمد کچلو، چیف انجینئر سی آئی اینڈ ڈی ونگ کشمیر منیر احمد، سابق چیف انجینئرز، ایگزیکٹو انجینئر اور مختلف دفاتر کے عملے کے اراکین نے شرکت کی۔ اس موقع پر مقررین نے عبدالقیوم میر کی محنت اور خدمات کو سراہا اور محکمہ کے لیے ان کی گراں قدر خدمات کو اجاگر کیا۔ ریٹائر ہونے والے افسر کے لیے خوشحال، کامیاب اور پرسکون بعد از ریٹائرمنٹ زندگی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا۔

دبئی میں جائیداد خریدنے پر 2 سالہ رہائشی ویزا ملے گا

دبئی، 30اپریل (یو این آئی) دبئی میں پراپرٹی ویزا قوانین میں نرمی کرتے ہوئے جائیداد خریدنے پر 2 سال کے رہائشی ویزے کی پیشکش کی گئی ہے۔ دبئی میں پراپرٹی ویزا قوانین میں نرمی کرتے ہوئے سرمایہ کاروں کیلئے بڑی سہولت فراہم کی جارہی ہے جس کے بعد دبئی میں 2 سالہ رہائشی ویزا کیلئے سنگل مالک پر قیمت کی شرط ختم کردی گئی ہے۔ اس حوالے سے حکام نے بتایا کہ مشترکہ پراپرٹی پر بھی رہائشی ویزا ملے گا، مشترکہ پراپرٹی میں ہر سرمایہ کار کا حصہ کم از کم 4 لاکھ درہم ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ دبئی کا 2 سالہ انویسٹر ویزا اب مزید آسان اور قابل رسائی ہوگا۔

Aye The Hum Misr-e-Bulbul Sair-e-Gulshan Kar Chale,

Ley Loo Maali Baagh Apna Hum To Apne Ghar Chale..

إِنَّا لِلَّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

SAD DEMISE

With profound grief and sorrow, we inform the sad demise of **Mrs Hasina Begum, wife of Mr. Sheikh Ghulam Mohammad R/o Mir Masjid, Khanyar Srinagar,** on April 28th, 2026 (11th Zil- Qadah 1447 AH) after a prolonged illness.

May Almighty Allah grant the departed soul highest place in Jannatul Firdous. Ameen

The congregational **Fateha Khawani** will be held on Saturday, May 02, 2026 at 9:00 AM, at the ancestral graveyard near Nowhatta Police Station, Srnagar.

Bereaved Sheikh Family:
7006290489, 70062 77184

Ladies are respectfully requested not to bring any eatables during the Taziyat days.

TO WHOM SO EVER IT MAY CONCERN

This is to formally inform you that MTI Sales Corp. is not an authorized business partner or distributor of "Toshiba & Midea Home Appliances." It has come to our attention that the Midea or Toshiba Brand products offered by MT1 Sales Corp. may include graded items, customer returns, used products, or damaged stock. These products do not meet our quality standards and may have been sourced through unauthorized channels. Please be advised that the Company will not provide any warranty, after-sales service, technical assistance, or replacement support for products purchased through MTI Sales Corp. or any other unauthorized entity. To protect your business and maintain customer trust, we strongly recommend purchasing products exclusively through certified authorized distributors. This is the only way to ensure product authenticity and valid manufacturer warranty coverage. Please note that the Company shall not be held liable for any commercial losses, legal issues, or consumer disputes arising from the trade of products sourced through MTI Sales Corp.

For clarification regarding authorized partners in your region, please contact the official Toshiba & Midea Home Appliances team immediately.

Your's truly For Midea
Pawan Kumar Ramawat
Authorized Signatory

PUBLIC NOTICE

This is to inform for general public that my name has been inadvertently spelled in my service records as Javid Ahmad Yatoo instead of Javaid Ahmed Yatoo which needs necessary rectification. Any person having any objection may file same in DPO Srinagar within seven days.

Javaid Ahmed Yatoo
S/o Ali Mohd Yatoo
R/o Sangam Saidpora Safakadal Srinagar

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

Khawaja B.A.Wani
S/o Late Abdul Gani Wani
R/o Nund Reshi Colony Bemina Srinagr

Petitioner

1. Mohammad Farooq Wani
S/o Late Abdul Gani Wani
R/o 90 Feet Road Soura Srinagar
2. Roohi Ashraf
W/o Mohammad Ashraf Shah.
D/o Late Abdul Gani Wani
R/o Nund Reshi Colony Bemina Srinagar
3. Public at Large

(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 367527/- as debits and securities in name of deceased namely Wani Raja W/o Late Abdul Gani Wani R/o Nund Reshi Colony Bemina Sgr Who died on 03-02-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 19-05-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 19-05-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 29-04-2026

Principal District Judge
Srinagar

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU & KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt. Ground Water Division Srinagar Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

E- mail: - suresh05.gupta@jk.gov.in Tel./ Fax No:- 0194-2411285

Short Term.

NOTICE INVITING e-TENDERS

Gist of Fresh/Detailed e– NIT No: - 11/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2026-27.

For and on behalf of Government of UT - J&K, e-tenders from reputed and resourceful Firms/Companies/drilling agencies/Joint Ventures etc for "registered experienced Contractors of Machine Drilled Hand pump wells" as per details given below The bidding process shall be completed online on www.jktenders.gov.in in two covers viz. Cover 1st consisting of Pre Qualification Criteria, General Terms and Conditions and Technical Specifications and Cover 2nd shall consist of Financial Bid in the prescribed BOQ.

Table-I

S. No	S. No of AA	Name of work	Est. Cost Rs. in Lacs	Earnest money (EMD)	Cost of Tender Document	Time of completion	Major Head /Programme	Technical Sanction	Tender Call
1	--	Construction of Bore Wells at Laharwalpora, Kulhoma, Kema, Khudmul and KanlibaghAloosa.	Rs. 13.855 Lacs	Rs.41,600/-	Rs.500/-	10 Days (after identification of site)	District Mineral Fund (District Capex) of Bandipora.	JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex/ 02 of 04/ 2025, Dt: 27-03-2026	1st
2	06	Construction of 125 mm dia machine drilled Bore well including allied accessories inthe premises of Divisional Office (Executive Engineer Civil Investigation & Design Division PDC Sopore) for drinking water purpose in District Baramulla	Rs. 4.53 Lacs	Rs.13,600/-	Rs.200/-	10 Days (after identification of site)	Capital Head of CI&D Division PDC Sopore in Budget Estimates (B.E 26-27) for FY 2026-27.	JS-PHE/GWDS/ Other Deptt./01 of 04/ 2025, Dt: 28-03-2026	1st
3	--	Construction and Harnessing of 01 No. 125 mm dia, machine drilled Bore-well in the premises of Mechanical & Hospital Division Baramulla.	Rs. 4.09 Lacs	Rs.12,300/-	Rs.200/-	10 Days each well (after identification of site)	M-H Snow Clearance 3054-23 (M&R) of 2025-26.	JS-PHE/GWDS/ Other Deptt./14 of 12/ 2025, Dt: 23-12-2025	3rd
4	69	Construction of 125mm dia machine drilled bore well NHO Farooq Ahmad Ganie at DudwanSaderkoot Bala.	Rs.3.21 Lacs	Rs. 8,950/-	Rs.200/-	10 Days (after identification of site)	MPLADS Grants	JS-PHE/GWDS/ MPLADS / 15of 01/ 2024, Dt: 30-01-2024	2nd
5	1	Construction of 01 no. 125 mm dia Machine Drilled Hand Pump Well to be constructed at site near Poultry farm Palhallan Pattan.	Rs. 2.99 Lacs	Rs.9,000/-	Rs.200/-	10 Days (after identification of site)	CDS (MLA Pattan) for the Year 2026-27)	JS-PHE/GWDS/ CDS scheme /08 of 04/ 2026, Dt: 27-04-2026.	1st
6	1	Construction of 01 No. 125mm Dia Machine Drilled Hand Pump Well at Charya Pinjooranear Makah Masjid in District Baramulla.	Rs. 2.99 Lacs	Rs.9,000/-	Rs.200/-	10 Days (after identification of site)	(CDF of MLA Gulmarg) for the Year 2026-27)	JS-PHE/GWDS/ CDF Scheme / 09 of 04/ 2026, Dt: 27-04-2025	1st

Position of Funds: - Available:

Note: The above-mentioned works (Refer Table – I)

a. S. No. 03 were earlier advertised vide this office e-NIT No: 71 of 2025-26 Dated: 24-12-2025 and cancelled vide this office No: JS-PHE/GWDS/25-26/ Camp /18753-65, dated: 11-02-2026&e-NIT No: 83 of 2025-26 Dated: 12-02-2026 and cancelled vide this office No: JS-PHE/GWDS/25-26/Camp/18753-65, Dated: 11-02-2026.

b. S. No. 04 were earlier advertised vide this office e-NIT No: 53 of 2023-24 Dated: 31-01-2024 and cancelled vide this office No: JS-PHE/GWDS/Corrs./ 21194-208, Dated: 31-03-2026.

(For Sl. No. 1): Accord of Administrative Approval issued by the District Development Commissioner Bandipora Vide Order No: 10/DDC/BPR of 2026, issued under endorsement No. DDC/Bpr./2025-26/Plg/406-07, Dated: 16-04-2026.

(For Sl. No. 2): 1. Executive Engineer Civil Investigation &Designe Division PDC Sopore's letter No. EE/CID/PDC/Spr./59-64, Dated: 28-04-2026.
2. Accord of Administrative Approval issued by the Chief Engineer Civil Investigation and Design Wing JKPDC Kashmir Vide Order No: 01 of 2026-27, issued under endorsement No. CE/CI&D/PDC/Tech./894-95, Dated: 27-04- 2026, (Fig. at Sl. No. 06 of AAA).

(For Sl. No. 3): Accord of Administrative Approval issued by the Chief Engineer Mechanical &Hospital Engineering Department Kashmir's Order No: MHED/K/TS/02, dated: 16-06-2025.

(For Sl. No. 4): Accord of Administrative Approval issued by the District Development Commissioner Bandipora vide Order No: 09- DDC/BPR of 2024, Dated: 05-01-2024 figuring at Sl. No. 69.

(For Sl. No. 5): Accord of Administrative Approval issued by the District Development Commissioner Baramulla Vide Order No: 31- DDC of 2026, issued under endorsement No. DDCB/ CDS/MLA-Pattan/2025-26/1937-42, Dated: 22-04-2026

(For Sl. No. 6): Accord of Administrative Approval issued by the District Development Commissioner Baramulla Vide Order No: 14-DDC of 2026, issued under endorsement No. DDCB/ CDS /MLA-Gulmarg/2025-26/935-39, Dated: 17-04-2026.

The Bidding Documents and other details can be downloaded from the website:https://www.jktenders.gov.inFrom 30.04.2026 (12:00 PM) to 11.05.2026 (11:00 PM)

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any), Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms, conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the website: https://www.jktenders.gov.in As per Critical Dates/Information scheduled given below

Table-II

1.	Publishing Date	30-04-2026 (12:00 P.M)
2.	Period of Downloading of Bids	30-04-2026 (12:00 P.M) upto 11-05-2026 (11:00 A.M).
3.	Period of Submission of bids	30-04-2026 (12:00 P.M) upto 11-05-2026 (11:00 A.M).
4.	Date of opening of Tender.	12-05-2026 (11:00 A.M)

5.Tender Receiving Authority: Executive Engineer , Jal Shakti (PHE) GroundWater Srinagar Kashmir-190011

6.Cost of Tender Document : Non-Refundable should be in form of DD /TR/ deposited to Account Head 0215 or in favour of Executive Engineer (Jal Shakti) PHE Ground Water Division Srinagar (The firm shall specify the name of work for which apply)

Note: In case the firm/agency/contractor submits/uploaded scanned copy of tender document fee in the shape of of DD /TR/ the hard copies shall have be submitted in the divisional office before opening of cover 2nd (Financial Cover) of e-NIT (if needed)

7. Bid Validity Period: 180 Days

8.The bids can be downloaded or uploaded on www. Jktenders.gov.in

No instrument—such as an Earnest Money Deposit (EMD), Treasury Receipt, or Challan-generated prior to the publication of the tender document will be accepted. Any bid submitted contrary to this requirement is liable for summary rejection. In the event the tender is retendered due to government exigencies or otherwise, an instrument shall be considered valid only if generated after the date of the initial tender publication,

The cost of Tender Document under Account Head 0215 to be pledged in favour of the Executive Engineer Ground Water Division Srinagar (as specified in the table (I) (Page 1st). Bid security will have to be in any one of the forms as specified in the bidding documents and shall be valid for 180 Days after opening of bid. Bids will be opened in the Office of the Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Ground Water Division Srinagar (H.Q. Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar)on 14-05-2026 (11:00 AM) If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue.

Sd/=
Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division,Srinagar.

DIPK-929-26 Dated 30-4-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعۃ المبارک یکم مئی ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۳ ذی العقدہ ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

جو شخص دوسروں سے بھلائی کا امید رکھتا ہے، پہلے خود بھلا بنے۔ شیخ عبداللہ انصاری ہروی

اجتماعی سوچ کی ضرورت

یوٹی جموں وکشمیر میں جرائم کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔حالیہ دنوں کئی ایسے ہولناک واقعات رونما ہوئے جن سے تمام ذی حس افراد کو فکر دامنگیر ہونالازمی ہے ۔ان جرائم کی مثال پہلے ہمارے معاشرے میں کبھی نہیں ملتی تھی چنانچہ ان واقعات پر اظہار افسوس کرنے کے ساتھ ان کے پس پردہ محرکات پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ایسے واقعات سے معاشرے کی زبوں حالی کی عکاسی ہوتی ہے اور ساتھ ہی ہماری بے حسی بھی عیاں ہوتی ہے۔

ہمارا ایک مزاج بن چکا ہے۔خواہ افراد ہوں، سماج کے مختلف طبقات، حکومت یا قانون نافذ کرنے والے ادارے۔ہم ردعمل پر یقین رکھتے ہیں۔کوئی واقعہ، حادثہ یا سانحہ رونما ہوتا ہے تو ہم اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔متاثرین سے ہمدردی کرتے ہیں، بیانات جاری کرتے ہیں، بلند بانگ دعوے کرتے ہیں، وقتی ابال کے زیر اثر ہم جذباتی اور باتیں کرتے ہیں۔ کچھ عرصہ بعد واقعات، سانحات اور حادثات پس منظر میں چلے جاتے ہیں۔اصولی طور پر کسی حادثے یا سانحے کے بعد، اس کے اسباب اور محرکات پر بات ہونی چاہیے۔ایمانداری سے جائزہ لینا چاہیے کہ کن اقدامات میں غفلت کے نتیجے میں یہ حادثہ پیش آیا۔

ان واقعات کی وجوہات تلاشنے اوران کا سد باب کرنے کے بجائے نت نئے جواز تراشے جارہے ہیں۔ سوشل میڈیا کے خود ساختہ دانشوروں نے حسب معمول اپنے تبصروں سے اس پلیٹ فارم کو متحرک کردیا اور ایسا تاثر دیا کہ شائد ان کے تبصروں اور کمنٹس سے ان جرائم کا سد باب کیا جاسکے۔یقیناً عوام غم وغصہ کی کیفیت میں ہیں۔مجرموں کو سخت ترین سزا دینے کا مطالبہ ہورہا ہے۔

تاہم ماہرین اور محققین بتاتے ہیں کہ جرائم محض قانون سازی اور سخت سزاوں سے نہیں رکتے۔جرائم پر قابو پانے کیلئے ماحول کو سازگار بنانا لازمی امر ہے۔نجانے کیوں ہم اصل مسائل سے منہ موڑے، شترمرغ کی طرح ریت میں سر ڈالے رکھتے ہیں۔ جرائم کیخلاف لڑنے کیلئے اجتماعی سوچ اور کوششوں کی ضرورت ہے۔جہاں قانون کے مطابق مجرموں کو کڑی سزائیں دلانے کا کام متعلقہ حکام کا ہوتا ہے وہاں بحیثیت حساس قوم کے ہمیں بھی اپنی ذمہ داری سے آنکھیں نہیں چرانی چاہیے۔ان جرائم کی تہہ تک جانے اوران کے پیچھے وجوہات کا پتہ لگانا کوئی بڑا کام نہیں ہے سب جانتے ہیں کہ ان کے پیچھے منشیات اہم رول ادا کرتا ہے۔منشیات کے عادی لوگوں کا جرائم پیشہ بننا معمول بن گیا ہے۔جب تک منشیات کا کاروبار جاری ہے جرائم کی تعداد میں اضافہ ہوتا جائیگا۔تاہم منشیات کا کاروبار ختم کرنا صرف پولیس کے بس کی بات نہیں بلکہ اجتماعی طور ہمیں اس ناسور سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے کوششیں کرنی چاہیے۔ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو ہر جرم کے بعد یہ روائتی جملہ سننے کو ملتا ہے کہ اس واقعے نے پوری قوم کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔کچھ عرصہ بعد کوئی نیا سانحہ ہمیں لرزا جاتا ہے۔مسئلہ یہ ہے کہ کسی حادثے یا سانحے کے بعد اس سے سبق سیکھنے والا ہمارا مزاج ہی نہیں ہے۔

اس لئے قبل اس کے کہ ہمارے سامنے مزید ایسے گھناونے جرائم کا ارتکاب ہو ہمیں غفلت کی نیند سے بیدار ہونا چاہیے۔ مقامی وضلع سطحوں پر منشیات اوران سے جڑے افراد کیخلاف منظم آواز اٹھانی چاہیے اور ان کو بے نقاب کرکے انہیں پولیس کے حوالے کرنا چاہیے تاکہ معاشرے کو مزید داغدار ہونے سے بچایا جاسکے۔

سلام اے فاطمہؓ کے لال' اے انوار تابانی'

(سلام: گلہائے عقیدت بحضور شہدائے کربلا۔ایک تعارف)

خالد بشیر احمد

گزشتہ روز اپنی جائے پیدائش سونہ وار میں شیخ نذیر احمد سے ملاقات کے دوران انہوں نے از راہ عنایت مجھے "سلام : گلہائے عقیدت بحضور شہدائے کربلا " کا ایک نسخہ پیش کیا۔یقیناً یہ ایک انمول تحفہ ہے۔

یہ کتاب مختلف شعراء کرام کی طرف سے امام عالی مقام علیہ السلام کے حضور پیش کیے گئے "سلام " کا مجموعہ ہے۔ سلام ایک عقیدتی صنفِ سخن ہے جو شہدائے کربلا، بالخصوص حضرت امام حسین علیہ السلام اوران کے جانثار ساتھیوں کی شان میں منظوم خراج عقیدت کے طور پر لکھی اور پڑھی جاتی ہے۔سلام کو احترام وروحانی عقیدت کے اظہار کے طور پر پڑھا جاتا ہے جس میں غم، تحسین اور اخلاقی تلقین کا امتزاج ہوتا ہے۔یہ مقفی اشعار اور رواں ترنم میں لکھا جاتا ہے، اوراس میں شعری حسن کے ساتھ عقیدت کی شدت بھی موجود ہوتی ہے۔

61 ہجری (680 عیسوی) میں پیش آیا تھا کربلا کا سانحہ اسلامی تاریخ کا ایک فیصلہ کن موڑ تھا۔حضرت امام حسین علیہ السلام - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر نواسے - یزید بن معاویہ کے جبر کے خلاف کھڑے ہوئے اور ظلم کی بیعت سے انکار کر دیا۔خاندان اور جان نثار ساتھیوں کو نکلنا پر مشتمل 72 افراد کے ایک چھوٹے سے قافلے کے ساتھ آپ نے کربلا کے ریگزار میں ہزاروں کے لشکر کا سامنا کیا۔کئی دن تک پانی سے محروم رکھے گئے، پیاس اور مصائب برداشت کیے، مگر ایمان پر ثابت قدم رہے۔ 10 محرم کو امام حسین علیہ السلام اور آپ کے رفقا شہید کردیئے گئے۔ان کی قربانی ظلم کیخلاف مزاحمت، حق اور اخلاقی جرأت کی لازوال علامت بن گئی، جس نے نسلوں کو جبر کے مقابلے میں عدل پر قائم رہنے کا حوصلہ دیا۔تب سے ان کی شہادت کو نثر ونظم دونوں اصناف سخن میں یاد کیا جاتا ہے، خاص طور پر محرم کے دوران۔ اردو ادب میں مرثیہ اور سلام یادگاری کی دو سب سے نمایاں اصناف ہیں : مرثیہ ایک طویل منظوم بیانیہ ہے، جو اکثر مسدس کی ہیئت میں کربلا کے واقعات کو تفصیل سے بیان کرتا ہے، جبکہ سلام ایک مختصر تغزلی خراج ہے، جو اختصار کے باوجود گہرا اثر رکھتا ہے۔

اٹھارویں اورانیسویں صدی میں متحدہ ہندوستان میں سلام کو ایک نکھری ہوئی شعری صنف کی صورت حاصل ہوئی۔ یہ محض شاعری نہیں بلکہ اجتماعی یاد کی ایک اعلی صنف بن گئی، جو کربلا کے مزاج یعنی قربانی، ظلم کے خلاف مزاحمت اور حق سے وفاداری کو مجسم کرتی ہے۔مجالس میں، خصوصاً محرم کے دوران، سلام کی تلاوت اکثر طویل مرثیوں سے پہلے یا بعد میں کی جاتی ہے، اور یہ غم و احترام کا نچوڑ بن جاتی ہے۔

شیخ نذیر احمد نے گہری تحقیق اور جانفشانی سے یہ مجموعہ مرتب کرکے قابلِ تحسین کام کیا ہے۔میں نے خود دیکھا ہے کہ انہوں نے کس انہماک سے مواد جمع کیا، اسے ترتیب دیا اور کتابی شکل دی۔اس جلد میں امامِ عالی مقام علیہ السلام اوران کے رفقا کی شان میں مختلف ادوار کے منظوم سلام شامل ہیں، جن میں محمد شاہی دور (1133 تا 1161 ہجری) جیسے ابتدائی عہد میں کہے گئے سلام بھی شامل ہیں۔یہ مجموعہ اردو ادب کے بڑے بڑے ناموں کا شعری خراج ہے جن میں میر تقی میر، مرزا غالب، علامہ اقبال، میر حسن، میر انیس، مرزا دبیر، محمد رفیع سودا، حیدر علی آتش، داغ دہلوی، حاجی حسن رسوا، حسرت موہانی، جوش ملیح آبادی، محمد علی جوہر، نظیر اکبر آبادی، سیماب اکبر آبادی، فیض احمد فیض، شورش کاشمیری، حفیظ جالندھری، ناصر کاظمی، پروین شاکر، احمد فراز، منیر نیازی، علی سردار جعفری، کیفی اعظمی، اور امجد اسلام امجد شامل ہیں

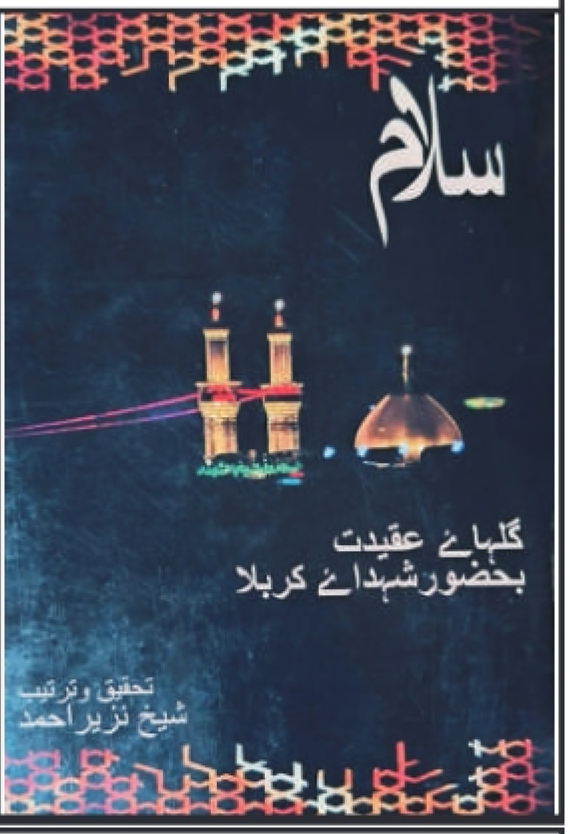

اہم بات یہ ہے کہ شہدائے کربلا کو دلی خراج پیش کرنے والے غیر مسلم شعرا کی ایک بڑی تعداد بھی کتاب میں شامل ہے۔ ان میں عرش ملسیانی، تلک چند محروم، جگن ناتھ آزاد، گلزار دہلوی، کنور مہندر سنگھ بیدی، پورن سنگھ ہنر سے لے کر راجا سری کشن سنگھ، ساحر ہوشیار پوری، نانک چند لکھنوی، مہاراجا بلوان سنگھ، گوپی ناتھ امن، کالی داس رضا، اور ایشور پرساد سکینہ تک شامل ہیں۔ مجموعہ میں افسانے کے لیجنڈ منشی پریم چند کی حیران کن شمولیت بھی ہے، جو بطور شاعر پڑھنے والوں میں کم ہی متعارف ہیں۔

مرتب نے امام حسین علیہ السلام کی شان میں نامور غیر مسلم ادیبوں اور رہنماؤں مثلاً چارلس ڈکنز، رابندر ناتھ ٹیگور، لیو ٹالسٹائی، مہاتما گاندھی، ڈاکٹر مارٹن لوتھر کنگ، جواہر لال نہرو، ڈاکٹر راجندر پرساد، اور ڈاکٹر رادھا کرشنن کے نثری خراج بھی شامل کیے ہیں۔

تاریخی طور پر ہندوستان میں غیر مسلموں کا ایک طبقہ شہدائے کربلا کا گہرا احترام کرتا آیا ہے اور سالانہ ان کی شہادت کی یاد مناتا ہے۔وہ خود کو حسینی برہمن کہتے ہیں۔بتایا جاتا ہے کہ یہ موہیال برہمنوں کا ایک ذیلی فرقہ ہے جو پنجاب سے تعلق رکھتا ہے اور ہندو واسلامی روایات کا منفرد امتزاج رکھتا ہے۔ روایت کے مطابق راہب سدھ دت، جودت قبیلے کے سردار تھے، کربلا میں امام حسین علیہ السلام کے حمائتی کے طور لڑے اور اپنے سات بیٹوں کی قربانی دی۔مشہور حسینی برہمنوں میں فلمی اداکار آں جہانی سنیل دت، ادیب کشمیری لال ذاکر، صابر دت، اور نند کشور وکرم شامل ہیں۔ حال ہی میں، بھارتی ٹی وی چینلوں پر باقاعدہ نظر آنے والے میجر جنرل (ر) جی ڈی بخشی نے بھی حسینی برہمن نسب کا دعوی کیا ہے۔

شیخ نذیر احمد کے اس مجموعے میں شامل مقامی کشمیری شعرا میں مظفر ایرج، سید شعیب رضوی، شفق سوپوری، نذیر آزاد، غلام حسن نحوی، سید رضا، کاچو اسفندیار خان، اور شہزادی کلثوم شامل ہیں۔

مجموعی طور پر کتاب میں 211 سلام پیش کیے گئے ہیں، جن میں خواجہ غریب نواز خواجہ معین الدین چشتی (رح) کا یہ مشہور فارسی قطعہ مع اردو ترجمہ بھی شامل ہے:

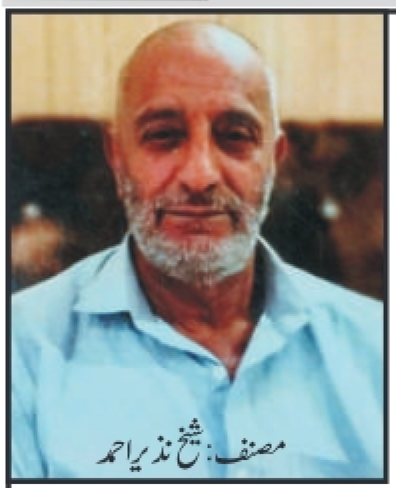

مصنف: شیخ نذیر احمد

شاہ است حسین، بادشاہ است حسین
دین است حسین، دین پناہ است حسین
سر داد، نہ داد دست در دستِ یزید
حقا کہ بنائے لاالہ است حسین

(حسین بادشاہ ہیں، حسین شہنشاہ ہیں؛ حسین دین ہیں، حسین دین کے محافظ ہیں۔ سردے دیا، مگر ہاتھ یزید کے ہاتھ میں نہ دیا؛ سچ تو یہ ہے کہ حسین "لاالہ الا اللہ " کی بنیاد ہیں۔)

مذکورہ کتاب خواجہ غریب نواز کے اسی خراج سے شروع ہوتی ہے۔

مولانا سید محمد عسکری، بانی و پرنسپل جامعہ اہل بیت پبلک اسکول، نئی دہلی، نے اس مجموعے کو اپنے پیش لفظ میں "شاہکاروں کا گلدستہ " قرار دیا ہے۔کاچو اسفندیار خان، سابق کمشنر سیکرٹری حکومت، محکمہ مال، نے اپنے "ایک تاثر "میں شیخ نذیر احمد کو "انمول موتیوں کو ایک لڑی میں پرونے "پر سراہا ہے۔پروفیسر محمد زمان آزردہ نے پس لفظ میں مرتب کا تعارف کرایا ہے اور اس کام کو "حقیقی کارنامہ " قرار دیا ہے۔

خوبصورتی سے شائع شدہ 276 صفحات کی یہ کتاب 450 روپے قیمت پر میزان پبلشرز، سرینگر نے شائع کی ہے۔کتاب بلاشبہ امام حسین علیہ السلام اور آل حسین کے شیدائیوں کے لئے ایک انمول تحفہ ہے۔

اس سے قبل، شیخ نذیر احمد نے مجید عاصمی اور شوکت فاروقی کے ہمراہ "کشمیر فیکٹس : ٹولڈ انٹولڈ (2012) " نامی ضخیم انگریزی کتاب مرتب کی ہے جس میں ممتاز سیاستدانوں، صحافیوں، سفارت کاروں، ماہرین تعلیم اور ادیبوں کی 87 تحریریں اور نو تاریخی دستاویزات ضمیمہ کے طور پر شامل ہیں، جو اسے کشمیر پر ایک نادر حوالہ جاتی کتاب بناتی ہیں۔

شیخ نذیر احمد ریاستی انتظامیہ میں اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے ہیں، جن میں محکمہ اطلاعات اور صنعت وتجارت میں اہم عہدوں کے علاوہ سیکرٹری اسٹیٹ حج کمیٹی، اور ممبئی میں جموں وکشمیر حکومت کے تعلقات عامہ کے افسر کے عہدے شامل ہیں۔

یکم مئی: یوم مزدور اور اسلامی تعلیمات

ثناءاللہ مجیدی

دنیا بھر میں یکم مئی کو "یومِ مزدور " کے طور پر منایا جاتا ہے۔یہ دن محنت کش طبقے کی قربانیوں، جدوجہد اور حقوق کی یاد دہانی کراتا ہے۔ایک ایسا طبقہ جو اپنی محنت سے دنیا کو آباد کرتا ہے مگر اکثر خود محرومیوں کا شکار رہتا ہے۔ اسلام نے جہاں ہر شعبہ زندگی کے لیے واضح رہنمائی دی ہے، وہیں مزدور اور محنت کش کی عزت وتکریم کو بھی خاص اہمیت دی گئی ہے۔ بدقسمتی سے آج کے معاشرے میں مزدور کی محنت سے فائدہ تو اٹھایا جاتا ہے مگر اس کے حقوق کو نظر انداز کردیا جاتا ہے۔اس مضمون میں ہم مزدور کی اہمیت، اس کی فضیلت اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اس کے حقوق پر تفصیل سے روشنی ڈالیں گے۔

مزدور درحقیقت معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔وہ اپنے پسینے سے زمین کو زرخیز بناتا ہے، عمارتوں کو کھڑا کرتا ہے، سڑکیں بناتا ہے اور صنعتوں کو چلانے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اگر مزدور نہ ہو تو ترقی کا پہیہ رک جائے۔اس کے باوجود اکثر مزدور غربت، ناانصافی اور استحصال کا شکار ہوتا ہے۔یہ ایک المیہ ہے کہ جو طبقہ سب سے زیادہ محنت کرتا ہے، وہی سب سے زیادہ محروم رہتا ہے۔اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور اس نے مزدور کے حقوق کو نہایت واضح انداز میں بیان کیا ہے۔حضور اکرمؐ نے مزدور کے حقوق کے بارے میں فرمایا" : مزدور کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔ "اس حدیث سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام مزدور کے حقوق کی ادائیگی میں تاخیر کو پسند نہیں کرتا بلکہ فوری انصاف کا حکم دیتا ہے۔اسی طرح ایک اور موقع پر آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالی اس شخص کے خلاف خود مدعی بن جاتا ہے جو مزدور سے کام لے اور اس کی اجرت ادا نہ کرے۔ یہ انتباہ اس بات کی شدت کو ظاہر کرتا ہے کہ مزدور کا حق مارنا کتنا بڑا گناہ ہے۔

اسلام نے مزدوری کو محض دنیاوی عمل نہیں بلکہ عبادت کا درجہ دیا ہے۔ایک مزدور جب حلال رزق کے لیے محنت کرتا ہے تو وہ درحقیقت اللہ کی رضا حاصل کررہا ہوتا ہے۔ نبی کریمؐ نے اپنے ہاتھ سے محنت کرنے والے کو اللہ کا محبوب قرار دیا۔اس سے بڑھ کر مزدور کی فضیلت اور کیا ہو سکتی ہے کہ اس کی محنت کو عبادت اوراس کے پسینے کو باعثِ برکت کہا جائے۔اسلامی تعلیمات ہمیں یہ بھی سکھاتی ہیں کہ مزدور کے ساتھ حسنِ سلوک کیا جائے۔ اس کے ساتھ نرمی، شفقت اور عزت کا برتاؤ کیا جائے۔ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں مزدور کو حقیر سمجھا جاتا ہے، اسے کمتر جانا جاتا ہے، حالانکہ اسلام میں عزت کا معیار تقویٰ ہے، نہ کہ پیشہ یا دولت۔ایک مزدور جو دیانت داری سے کام کرتا ہے، وہ اللہ کے نزدیک اس شخص سے بہتر ہو سکتا ہے جو مالدار ہونے کے باوجود بددیانت ہو۔

موجودہ دور میں مزدور کئی مسائل کا شکار ہے۔کم اجرت، طویل اوقاتِ کار، غیر محفوظ ماحول اور سماجی تحفظ کی کمی اس کے بڑے مسائل ہیں۔ بہت سے مزدور ایسے ہیں جو دن رات محنت کرتے ہیں مگر پھر بھی اپنے بچوں کی بنیادی ضروریات پوری نہیں کرپاتے۔ تعلیم، صحت اور رہائش جیسے بنیادی حقوق ان کے لیے خواب بن کر رہ جاتے ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف معاشرتی ناانصافی کو ظاہر کرتی ہے بلکہ ہمارے اجتماعی ضمیر پر بھی سوالیہ نشان ہے۔حکومت اور معاشرے دونوں کی ذمہ داری ہے کہ مزدور کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔حکومت کو چاہیے کہ مزدوروں کے لیے مناسب قوانین بنائے اور ان پر سختی سے عملدرآمد کروائے۔کم از کم اجرت کا تعین کیا جائے اوراس پر عمل یقینی بنایا جائے۔مزدوروں کو صحت، تعلیم اور رہائش کی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ وہ ایک باعزت زندگی گزار سکیں۔

اسی طرح معاشرے کے ہر فرد کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ مزدور کے ساتھ انصاف کرے۔ اگر ہم کسی سے کام لیتے ہیں تو اس کا معاوضہ پورا اور بروقت ادا کریں۔اس کے ساتھ عزت اور احترام کا برتاؤ کریں۔ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ مزدور بھی ایک انسان ہے، اس کے بھی جذبات اور ضروریات ہیں۔یکم مئی ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ ہم مزدور کی قدر کریں، اس کے حقوق کو پہچانیں اوراس کے ساتھ انصاف کریں۔ یہ دن صرف تقریبات اور نعروں کا نہیں بلکہ عملی اقدامات کا تقاضا کرتا ہے۔ اگر ہم واقعی ایک مہذب اور اسلامی معاشرہ قائم کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں مزدور کے حقوق کو اولین ترجیح دینی ہوگی۔

اسلامی تاریخ میں ہمیں ایسے بے شمار واقعات ملتے ہیں جہاں خلفائے راشدین اور دیگر حکمرانوں نے مزدوروں کے حقوق کا خاص خیال رکھا۔حضرت عمر فاروقؓ کے دور میں اگر کوئی شخص بھوکا سوتا تھا تو وہ خود کو ذمہ دار سمجھتے تھے۔یہ وہ مثالی نظام تھا جہاں حکمران اور عوام دونوں مزدور کے حقوق کے محافظ تھے۔آج ہمیں اسی جذبے کو زندہ کرنے کی ضرورت ہے۔ہمیں اپنی سوچ کو بدلنا ہوگا اور مزدور کو حقیر سمجھنے کے بجائے اس کی عزت کرنی ہوگی۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ مزدور کی محنت کے بغیر ہماری زندگی ادھوری ہے۔ وہ ہمارے معاشرے کا ایک اہم ستون ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

آخر میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ مزدور کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔اسلام نے اسے عزت دی، اس کے حقوق کا تحفظ کیا اور اس کی محنت کو عبادت قرار دیا۔اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان تعلیمات پر عمل کریں اور ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیں جہاں مزدور کو اس کا جائز مقام حاصل ہو۔اگر ہم نے مزدور کے حقوق ادا نہ کیے تو نہ صرف ہم دنیا میں ناکام ہوں گے بلکہ آخرت میں بھی جواب دہ ہوں گے۔لہٰذا آیئے عہد کریں کہ ہم مزدور کے ساتھ انصاف کریں گے، اس کی عزت کریں گے اور اس کے حقوق کی حفاظت کریں گے، تاکہ ایک خوشحال، منصفانہ اور اسلامی معاشرہ قائم ہوسکے۔

آپریشن سندور نے

گی۔ انہوں نے سرجیکل اسٹرائیک، فضائی حملوں اور آپریشن سندور کو دہشت گردی کے خلاف حکومت کے پختہ عزم کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "دہشت گردی ایک بگڑی ہوئی اور ذہنی خلل والی ذہنیت سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ انسانیت پر ایک سیاہ دھبہ ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف قومی سلامتی کا معاملہ نہیں ہے، یہ بنیادی طور پر انسانی اقدار کے تحفظ کی جنگ ہے۔ یہ ایک وحشیانہ نظریے کے خلاف جدوجہد ہے جو ہر انسانی قدر کے براہ راست مخالف کھڑی ہے۔ ہم نے اس ہندوستانی نقطہ نظر کو ملک کے اندر اور بیرون ملک واضح طور پر پیش کیا ہے۔" وزیر دفاع نے کہا کہ جب تک دہشت گردی موجود رہے گی، یہ اجتماعی امن، ترقی اور خوشحالی کو چیلنج کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا، "دہشت گردی کو مذہبی رنگ دے کر یا اسے نکسل ازم جیسے پرتشدد نظریات سے جوڑ کر جائز قرار دینے کی کوششیں کی جاتی ہیں۔ یہ انتہائی خطرناک ہے اور ایک طرح سے دہشت گردوں کو ڈھال فراہم کرتا ہے تاکہ وہ آہستہ آہستہ اپنے مقصد کی طرف بڑھ سکیں۔ دہشت گردی صرف ملک دشمن فعل نہیں ہے، اس کے کئی پہلو ہیں- آپریشنل، نظریاتی اور سیاسی۔ اس سے اسی وقت نمٹا جا سکتا ہے جب ہم ان تمام پہلوؤں پر کام کریں۔" پاکستان کی جانب سے دہشت گردی کی مسلسل حمایت پر راج ناتھ سنگھ نے کہا، "ہندوستان اور پاکستان دونوں نے ایک ہی وقت میں آزادی حاصل کی تھی۔ تاہم آج ہندوستان کو عالمی سطح پر انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) کے لیے جانا جاتا ہے، جب کہ پاکستان کو ایک الگ قسم کے آئی ٹی یعنی 'بین الاقوامی دہشت گردی' کا مرکز مانا جاتا ہے۔" وزیر دفاع نے آپریشن سندور کو ہندوستانی مسلح افواج کے اتحاد اور ہم آہنگی کی بہترین مثال قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی بری فوج، ہندوستانی بحریہ اور ہندوستانی فضائیہ نے متحد ہو کر اور مربوط منصوبہ بندی کے تحت کام کیا، جس سے یہ واضح ہو گیا کہ ہندوستان کی فوجی طاقت اب الگ الگ حصوں میں کام نہیں کرتی، بلکہ یہ ایک متحدہ، مربوط اور عالمی طاقت کے طور پر ابھری ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان نے آپریشن سندور کو اپنی شرائط اور اپنے منتخب کردہ وقت پر انجام دیا، اور اسے مکمل طور پر اپنی شرائط پر ہی روکا۔ انہوں نے کہا، "اس مہم کے دوران ہم نے انتہائی درستگی کے ساتھ صرف ان لوگوں کو نشانہ بنایا جنہوں نے ہمارے خلاف حملہ کیا تھا۔ ہم نے مہم اس لیے نہیں روکی کہ ہماری صلاحیتیں ختم ہو گئی تھیں یا کم ہو گئی تھیں۔ ہم نے اسے مکمل طور پر اپنی شرائط پر ختم کیا۔ ہم طویل عرصے تک جدوجہد جاری رکھنے کے لیے پوری طرح تیار تھے۔ ہمارے پاس ضروری اضافی صلاحیت اور اچانک بحران کے وقت اپنی صلاحیتوں کو تیزی سے بڑھانے کی اندرونی طاقت موجود ہے۔" وزیر دفاع نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان کا فوجی-صنعتی ڈھانچہ مسلسل یہ ثابت کرتا رہا ہے کہ وہ نہ صرف امن کے وقت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار ہے، بلکہ جنگ کے وقت تیز سپلائی اور رسد کے مانگ کو بھی پورا کرنے کے قابل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مدت کے دوران ہندوستان نے ایٹمی حملے کی دھمکی یا دباؤ میں آئے بغیر اپنے مقررہ مقاصد کو پورا کیا۔ انہوں نے کہا، "یہ نیا عالمی نظام ہے، یہ نئے عالمی عہد کا نیا ہندوستان ہے۔ یہ وہ ہندوستان ہے جو دہشت گردی اور اس کی پشت پناہی کرنے والوں کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتا۔ یہ ہمارے وزیر اعظم کی واضح پالیسی ہے، جس نے بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے میں ہندوستان کو تبدیل کر دیا ہے۔" وزیر دفاع نے آپریشن سندور کو مزاحمتی صلاحیت کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ یہ مہم صرف 72 گھنٹوں کے اندر ختم ہو گئی، لیکن اس سے پہلے کی تیاری جامع اور طویل تھی۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان کی اضافی صلاحیت، وسائل کو تیزی سے جمع کرنے کی صلاحیت، اسٹریٹجک ذخائر اور مقامی طور پر تیار کردہ ہتھیاروں کی ثابت شدہ معتبریت اب مزاحمتی پالیسی کے لازمی حصے بن چکے ہیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ آپریشن سندور کے نتیجے میں عالمی تاثر میں نمایاں تبدیلی اور مقامی ہتھیاروں و دفاعی مصنوعات کی معتبریت کے تئیں مثبت نقطہ نظر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "کئی ممالک نے ہندوستان سے ہتھیار اور دفاعی ساز و سامان خریدنے میں گہری دلچسپی دکھائی ہے۔ اعداد و شمار خود اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ مالی سال 2025-26 میں دفاعی برآمدات 38,424 کروڑ روپے کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئیں، جو پچھلے مالی سال کے مقابلے میں 62.66 فیصد کا نمایاں اضافہ ہے۔ ہم ان معیارات کو مزید آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہیں۔

دربار مو کے پیش

جس کے تحت گرمائی دور میں سرینگر دفاتر کا مرکزی مرکز بنتا ہے۔ عمر عبداللہ کی قیادت میں یہ میٹنگ اس روایت کے تحت موجودہ انتظامی سیشن کی آخری سرگرمی تھی۔

منشیات کی سملنگ

کہ منشیات کی سمگلنگ دہشت گردی سے کم نہیں اور اس میں ملوث افراد کو سخت سزا دی جائے گی۔ انہوں نے کہا، "میرا پختہ یقین ہے کہ منشیات کا استعمال خاموش دہشت گردی کی ایک شکل ہے، صرف قانون اور نظم و ضبط کا معاملہ نہیں۔ منشیات کی سمگلنگ بھی روپ دھار کر دہشت گردی کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ ایک پوشیدہ خطرہ ہے جو ہمارے نوجوانوں کو تباہ کرتا ہے، کنبوں کو کمزور کرتا ہے اور معاشرے کی بنیادوں کو کھوکھلا کرتا ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ جموں و کشمیر میں منشیات کے سمگلروں کے ساتھ قانون کے تحت وہی سلوک کیا جائے گا جو دہشت گردوں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ یہ معاشرے، انسانیت اور ہماری نوجوانوں کے دشمن ہیں۔ ہم اس خطرے کو ختم کرنے کے لئے پُرعزم ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ ہر منشیات سمگلر، ہر مقامی سپلائر اور ہر وہ فرد جو منشیات کے نیٹ ورک کے ذریعے معاشرے کو تباہ کرنے میں لگا ہوا ہے، اس کی شناخت کر کے اسے جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈالا جائے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "میں آپ کو یقین دلاتا ہوں: ہم اس وقت تک آرام نہیں کریں گے جب تک اس زہر کو پھیلانے والے تمام نیٹ ورکس کو مکمل طور پر ختم نہیں کیا جاتا۔" انہوں نے کہا کہ اس مہم میں کامیابی کا راستہ مشکل ہے اور چیلنج بڑا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 100 دن کی اس مہم میں سے 80 دن باقی ہیں اور اب ہر دن انتہائی اہم ہے۔ منوج سنہا نے کہا، "ہر لمحے کو مقصد کے ساتھ استعمال کیا جانا چاہیے اور ہر شہری کو اس عوامی تحریک کا حصہ بننا ہوگا۔ ہم مل کر جموں و کشمیر کو ملک کے لئے ایک روشن مثال بنا سکتے ہیں——ایک ایسا معاشرہ جو منشیات کی ناسور سے پاک ہو۔" انہوں نے اپنے خطاب میں جن بھاگیداری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ لڑائی صرف حکومتی مشینری کے ذریعے نہیں جیتی جا سکتی بلکہ معاشرے کو فعال کردار ادا کرنا ہوگا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "باقی 80 دنوں میں حکومت کے تمام شعبوں کی کوششیں منشیات کی لت کے جال کا مقابلہ کرنے اور اسے ختم کرنے پر مرکوز ہونی چاہئیں۔ اس کے لئے سوچ میں تبدیلی ضروری ہے۔ بعض اوقات لوگ کہتے ہیں کہ یہ میرا مسئلہ نہیں ہے۔ یہ رویہ بدلنا ہوگا۔ منشیات سمگلر عوامی بے حسی اور خاموشی سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ منشیات سے پاک معاشرہ وہ لوگ بناتے ہیں جو اس برائی کے خلاف کھڑے ہوتے ہیں، چاہے وہ براہِ راست متاثر نہ ہوں۔ ہر کسی کو سمجھنا ہوگا کہ خوشحالی صرف معاشی ترقی سے نہیں بلکہ شہریوں کے چوکنا اور ذمہ دارانہ فیصلوں سے جڑی ہوتی ہے۔" انہوں نے یہ بھی بتایا کہ عوامی تعاون سے گزشتہ 20 دنوں میں تقریباً 350 ایف آئی آر درج کی گئیں اور 440 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے سکولوں، کالجوں، سماجی تنظیموں اور میڈیا سے بھی اس مہم میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "جب کمیونٹیاں چوکس رہتی ہیں تو وہ دراندازی کا مقابلہ کر سکتی ہیں۔ جب معاشرہ ہوشیار رہتا ہے، تو نشہ پھیل نہیں سکتا۔"

فروٹ منڈی اگلر شوپیان

دوران بوائلر میں زوردار دھماکہ ہوا، جس کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ تینوں انجینئر بری طرح زخمی ہو گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق دھماکے کی آواز دور دور تک سنی گئی، جس کے بعد موقع پر بھگدڑ مچ گئی اور مقامی افراد فوری طور پر جائے وقوعہ کی طرف دوڑ پڑے۔ زخمی انجینئروں کو فوری طور پر ضلع ہسپتال شوپیان منتقل کیا گیا، جہاں سوربھ سنگھ نامی انجینئر نے کچھ ہی دیر بعد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ دیا، جبکہ دوسرے انجینئر کی حالت بھی نازک تھی اور وہ دوران علاج چل بسا۔ تیسرے زخمی انجینئر کو ابتدائی طبی امداد کے بعد مزید علاج کے لیے سرینگر منتقل کیا گیا ہے، جہاں اس کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ حکام نے بتایا کہ جاں بحق اور زخمی ہونے والے تینوں انجینئر اتر پردیش کے ضلع علی گڑھ کے رہائشی تھے اور پیشہ ورانہ خدمات انجام دینے کے لیے یہاں آئے ہوئے تھے۔ اس افسوسناک حادثے پر مقامی لوگوں نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اور متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہمدردی ظاہر کی ہے۔ ادھر پولیس نے واقعے کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ پولیس اور متعلقہ محکمہ جات کی ٹیمیں جائے وقوعہ کا معائنہ کر رہی ہیں اور دھماکے کی اصل وجوہات معلوم کرنے کے لیے تکنیکی پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیا جا رہا ہے۔

بجبہارہ میں چلتی

نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ نوجوان پنچگام سے بجبہارہ کے ریلوے سیکشن پر چلتی ٹرین سے گر کر شدید زخمی ہو گیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ٹرین چل رہی تھی، جس سے نوجوان شدید زخمی ہو گیا۔ انہوں نے بتایا کہ مقامی اور ریلوے حکام موقع پر پہنچے اور اسے علاج کیلئے سب ضلع اسپتال بجبہارہ منتقل کیا۔ حکام نے بتایا کہ زخمی نوجوان کی شناخت زبیر احمد موچی ساکن گلمین پورہ قاضی گنڈ کے طور پر کی گئی اور اس کا اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

ویشنو نے جموں میں

ایکسپریس کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا، جس سے اس علاقے میں ریلوے رابطے کو کافی فروغ ملا ہے۔ 20 کوچ کا اضافہ جدید اور تیز رفتار ریل سفر کی بڑھتی ہوئی مانگ کو ظاہر کرتا ہے اور مسافروں کی سہولت، گنجائش اور بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے حکومت کے عزم کو مضبوط کرتا ہے۔ "اس موقع پر اشونی ویشنو نے جمعرات کے روز کہا کہ بہتر ریلوے انفراسٹرکچر مقامی مصنوعات کی آسان نقل و حمل کو ممکن بنا کر جموں و کشمیر کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے جموں توی اسٹیشن کو شمالی ہندوستان کے اہم ترین اسٹیشنوں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑنے کے لیے ایک 'گیٹ وے' کی حیثیت رکھتا ہے۔ کنیا کماری، ہاوڑہ، ممبئی اور دیگر بڑے شہروں سے براہ راست رابطے کی وجہ سے یہ اسٹیشن عوامی آمد و رفت میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ وزیر ریل نے کہا کہ جموں و کشمیر، جسے اکثر "زمین پر جنت" کہا جاتا ہے، اپنی قدرتی خوبصورتی، برف پوش پہاڑوں اور پرسکون جھیلوں کے لیے مشہور ہے۔ بہتر ریل رابطوں سے سیاحت کو مزید فروغ ملے گا۔ ملک بھر سے زیادہ سے زیادہ لوگ یہاں کے مناظر اور متحرک ثقافت کا تجربہ کر سکیں گے۔ اشونی ویشنو نے واضح کیا کہ ریلوے کا نظام یہاں کی مقامی صنعتوں کے لیے ریڑھ کی ہڈی ثابت ہو رہا ہے۔ یہاں کے خشک میوہ جات، پشمینہ شال، سیب اور ہاتھ سے بنے قالینوں کی ملک بھر میں زبردست مانگ ہے۔ بہتر ریل رابطے کے باعث یہ سامان اب ملک کی بڑی منڈیوں تک تیزی سے اور کم لاگت میں پہنچ رہا ہے، جس سے مقامی لوگوں کے روزگار میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتنی زیادہ بلندی پر ریل کا آپریشن ہندوستان کا پہلا تجربہ ہے، جو مستقبل کے منصوبوں کے لیے مشعل راہ ثابت ہوگا۔ اس ریل لائن نے مال برداری میں بہتری لائی ہے، جس سے کھاد، دودھ اور دیگر ڈیری مصنوعات کی ترسیل آسان ہو گئی ہے۔ چیری جیسی نازک فصلوں کو اب پارسل سروس کے ذریعے براہ راست مارکیٹ بھیجا جا رہا ہے، جس سے کسانوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ وزیر موصوف نے اختتام پر کہا کہ مستقبل میں ہمالیہ کے علاقوں میں ریل کے سفر کو محفوظ اور قابل بھروسہ بنانے کے لیے جدید ترین ٹیکنالوجی، پلوں اور سرنگوں کی دیکھ بھال کے نظام کو مزید مستحکم کیا جائے گا۔ وزیر ریل اشونی ویشنو نے جموں و کشمیر میں ریلوے کی ترقی کے حوالے سے مزید اہم تفصیلات فراہم کرتے ہوئے اسے خطے کے لیے ایک "انقلابی تبدیلی" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ادھم پور-سری نگر-بارہمولہ ریل لنک کی تکمیل سے وادی کشمیر اب ملک کے باقی ریل نیٹ ورک سے مکمل طور پر جڑ چکی ہے۔ دنیا کے بلند ترین چناب ریل پل اور انجی کھڈ پل جیسے انجینئرنگ کے بے مثال نمونوں نے ہر موسم میں بلا تعطل ریل رابطے کو یقینی بنا دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس انفراسٹرکچر کی بدولت مال برداری کے وقت میں نمایاں کمی آئی ہے اور وادی قومی سپلائی چین کا اہم حصہ بن گئی ہے۔ اشونی ویشنو نے ریلوے منصوبوں کے معاشی اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ بہتر انفراسٹرکچر کے باعث مقامی تجارت کو فروغ ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سری نگر سے ملک کے دیگر حصوں تک اب تک تقریباً دو کروڑ کلوگرام سیب ریلوے کے ذریعے پہنچائے جا چکے ہیں، جبکہ بہتر لاجسٹکس کی بدولت ضروری اشیاء کی قیمتوں میں بھی کمی آئی ہے۔ مثال کے طور پر سیمنٹ کی نقل و حمل سستی ہونے سے اس کی قیمت میں فی بوری تقریباً 50 روپے تک کی کمی دیکھی گئی ہے۔ مزید برآں غذائی تحفظ کے تحت جنوری میں 2,768 میٹرک ٹن چاول لے جانے والی پہلی مال گاڑی اننت ناگ پہنچی، جبکہ اس سے قبل اناج اور گجرات سے نمک کی ترسیل بھی ریل کے ذریعے ممکن ہوئی۔ انہوں نے نئی تجارتی راہوں کے قیام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ احمد آباد سے جموں و کشمیر کے لیے پہلی بار ڈیری مصنوعات کی مال گاڑی روانہ کی گئی ہے۔ اسی کے ساتھ ایمیزون نے بھی وادی میں اپنی خدمات شروع کر دی ہیں، جس کے تحت آرش نگر سے بڈگام تک سامان کی ترسیل اب 30 گھنٹے سے بھی کم وقت میں ممکن ہو گئی ہے، جو ای- کامرس کے فروغ میں اہم پیش رفت ہے۔ مستقبل کے منصوبوں کے حوالے سے وزیر ریل نے بتایا کہ جموں توی اسٹیشن کی تعمیر نو اور توسیع کا کام تیزی سے جاری ہے تاکہ بڑھتی ہوئی مسافروں کی تعداد کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ اس کے علاوہ قاضی گنڈ اور بارہمولہ کے درمیان ریلوے لائن کی ڈبلنگ کا عمل جاری ہے، جس سے سفر مزید تیز اور آسان ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پونچھ-راجوری ریل لنک اور اوڑی-بارہمولہ توسیع جیسے منصوبوں پر کام جاری ہے، جن کے مکمل ہونے سے دور دراز اضلاع پہلی بار قومی ریل نیٹ ورک سے جڑیں گے اور تعلیم، صحت اور مقامی صنعتوں کو تقویت ملے گی۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں سے نہ صرف سرحدی اور دور دراز علاقوں تک رسائی میں اضافہ ہوگا بلکہ وہاں کے شہریوں کی زندگی میں خوشحالی آئے گی اور سیاحت کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ ادھر مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ 20 کوچز پر مشتمل توسیع شدہ جموں-سری نگر وندے بھارت ایکسپریس کا آغاز جموں و کشمیر میں ریلوے رابطے کو تبدیل کرنے کی جاری کوششوں میں ایک سنگ میل ہے۔ وزیر نے جموں ریلوے اسٹیشن پر منعقدہ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ جموں اور سری نگر کے درمیان براہ راست ٹرین سروس کے آغاز سے سفر میں نمایاں آسانی آئے گی، لاجسٹکس کی کارکردگی بہتر ہوگی اور خطے میں کاروبار کرنا مزید سہل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وندے بھارت ایکسپریس کا آغاز عوام کی ایک دیرینہ خواہش کی تکمیل ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بہتر ریلوے رابطہ اہم مذہبی مقامات پر یاتریوں کی آمد میں نمایاں اضافہ کرے گا، خاص طور پر شری ماتا ویشنو دیوی مندر جانے والے زائرین کو فائدہ ہوگا، جبکہ سیکیورٹی اہلکاروں کی نقل و حرکت بھی زیادہ مؤثر اور آسان ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بہتر رابطے سے سفر کا وقت کم ہوگا، دور دراز علاقوں تک رسائی آسان ہوگی اور مقامی معیشتیں قومی منڈیوں کے ساتھ زیادہ مضبوطی سے جڑ جائیں گی۔ اقتصادی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ نئی ریل سروس سپلائی چین کو مضبوط کرے گی اور ضروری اشیاء اور مقامی پیداوار کی نقل و حمل کی لاگت کم کرے گی۔ سیاحت اور ثقافتی امکانات کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ یہ ریلوے راہداری خوبصورت اور پہلے کم قابل رسائی علاقوں سے گزرتی ہے، جن میں رام بن ضلع کا سنگلدان بھی شامل ہے۔ بہتر رسائی سے سیاحوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا اور فلم سازوں کی دلچسپی بھی دوبارہ بڑھے گی۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر ماضی میں فلموں کی شوٹنگ کے لیے ایک پسندیدہ مقام رہا ہے اور بہتر رابطے سے یہ روایت دوبارہ زندہ ہو سکتی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے جموں اور سری نگر کے درمیان براہ راست ریلوے رابطہ ممکن بنایا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ اگرچہ ریلوے نیٹ ورک 1972 میں جموں تک پہنچ گیا تھا، لیکن کشمیر وادی تک اس کی توسیع چار دہائیوں سے زائد عرصے تک رکی رہی۔ حالیہ برسوں میں نمایاں پیش رفت نے اس خطے میں ریلوے انفراسٹرکچر کو ملک کے دیگر حصوں کے برابر لا کھڑا کیا ہے۔ بعد میں ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے وندے بھارت ایکسپریس میں سفر کرتے ہوئے اشونی ویشنو کے ساتھ شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا ریلوے اسٹیشن کا دورہ کیا۔ انہوں نے اس منصوبے کو تکنیکی مہارت اور دشوار گزار ہمالیائی خطے میں اس کے نفاذ کے باعث ایک طرح کا پائلٹ پروجیکٹ قرار دیا، جو ممکنہ طور پر عالمی سطح پر اپنی نوعیت کا منفرد منصوبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے سے حاصل تجربات کو دیگر پہاڑی ریاستوں جیسے اتراکھنڈ، ہماچل پردیش اور شمال مشرقی ریاستوں میں بھی استعمال کیا جائے گا۔ بعد ازاں ڈاکٹر سنگھ نے اشونی ویشنو کے ساتھ وندے بھارت ایکسپریس کے روٹ پر واقع انجی کھڈ پل اور چناب ریلوے پل کا بھی معائنہ کیا۔

حج کی فضائی

کوشش کی ہے۔ مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رجیجو نے 'ایکس' پر کہا: "لاتعداد خاندانوں کے لیے حج زندگی میں ایک بار پورا ہونے والا وہ خواب ہے جسے انہوں نے برسوں تک اپنے سینے سے لگا کر رکھا ہے۔ میں اس جذبے کا تہہ دل سے احترام کرتا ہوں۔" انہوں نے مزید کہا کہ مسلسل جاری جغرافیائی سیاسی کشیدگی کی وجہ سے ہوائی جہاز کے ایندھن کی قیمتوں میں عالمی سطح پر بھاری اضافہ ہوا ہے۔ ایسی صورتحال میں ایئر لائنز نے ہر حاجی سے 300 سے 400 ڈالر کے بڑے اضافے کا مطالبہ کیا تھا۔ ایندھن کی قیمتوں میں اس اضافے کے لیے ایئر لائنز کو بھی قصوروار نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ تاہم، باہمی بات چیت اور مول تول کے ذریعے ہم نے یہ یقینی بنایا کہ یہ اضافہ صرف 100 ڈالر تک ہی محدود رہے، جس سے ہر حاجی کے کافی پیسے بچ گئے۔ وزیر موصوف نے واضح کیا کہ یہ فیصلہ مکمل شفافیت اور نیک نیتی کے ساتھ کیا گیا ہے تاکہ حج 2026 کے انتظامات میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آئے۔ اس سے قبل وزارت کی جانب سے بتایا گیا کہ مشرق وسطیٰ کے موجودہ بحران کی وجہ سے ایوی ایشن ٹربائن فیول کی قیمتیں تیزی سے بڑھی ہیں۔ حکومت کی مداخلت سے ہر مسافر کو 200 سے 300 ڈالر تک کی راحت ملی ہے۔ وزارت نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ کوئی استحصال نہیں بلکہ مسافروں کو بڑے معاشی بوجھ سے بچانے کی کوشش ہے۔ اب تک ایک لاکھ سے زائد عازمین پہلے ہی رجسٹریشن کروا چکے ہیں۔ وزارت نے یہ بھی بتایا کہ نجی ٹور آپریٹرز پہلے ہی اپنے کرایوں میں بھاری اضافہ کر چکے ہیں اور بعد میں مزید 150 ڈالر کا اضافی بوجھ بھی ڈالا گیا ہے، جبکہ سرکاری کوٹے کے تحت اس بوجھ کو کم رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر اور

کی لازوال حکمت جو ہمدردی، عدم تشدد اور مساوات سے جڑی ہے، روحانی نجات اور آخری امن کی طرف انسانیت کے سفر کو روشن کرتی رہتی ہے۔ عظیم تبدیلی کی دُنیا میں، ہمیں نہ صرف اپنے سامنے موجود چیلنجوں کی یاد دلائی جاتی ہے بلکہ اس بے پناہ طاقت کی بھی یاد دلائی جاتی ہے جو ہمارے اتحاد میں پنہاں ہے۔ اس مبارک تہوار پر، میں دعا کرتا ہوں کہ یکجہتی اور مشترکہ عزم کے ذریعے، ہم تمام انسانیت کی فلاح و بہبود کیلئے اپنا ثابت قدم سفر جاری رکھیں۔ خدا کرے کہ بدھ پورنیما کی تقریبات ہمارے اندر بھگوان بدھ کے دکھائے گئے روشن خیالی کے راستے پر چلنے کے عزم کو بیدار کریں اور عالمگیر ہم آہنگی اور امن کے اجتماعی حصول کی ترغیب دیں۔' ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج بدھ پورنیما کے موقعہ پر لوگوں کو مبارک باد دی۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے مبارک بادی کے پیغام میں گوتم بدھ کی تعلیمات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ یہ تعلیمات انسانیت کو امن، ہمدردی اور عدم تشدد کے راستے کی طرف رہنمائی کرتی رہتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بدھ کا پیغام محبت، رواداری اور انسانیت کی خدمت کا لازوال اہمیت کا حامل ہے اور موجودہ دور میں خاص اہمیت رکھتا ہے جب دُنیا ہم آہنگی اور باہمی مفاہمت کی متلاشی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سماجی ہم آہنگی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ پُرامن بقائے باہمی، بھائی چارے اور تنوع کے احترام کے لئے اپنے عزم کا اعادہ کرنے کا موقع ہے۔ وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر اور پورے ملک کے لوگوں کی امن، خوشحالی اور بھلائی کے لئے دُعا کی۔

وندے بھارت ٹرین کے لئے

دی۔ مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے جمعرات کو 20 کوچوں پر مشتمل اس جدید ٹرین کو جموں توی ریلوے اسٹیشن سے فلیگ آف کیا۔ افتتاح کے وقت وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ بھی موجود تھے۔ نئی ٹرین سروس سے جموں اور سرینگر کے درمیان سفر کا وقت کم ہو کر تقریباً پانچ گھنٹے رہ جائے گا۔ سیکیورٹی کمشنر گنگوار نے بتایا کہ ٹرین کی ابتدائی سیکیورٹی کے لیے 'ون پلس ٹو ٹیٹی' گارڈ سسٹم نافذ کیا گیا ہے۔ اس ٹیم کی قیادت ایک انسپکٹر کرے گا جبکہ آٹھ آر پی ایف کمانڈوز، جدید اسلحے کے ساتھ، پوری روٹ پر سیکیورٹی یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرین کے آگے ایک پائلٹ وہیکل بھی چلایا جائے گا جو صبح سویرے پورے ٹریک کا معائنہ کر کے کسی بھی ممکنہ خطرے یا تکنیکی کمی کو چیک کرے گا۔ ریلوے لائن کے ساتھ ہر دو کلومیٹر پر گارڈ پوسٹ قائم کیے گئے ہیں، جہاں کوئیک ری ایکشن ٹیمیں تعینات ہیں۔ یہ ٹیمیں گورنمنٹ ریلوے پولیس اور سول پولیس اہلکاروں پر مشتمل ہیں اور کسی بھی اطلاع یا مشتبہ حرکت کی صورت میں فوری ایکشن لیں گی۔ ٹنل سیکیورٹی کے بارے میں بات کرتے ہوئے گنگوار نے کہا کہ ہر ٹنل کے لیے خصوصی کنٹرول سسٹم بنایا گیا ہے جو انجینئرنگ ٹیموں اور جی آر پی کے مشترکہ کنٹرول میں ہے۔ ٹنلوں میں جدید سینسر نصب کیے گئے ہیں جو آگ، دھماکے، داخل اندازی یا کسی بھی غیر معمولی سرگرمی کا فوری الارم جاری کرتے ہیں۔ ٹنل کے دونوں سروں پر سیکیورٹی پہرہ بھی مستقل موجود رہے گا۔ ہنگامی صورتحال میں مسافروں کو محفوظ نکالنے کے لیے ایمرجنسی ایگزٹ لنکز بھی فراہم کیے گئے ہیں۔ گنگوار نے کہا، "پورے روٹ پر مضبوط اور ہمہ جہتی سیکیورٹی یقینی بنائی گئی ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ کشمیر کے لوگوں کا تعاون اور محبت بھی اس سروس کی حفاظت کے لیے ہمارے لیے مضبوط یقین دہانی ہے۔" قابل ذکر ہے کہ آر پی ایف کے خصوصی کمانڈوز کو اس کٹرہ - سرینگر وندے بھارت سروس کی حفاظت کے لیے تعینات کیے گئے تھے۔ یہ خصوصی کمانڈوز ٹرین سیکیورٹی اور انسداد تخریب کاری کی صورتحال سے نمٹنے کے ماہر ہوتے ہیں۔ 327 کلومیٹر طویل اس منصوبے کی تعمیر پر 43,780 کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔ اس میں 119 کلومیٹر طویل 36 ٹنلز اور 943 پل شامل ہیں۔ یہ تاریخی منصوبہ کشمیر وادی کو ملک کے باقی حصوں سے سال بھر، ہر موسم میں، بغیر رکاوٹ ریل کنیکٹیویٹی فراہم کرتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال 6 جون کو وزیر اعظم نریندر مودی نے کٹرہ - سرینگر کے درمیان پہلی وندے بھارت ٹرین سروس کو فلیگ آف کیا تھا، جس سے پہلی بار وادی اور جموں خطے کے درمیان براہ راست ریل رابطہ قائم ہوا تھا۔

وزیر داخلہ آج

افتتاح کریں گے۔ اس کے علاوہ دودھ کے ذخیرہ اور نقل و حمل کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے بلک ملک کولر سسٹم بھی شروع کیا جائے گا۔ کوآپریٹو شعبے میں ڈیجیٹل بااختیاری کے وژن کو مزید مضبوط کرتے ہوئے خریداری کے عمل کو منظم بنانے اور کسانوں کو شفاف ادائیگی یقینی بنانے کے لیے اینڈرائیڈ پر مبنی آٹومیٹڈ ملک کلیکشن سسٹم (اے ایم سی ایس) ایپلی کیشن کا بھی آغاز کیا جائے گا۔ پروگرام کے تحت ایک موبائل دودھ ٹیسٹنگ لیبارٹری کو بھی روانہ کیا جائے گا، جس کا مقصد معیار کو یقینی بنانا اور نچلی سطح پر ڈیری کسانوں کو مدد فراہم کرنا ہے۔ اس کے علاوہ ڈیری مصنوعات کی مارکیٹنگ کو فروغ دینے کے لیے اہم شراکت داروں کے درمیان مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط بھی کیے جائیں گے، جس سے مقامی پیدا کنندگان کو بہتر مارکیٹ اور مناسب قیمت ملنے میں مدد ملے گی۔

جموں سرینگر ریل

بہتر رابطے کی نہیں بلکہ خطے کی ترقی میں ایک تبدیلی کے دور کے آغاز کی علامت ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت اور وزارت ریلوے کو مبارک باد دیتے ہوئے تقریباً دس ماہ قبل اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں بشمول تاریخی چناب ریلوے پل اور انجی کھڈ پل کے افتتاح کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ جسے کبھی ایک بڑا انجینئرنگ کارنامہ سمجھا جاتا تھا، وہ اب ایک انتہائی مقبول اور وسیع پیمانے پر استعمال ہونے والا ذریعہ سفر بن چکا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ریلوے سروس کو ملنے والے زبردست ردعمل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ طلب میں اس قدر اضافہ ہوا ہے کہ ٹرین کی گنجائش 8 ڈبوں سے بڑھا کر 20 ڈبوں کر دی گئی ہے جس سے مسافروں کی تعداد تقریباً 500 سے بڑھ کر 1,400 تک پہنچ گئی ہے۔ ایسی دو ٹرینوں کے چلنے سے اب روزانہ تقریباً 2,800 مسافر جموں اور سری نگر کے درمیان سفر کر سکیں گے جس سے سفر میں نمایاں آسانی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ "اس ریلوے کی کامیابی صرف مسافروں کے سفر میں نہیں ہے" بلکہ یہ مال برداری میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس ریل نیٹ ورک کے ذریعے سیمنٹ، غذائی اجناس اور گاڑیوں سمیت مختلف سامان وادی تک پہنچایا جا رہا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اب گاڑیاں براہ راست ریل کے ذریعے سری نگر پہنچائی جا رہی ہیں جو ایک اہم لاجسٹک پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر سے باہر سامان کی ترسیل بھی اتنی ہی اہم ہے۔ "ہمارے پھل، دودھ اور ڈیری مصنوعات اب اس ریلوے نیٹ ورک کے ذریعے مؤثر انداز میں بیرونی منڈیوں تک پہنچ رہی ہیں اور زور دیا کہ اس بہتر رابطے سے مقامی صنعتوں کو تقویت ملے گی اور کسانوں و پیدا کنندگان کے لئے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے مستقبل کے حوالے سے بات کرتے ہوئے وزیر ریلوے سے جموں و کشمیر میں ایک ان لینڈ ڈرائی پورٹ کے قیام پر غور کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ اس سہولت سے خطے کے اندر کسٹم کلیئرنس اور برآمدی عمل کو ہموار بنایا جا سکے گا اور سامان کو دیگر شہروں کے ذریعے بھیجنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ اس سے نہ صرف ہمارے کاروبار کو فائدہ ہوگا بلکہ ملک کی مجموعی اقتصادی ترقی میں بھی مدد ملے گی۔" وزیر اعلیٰ نے اس دن کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ پہلی بار جموں و کشمیر کے عوام ٹرین کے ذریعے جموں اور سری نگر کے درمیان بغیر کسی رکاوٹ کے سفر کر سکتے ہیں جس سے سڑکوں پر انحصار کم ہوگا اور رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا: "یہ وہ دن ہے جس کا ہم برسوں سے انتظار کر رہے تھے۔ آج ایک خواب شرمندۂ تعبیر ہوا۔ پورا ہو گیا ہے۔ اس ریل رابطے کے ساتھ جموں و کشمیر پہلے سے کہیں زیادہ مربوط ہو گیا ہے۔"

ہندواڑہ اور اننت ناگ

اطلاعات کے مطابق ایک پولو کار جس کا رجسٹریشن نمبر DL3CCN8591 تھا پہلگام سے اننت ناگ کی طرف جا رہا تھا کہ کے پی روڈ پر بمزو کے قریب ڈرائیور نے مبینہ طور پر گاڑی پر سے کنٹرول کھو دیا، جس کی وجہ سے وہ الٹ گئی۔ حادثے میں گاڑی میں سوار دو افراد شدید زخمی ہوئے اور انہیں فوری طور پر سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈی ایچ) سیر ہمدان میں طبی علاج کے لیے منتقل کر دیا گیا۔ زخمیوں میں سے ایک کی شناخت عمر بشیر بٹ ولد بشیر احمد بٹ ساکن پازل پورہ بجبہارہ کے رہنے والے کے طور پر ہوئی ہے، بعد میں اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ دوسرا زخمی، یاور منظور لون ولد منظور احمد لون اسی علاقے سے ہے، جو اس وقت زیر علاج ہے اور اس کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ دریں اثنا، پولیس نے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے اور حادثے کی وجہ جاننے کے لیے مزید تفتیش شروع کر دی ہے

انتظامیہ میں 170

اور مختار احمد چودھری کو جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں ایڈجسٹمنٹ کے انتظار میں رکھا گیا ہے۔ دیگر اہم تقرریوں میں، محمد شاہد سلیم ڈار کو مینیجنگ ڈائریکٹر، سڈکو، ایس آئی سی او پی کا اضافی چارج دیا گیا ہے، جبکہ مفتی ایم فرید الدین کو ایس کے آئی سی سی کا ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ ضلعی سطح پر گلزار احمد ڈار کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر کپواڑہ تعینات کیا گیا ہے جبکہ ریاض احمد وانی ڈائریکٹر دیہی ترقی (کشمیر) کے طور پر کام کریں گے۔ محمد یونس ملک کو انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ کا ڈائریکٹر مقرر کر دیا گیا ہے۔ اس آرڈر میں پلاننگ، ہاؤسنگ اور اربن ڈیولپمنٹ، ٹورازم، پاور ڈیولپمنٹ، اور ایگریکلچر پروڈکشن جیسے محکموں میں اسپیشل سیکرٹریز اور ڈائریکٹرز کی سطح پر کئی تقرریاں بھی شامل ہیں۔ خورشید احمد ثنائی کو جموں و کشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کا سکریٹری تعینات کیا گیا ہے، جب کہ پنچ راج کوچ کو ڈائریکٹر پنچایتی راج اور پون کمار شرما کو ڈائریکٹر جیالوجی اینڈ مائننگ تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تصدق حسین میر کو کسٹوڈین جنرل اور شبیر حسین بھٹ کو سری نگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا وائس چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ متعدد صفحات پر مشتمل اس آرڈر میں مختلف سطحوں پر تبادلے شامل ہیں، بشمول سینئر، درمیانی سطح اور ضلعی افسران، کچھ اہلکاروں کو کام کاج میں تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے اضافی چارج بھی تفویض کیے گئے ہیں۔

انجینئر رسید ابوری

ان کے سفر کا خرچہ رشید سے نہیں لیا جائے گا۔ عدالت نے یہ بھی ہدایت دی کہ ملاقات کے دوران غیر ضروری افراد کی آمد و رفت پر پابندی ہوگی اور صرف قریبی اہل خانہ ہی مل سکیں گے۔ یہ حکم اس اپیل کی سماعت کے دوران جاری ہوا جس میں انجینئر رشید نے ٹرائل کورٹ کی جانب سے عبوری ضمانت مسترد کیے جانے کو چیلنج کیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ بارہمولہ کے رکن پارلیمان نے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور سجاد لون کو شکست دے کر سیاسی حلقوں میں تہلکہ مچا دیا تھا۔ تاہم وہ اب بھی 2017 کے مبینہ دہشت گردی مالی معاونت کیس میں قید ہیں۔ این آئی اے نے انہیں 2019 میں گرفتار کیا تھا، جس کے بعد انہیں تہاڑ جیل میں رکھا گیا ہے۔ اکتوبر 2019 میں چارج شیٹ داخل کی گئی اور مارچ 2022 میں خصوصی این آئی اے عدالت نے ان کے خلاف آئی پی سی کی دفعات 120-B (سازش)، 121 (حکومت کے خلاف جنگ چھیڑنے) اور 124-A (بغاوت)، کے ساتھ ساتھ یو اے پی اے کے تحت دہشت گردانہ سرگرمیوں اور فنڈنگ سے متعلق الزامات میں فرد جرم عائد کی۔

بہت ہو گیا

چارے کو بحال کرنے کی کوششوں کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔ تاہم اس نے جموں و کشمیر کے لوگوں کو بھی احتجاج میں سڑکوں پر لایا۔ عبداللہ نے کہا، یہ پاکستان کے لیے ایک واضح اشارہ تھا کہ دہشت گردی کو مسترد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ درد صرف ان خاندانوں نے محسوس نہیں کیا جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا بلکہ جموں و کشمیر کے لوگوں نے بھی محسوس کیا۔ فاروق عبداللہ نے گزشتہ اپریل میں حملے کے بعد ہونے والے احتجاج کے مناظر کو یاد کرتے ہوئے کہا، "وہ (لوگ) بغیر کسی کے کہے سڑکوں پر نکل آئے: وہ رضاکارانہ طور پر باہر آئے اور کہا کہ یہ ہم نہیں ہیں ہم اس کا حصہ نہیں ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ جموں اور کشمیر کے لوگوں نے، خاص طور پر وادی کے لوگوں نے پاکستان کو ایک سخت پیغام بھیجا ہے کہ تشدد کو ختم ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا "مجھے امید ہے کہ ہمارے پڑوسی کو یہ احساس ہوگا کہ ہم کبھی بھی دہشت گردی کی حمایت نہیں کریں گے اور ہم مستقبل میں کبھی بھی ایسی کسی جنگ کا حصہ نہیں بنیں گے۔ یہ ہم نہیں ہیں، ہم جانور نہیں ہیں۔ ہم امن پسند لوگ ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ امن قائم ہو۔ بہت ہو گیا۔" منشیات اسمگلنگ پر گہرے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہ کچھ مقامی لوگ مالیاتی فائدے کے لیے تجارت میں ملوث ہیں، عبداللہ نے کہا کہ وہ اس قدر سخت کریک ڈاؤن کے حامی ہیں کہ کوئی بھی اس لعنت کو جاری رکھنے کی ہمت نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا "کوئی مذہب منشیات کے استعمال کی تلقین نہیں کرتا" اور مزید کہا کہ منشیات کے خلاف جنگ اکیلے حکومت کی ذمہ داری نہیں ہو سکتی۔ "اس خطرے کا مقابلہ ہر والدین اور ہر شہری کو کرنا ہوگا۔"

پولیس نے کپواڑہ

قانونی اسمگلنگ سرگرمیوں کے ذریعے اپنے معلوم ذرائع آمدن سے غیر متناسب اثاثے بنائے تھے۔ تصدیق سے پتہ چلا کہ وہ کلگام، کپواڑہ میں ایک رہائشی مکان کا مالک ہے جس کی قیمت تقریباً 19.40 لاکھ روپے ہے۔ اس کے مطابق، این ڈی پی ایس ایکٹ کے سیکشن 68 ایف کے تحت کارروائی کرتے ہوئے، مذکورہ رہائشی املاک کو ضبط کر لیا گیا ہے جب یہ پہلی نظر میں معلوم ہوا کہ اسے منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ سے حاصل کی گئی ہے۔ پولیس نے ضلع سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کیا اور متنبہ کیا کہ منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی بشمول غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی جائیدادوں کی قرقی جاری رہے گی۔

ستیش شرما نے یونین

نظام مضبوط پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے قبائلی، برفباری اور سرحدی علاقوں میں چیلنجوں کا حوالہ دیتے ہوئے مشکل خطوں میں پی ڈی ایس کے لئے خصوصی بنیادی ڈھانچہ گرانٹ کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے ایف پی ایس ڈیلروں کے مارجن میں اضافہ کرنے کی بھی سفارش کی تاکہ دیرپائی یقینی ہو اور اس میں کمی نہ آئے۔ نیز انہوں نے تجویز دی کہ دالیں، خوردنی تیل اور باجرا جیسے اضافی اجناس بھی ایف پی ایس کے ذریعے مرکزی تعاون سے فراہم کیے جائیں۔ ستیش شرما نے کہا کہ جموں و کشمیر نے سمارٹ پی ڈی ایس فریم ورک کی عمل آوری میں نمایاں کارکردگی دکھائی ہے اور کارکردگی پر مبنی مراعاتی فنڈنگ کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے آر سی ایم ایس، ایس سی ایم ایس اور روٹ آپٹیمائزیشن سمیت ڈیجیٹل نظاموں کو جلد اپنانے کا ذکر کیا۔ انہوں نے پسماندہ طبقوں کے حوالے سے کشمیری مائیگرنٹوں کے راشن کارڈوں کی انضمام کا مسئلہ اٹھایا اور ان کی بلا تعطل سہولیات جاری رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے گجر، بکروال اور سرحدی علاقوں کی آبادی کے لئے خصوصی راشن فراہمی اور ای۔ کے وائی سی میں لچک دینے کی بھی درخواست کی۔ وزیر موصوف نے امور صارفین کے حوالے سے لیگل میٹرولوجی کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے، جدید ٹیسٹنگ آلات اور عملے کی فراہمی بالخصوص دور دراز اضلاع کے لئے، کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے دیہی اور نیم شہری علاقوں میں صارفین کی بیداری مہمات کے لئے سی سی پی اے کے تحت بہتر فنڈنگ کی بھی درخواست کی۔ انہوں نے سماجی انصاف کے اقدامات کے تحت پی ایم اے جے اے وائی اور ڈی اے اینڈ ڈی پی ٹی فنڈز کی بروقت فراہمی اور ایس سی، او بی سی اور ای ڈبلیو ایس طلبہ کے لئے سکالرشپوں کی فوری ادائیگی پر زور دیا۔ انہوں نے پہاڑی اور دیگر مستحق طبقوں کو مرکزی او بی سی / محروم فہرست میں شامل کرنے کے عمل کو تیز کرنے اور جموں، سانبہ، اودھمپور اور راجوری میں اضافی ہوسٹلوں کی منظوری پر بھی زور دیا۔ وزیر ستیش شرما نے انتظامی اور مالی امور میں مرکزی معاونت اور سی ایس ایس اقساط کی زیر التوا ادائیگیوں کی فوری واگزاری اور ایف سی ایس اینڈ سی اے افسران کے لئے ڈیٹا اینالٹکس، سپلائی چین مینجمنٹ اور انفورسمنٹ جیسے شعبوں میں تربیتی معاونت کی درخواست کی۔ انہوں نے جموں و کشمیر حکومت کے عوامی خدمات کی مؤثر فراہمی اور جامع فلاح و بہبود کے عزم کا اعادہ کیا اور امید ظاہر کی کہ مرکزی حکومت ان اہم امور کے حل میں مکمل تعاون فراہم کرے گی۔

چیف سیکرٹری نے

کی صلاحیتیں فراہم کرے گا۔ اس موقعہ پر چیف سیکرٹری نے اس بات پر زور دیا کہ سرکاری خدمات کی تیز رفتار ڈیجیٹلائزیشن کے ساتھ مضبوط سائبر سیکورٹی کو یقینی بنانا ناگزیر ہو گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایس او سی یونین ٹیریٹری کے ڈیجیٹل اثاثوں کی حفاظت اور شہریوں کو ای۔ گورننس خدمات کی محفوظ اور ہموار فراہمی کو یقینی بنانے کا مرکزی ادارہ ثابت ہوگا۔ یہ سینٹر ریئل ٹائم تھریٹ انٹیلی جنس، خطرے کی تشخیص اور سیکورٹی کے تجزیات کے لئے جدید ترین آلات سے لیس ہے۔ یہ سائبر واقعات کے مؤثر انتظام کے لئے سی ای آر ٹی۔ ان سمیت قومی ایجنسیوں کے ساتھ بھی قریبی رابطہ قائم کرے گا۔ سینئر ڈائریکٹر این آئی سی انل کمار شرما نے جے کے ایس او سی کے کام کاج اور صلاحیتوں پر تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ افتتاحی تقریب میں آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ، ڈویژنل ایڈمنسٹریشن جموں کے سینئر افسران اور تکنیکی ماہرین بھی موجود تھے۔

کرائم برانچ نے

کر دی گئی ہے۔ دریں اثنا، کرائم برانچ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس طرح کے معاشی فراڈیوں سے ہوشیار رہیں۔ شہریوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ ایسے معاملات کی اطلاع ایس ایس پی ای او ڈبلیو کشمیر، جناب عبدالواحد شاہ کو دیں

دو سینئر جے کے

حیثیت سے انجام دی گئی خدمات کو اُجاگر کیا گیا اور جموں کے عوام بالخصوص جموں و کشمیر کے عوام بالعموم کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لئے ان کی خدمات کو سراہا گیا۔ مقررین نے ریونیو، ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ اور دیگر ترقیاتی محکموں میں ان کے کردار کو بھی سراہا۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں افسران کا 20 سالہ شاندار کیریئر سنہری حروف میں لکھا جائے گا اور آنے والی نوجوانوں کے لئے مشعل راہ ثابت ہوگا۔ اس موقعہ پر سبکدوش ہوئے افسران کو اعزازی مومنٹو تحائف بھی پیش کیے گئے۔

جموں کشمیر پولیس نے

پر کام کرنے کی ترغیب دی۔ مندرجہ بالا کے علاوہ، گرلز ہائر سیکنڈری سکول بیرپورہ کے تعاون سے ایک ریلی بھی نکالی گئی، جس میں منشیات کے استعمال کے خلاف پیغام کو مزید تقویت دی گئی اور اجتماعی ذمہ داری کو فروغ دیا گیا۔ ادھر بڈگام میں پولیس اسٹیشن چاڈورہ اور بوائز ہائر سیکنڈری اسکول (بی ایچ ایس ایس) بیرواہ میں یوتھ کونسلنگ سیشن اور طبی بیداری کیمپوں کا انعقاد کیا۔ پروگراموں میں طلباء، اساتذہ، مقامی نوجوانوں اور کمیونٹی کے معزز اراکین کی پرجوش شرکت دیکھی گئی۔ شرکاء کو منشیات کی لت کے مضر اثرات، ابتدائی انتباہی علامات اور صحت مند اور نظم و ضبط کے طرز زندگی کو اپنانے کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ احتیاطی بیداری اور نوجوانوں کی تعمیری مشغولیت پر بھی زور دیا گیا۔ شوپیاں میں تھانہ امام صاحب کی ایف آئی آر نمبر 07/2020 میں ملوث بشیر احمد آہنگر ولد عبدل غنی آہنگر ساکنہ ٹریٹز امام صاحب کے قبضے میں سرکاری زمین پر غیر قانونی طور پر لگائے گئے سیب کے درخت پولیس اور ریونیو حکام کی مشترکہ کارروائی کے دوران کاٹ دیے گئے، قانونی طریقہ کار اور شفافیت کو یقینی بنایا گیا۔ ابتدائی تصدیق سے معلوم ہوا کہ مذکورہ درخت غیر قانونی طور پر سرکاری اراضی پر بغیر اجازت کے لگائے گئے تھے۔ پولیس سٹیشن پٹن کو واگو کے علاقے میں ایک محمد شفیع ولد عبدل جبار بٹ ساکنہ واگو پٹن کی طرف سے پوست کے پودے کی غیر قانونی کاشت کے حوالے سے اطلاع موصول ہوئی۔ فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے، این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/18 کے تحت ایف آئی آر نمبر 94/2026 درج کی گئی اور تحقیقات شروع کی گئی۔ تھانہ پٹن سے پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور تصدیق کرنے پر نشاندہی کی گئی زمین پر پوست کی کاشت پائی گئی۔ ایگزیکٹو مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کنزر اور ایکسائز، ایگریکلچر اور ریونیو ڈیپارٹمنٹس کے اہلکاروں کی موجودگی میں تمام قانونی تقاضوں کو پورا کرنے کے بعد ناجائز فصل کو موقع پر تلف کر دیا گیا۔ فصل کے نمونے فرانزک جانچ کے لیے قبضے میں لے لیے گئے۔ مزید برآں گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول بانڈی پائین میں منشیات سے متعلق آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں طلباء، سکول کے عملے اور پولیس اہلکاروں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور منشیات کے استعمال سے نمٹنے کا عہد کیا۔ کمیونٹی کی شرکت کو مزید تقویت دیتے ہوئے بھلرگ میں ایک بڑی انسداد منشیات ریلی کا انعقاد کیا گیا، جس میں تجارتی برادری اور اس سے وابستہ اسٹیک ہولڈرز کی پرجوش شرکت کا مشاہدہ کیا گیا، جو منشیات سے پاک معاشرے کے لیے اجتماعی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ترال میں عوام بالخصوص طلباء کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کرنے کے لیے بیداری پروگراموں کا ایک سلسلہ چلایا گیا۔ ایس ڈی پی او ترال کی نگرانی میں پولیس چوکی اری پل میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جبکہ اسی طرح کے سیشن گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کونسر نل اور گورنمنٹ ہائی سکول پاتھن میں منعقد کیے گئے۔ طلباء اور عملے نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، اور افسران نے منشیات کے مضر اثرات پر روشنی ڈالی، نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منشیات سے دور رہیں اور منشیات سے پاک معاشرے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ گاندربل میں انسداد منشیات بیداری پروگرام اور ریلی گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول، ہریگانیوان میں منعقد کی گئی، جہاں ایس ڈی پی او کنگن شری راجیو رینا-جے کے پی ایس نے طلباء سے خطاب کیا اور ایک جامع اور معلوماتی سیشن دیا۔ انہوں نے منشیات کے استعمال کے مضر اثرات اور سنگین نتائج پر روشنی ڈالتے ہوئے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منشیات سے دور رہیں اور صحت مند معاشرے کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ اسی طرح الہدیٰ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ، صفاپورہ اور سونرگ میں آگاہی پروگرام اور ریلیاں منعقد کی گئیں جن میں طلباء، عملہ اور عام لوگوں کی بھرپور شرکت دیکھنے میں آئی۔ پروگرام نے شرکاء کو منشیات کی لت کے خطرات اور اس لعنت کو ختم کرنے میں اجتماعی ذمہ داری کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کرنے پر توجہ مرکوز کی۔ ادھر پلوامہ میں نفاذ کے ایک بڑے اقدام میں، پولیس اسٹیشن راجپورہ نے مشتبہ منشیات فروشوں کی رہائش گاہوں کو نشانہ بناتے ہوئے گہری تلاشی لی۔ کاکاپورہ کے موجوہگی علاقے میں ایک CASO بھی شروع کیا گیا تھا، جہاں مشتبہ افراد کے گھروں اور ملحقہ احاطے میں NDPS سے متعلقہ ممنوعہ اشیاء کی مکمل تلاشی لی گئی۔ گاڑیوں کی سخت چیکنگ کے ذریعے نگرانی کو مزید مضبوط کیا گیا۔ K-9 اسکواڈز کی تعیناتی کے ساتھ کاکاپورہ میں ایک خصوصی ناکہ قائم کیا گیا، جبکہ مشکوک نقل و حرکت پر نظر رکھنے کے لیے بٹ پورہ بٹینا میں اضافی چیکنگ کی گئی۔ ادھر کنٹرول شدہ ادویات کی غیر مجاز اور غیر قانونی فروخت سے متعلق مخصوص معلومات پر کارروائی کرتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس نے چینی چوک اننت ناگ میں فوری کارروائی شروع کی۔ پولیس اسٹیشن اننت ناگ کی ایک ٹیم نے ڈرگس اینڈ فوڈ کنٹرول ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ مل کر عاطف میڈیکل اسٹور پر چھاپہ مارا۔ معائنے کے دوران، کنٹرول شدہ دواسازی کی ایک بڑی مقدار کو اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے فروخت کیا جاتا پایا گیا۔ درج ذیل ادویات ضبط کی گئیں 13 - Pregabalin Pro 2.0 سٹرپس، Clonazepam 10 - سٹرپس 2-Lopez MD، 63 Propranolol گولیاں اور DX-Cocas + کھانسی کا شربت - 08 بوتلیں۔ تمام برآمد شدہ اشیاء کو موقع پر ہی قبضے میں لے لیا گیا اور بعد ازاں مزید ضروری کارروائی کے لیے متعلقہ محکمے کے حوالے کر دیا گیا۔ خلاف ورزیوں کے پیش نظر میڈیکل شاپ کو فوری طور پر سیل کر دیا گیا اور قانون کے مطابق اس کا فارماسیوٹیکل لائسنس منسوخ کرنے کی کارروائی شروع کر دی گئی۔

پولیس نے بارہمولہ

کمزور علاقوں میں بنکروں کی تعمیر کا مطالبہ، سڑکوں کی جلد بلیک ٹاپنگ، آبپاشی کی نہروں کی مرمت اور رات کے اوقات میں رہائشی علاقوں میں جنگلی جانوروں بالخصوص چیتے کی نقل و حرکت سے متعلق خدشات شامل ہیں۔ محکمہ وائلڈ لائف کی جانب سے پنجروں کی تنصیب کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ اٹھائے گئے تمام مسائل کو حاضر افسران نے توجہ سے سنا اور دستاویزی شکل دی۔ آج تاریخ شاور اسکول موہن پورہ کو لکام کے اشتراک سے آگاہی سیشن/ ریلی نکالی گئی جس میں پولیس اہلکاروں، طلباء اور تدریسی عملے کی فعال شرکت دیکھی گئی۔ پروگرام نے نوجوان ذہنوں کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں آگاہ کیا، اس کے جسمانی، نفسیاتی، سماجی اور قانونی نتائج کو اجاگر کیا، جبکہ طلباء کو صحت مند، منشیات سے پاک طرز زندگی اپنانے اور اپنی کمیونٹی میں تبدیلی کے سفیر کے طور پر کام کرنے کی ترغیب دی۔

پولیس نے پوست

اننت ناگ میں، افیون پوست کے پودوں کی غیر قانونی کاشت سے متعلق مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن کوکرناگ نے فوری طور پر کارروائی شروع کی اور این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/18 کے تحت ایف آئی آر نمبر 37/2025 کے تحت مقدمہ درج کیا۔ تحقیقات کے دوران، ایک پولیس ٹیم نے، ایگزیکٹو مجسٹریٹ اور محکمہ زراعت کے حکام کے ساتھ، گاؤں نارو پورہ چیک میں شناخت شدہ جگہ کا مشترکہ دورہ کیا۔ معائنے پر معلوم ہوا کہ نروپورہ چیک کے رہائشی غلام حسن میر کے سسر محمد یوسف نائیکو نے تقریباً 3 مرلہ اراضی پر افیون کی غیر قانونی کاشت کی تھی۔ تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد ناجائز طریقے سے کاشت کی گئی افیون پوست کی فصل کو موقع پر تلف کر دیا گیا۔ سوپور میں، ایڈی پورہ گاؤں میں افیون پوست کی غیر قانونی کاشت سے متعلق مصدقہ اطلاع ملنے پر، پولیس اسٹیشن بومئی نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/18 کے تحت ایف آئی آر نمبر 33/2026 درج کیا، اور تحقیقات شروع کی گئیں۔ تفتیش کے دوران، پولیس، ایکسائز، زراعت، باغبانی، اور ریونیو محکموں کے اہلکاروں پر مشتمل ایک مشترکہ ٹیم نے متعلقہ نمبردار کے ساتھ، ایگزیکٹو مجسٹریٹ اول کلاس، زینگیر بومائی کی موجودگی میں مذکورہ مقام پر انسداد پوست کی کاشت کی مہم چلائی۔ مہم کے دوران غیر قانونی طور پر کاشت کی گئی پوست کی فصل کو تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد موقع پر ہی تلف کر دیا گیا۔ مزید تجزیے کے لیے نمونے بھی جمع کر کے قبضے میں لے لیے گئے۔ کیس کے تمام پہلوؤں کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

امرناتھ یاترا

اور کسی بھی ممکنہ خطرے سے پیشگی نمٹنے کے لئے جامع لائحہ عمل تیار کرنے کی ہدایت بھی دی گئی۔ پولیس حکام نے یقین دہانی کرائی کہ ضلعی پولیس، فوج، سی آر پی ایف، ٹریفک پولیس اور سول انتظامیہ کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھ کر یاترا 2026 کو محفوظ اور پُرامن بنانے کے لئے تمام انتظامات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔

کٹھوعہ میں رہائشی

ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی واقعے میں ایک اور بچہ، سپنا دیوی (14)، جو ہائی اسکول کٹھوئی کلاس 6 کی طالبہ ہے، بھی زخمی ہوا۔ تاہم حکام نے تصدیق کی کہ اس کی حالت مستحکم ہے اور وہ خطرے سے باہر ہے۔ اس واقعے سے پورے علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے، مقامی لوگوں نے اچانک نقصان پر صدمے کا اظہار کیا ہے۔ حکام نے لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ خراب موسم کے دوران محتاط رہیں اور ایسے سانحات سے بچنے کے لیے ضروری حفاظتی اقدامات کریں۔

پولیس نے 3

میں لے لیا۔ ہندواڑہ میں پولیس اسٹیشن ولگام کی ایک چوکس پولیس پارٹی نے ڈگری میں معمول کے ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک مشکوک گاڑی کو روکا جس کی رجسٹریشن نمبر JK09-9566 تھی۔ جس کو ظہور احمد بٹ ولد محمد سلطان بٹ ساکنہ راوشی کپواڑہ کے ذریعہ چلائی گئی گاڑی کی مکمل تلاشی لینے پر اندر سے چرس جیسا مادہ برآمد ہوا۔ پولیس ٹیم نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گاڑی سمیت تحویل میں لے لیا۔ ایک اور کامیاب کارروائی میں، پولیس اسٹیشن ہندواڑہ کے دائرہ اختیار کے تحت پی ماگام کی ایک پولیس ٹیم نے اوچر بمرگر کراسنگ پر ایک مشکوک شخص کو روکا۔ ناکہ پارٹی کو دیکھ کر فرار ہونے شک پیدا کرتے ہوئے فرار ہونے کی کوشش کی۔ چوکسی اور حکمت عملی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پولیس ٹیم نے مختصر تعاقب کے بعد ملزم کو پکڑ لیا۔ ذاتی تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے چرس نما مادہ کی بھاری مقدار برآمد ہوئی۔ ملزم کی شناخت عنایت اللہ خان ولد حمید اللہ خان سکنہ اچھر ماگام کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعات کے حوالے سے متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعہ کے تحت مقدمات درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

چھتیس برس بعد

سرگرمیاں بحال ہوں بلکہ مقامی معیشت کو بھی تقویت ملے۔

شوپیان میں دریائے

امید لگائے بیٹھے ہیں۔ مقامی لوگ بھی بڑی تعداد میں جمع ہو کر امدادی ٹیموں کی مدد کر رہے ہیں مگر ہر گزرتا لمحہ امید کو کمزور کر رہا ہے۔ فضا سوگوار ہے اور ہر آنکھ اشکبار، جیسے پورا گاؤں اس ننھی جان کے غم میں ڈوبا ہو۔ حکام کے مطابق سرچ آپریشن بدستور جاری ہے اور بچے کی تلاش کے لیے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے، جبکہ علاقے میں غم اور بے چینی کی فضا برقرار ہے۔

گرلز میڈیل سکول

(ریپرٹری گرانٹ) اسکیم 2025-26 کے تحت منعقد ہوا۔ مذکورہ پیش کردہ ڈرامہ کے ذریعے کشمیری فوک تھیٹر کی عظیم روایت اور ثقافتی حسن کو اجاگر کیا گیا جس نے حاضرین پر گہرا تعلیمی اور ثقافتی اثر چھوڑا۔ اسکول انتظامیہ نے بدشاہ کلچرل انسٹی ٹیوٹ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام طلبہ میں ثقافتی شعور بیدار کرنے اور فنون لطیفہ سے روشناس کرانے میں نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں اور ورکشاپ کو نہایت کامیاب، مفید، سبق آموز اور بامقصد قرار دیا گیا۔ مذکورہ اسکول کے ہیڈ ماسٹر نے بدشاہ کلچرل انسٹی ٹیوٹ کی پوری ٹیم کا شکریہ ادا کیا اور بالخصوص یونس مجید راتھر کی قیادت اور ہدایت کاری کو خراج تحسین پیش کیا۔ اسکول انتظامیہ نے آئندہ بھی ایسے ثقافتی پروگراموں کے انعقاد کے لئے تعاون جاری رکھنے کی امید ظاہر کی

سیونگ دی

اپنے اساتذہ اور ایس ٹی ایف ٹیم کے ساتھ، رہائشیوں، دکانداروں اور عام لوگوں تک پہنچے، انہیں منشیات کے استعمال کے خطرات کے بارے میں آگاہ کیا اور منشیات سے پاک معاشرے کے پیغام کو فروغ دیا۔ اس اقدام کا مقصد منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت سے نمٹنے کے لیے اجتماعی ذمہ داری اور کمیونٹی سے چلنے والی کوششوں کی حوصلہ افزائی پر مرکوز ہے۔ ایس ٹی ایف نے آنے والے دنوں میں اس طرح کے آؤٹ ریچ پروگراموں کی ایک سیریز کو منظم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے، جس میں وادی بھر کے طلباء اور اداروں کی وسیع تر شرکت، مہم کو مزید مضبوط بنانے اور اس کے اثرات کو بڑھانا ہے۔

لداخ میں

منصفانہ نمائندگی کے اصولوں کو نظرانداز کیا گیا ہے۔ 2011 کی مردم شماری کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لداخ کی آبادی میں تقریباً 46.40 فیصد مسلمان اور 39.65 فیصد بدھ ہیں، لیکن نئی تقسیم کے بعد پانچ بدھ اکثریتی اور صرف دو مسلم اکثریتی اضلاع بنائے گئے ہیں۔ انہوں نے اسے "غیر متوازن" اور "جانبدارانہ و امتیازی ذہنیت" کا مظہر قرار دیا۔ انہوں نے سانکو، سرو، بارسو اور شکر چکتن کو ضلع کا درجہ دینے کا مطالبہ بھی دہرایا اور کہا کہ ان علاقوں کے باشندے بار بار یادداشتیں پیش کر چکے ہیں، مگر ان کی بات نظرانداز کی گئی ہے۔ ان علاقوں کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کارگل نے کہا کہ لداخ کو فرقہ وارانہ یا علاقائی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی کسی بھی کوشش کی سخت مخالفت کی جائے گی، اور زور دیا کہ اس خطے کی طاقت اس کی یکجہتی اور تنوع میں مضمر ہے۔ دوسری جانب لداخ خودمختار پہاڑی ترقیاتی کونسل، کارگل کے چیف ایگزیکٹو کونسلر محمد جعفر اخون نے نئے اضلاع کے قیام کا خیر مقدم کیا، تاہم سانکو سب ڈویژن اور شکر چکتن۔ شار گول سب ڈویژن کو شامل نہ کیے جانے پر سخت ناراضگی ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ "یہ نظراندازی انتہائی افسوسناک ہے اور اسے نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔" انہوں نے مزید کہا کہ کارگل ضلع میں 80 دیہات باقی ہیں جبکہ لیہ میں 44 ہیں۔ ان کے مطابق آبادی اور جغرافیائی وسعت کے لحاظ سے کارگل کو زیادہ انتظامی سہولت کی ضرورت ہے، جبکہ نئے اضلاع میں دیہات کی تقسیم من مانی معلوم ہوتی ہے اور اس میں واضح جواز کی کمی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر سے اپیل کی کہ سانکو اور شکر چکتن۔ شار گول کو فوری طور پر الگ اضلاع کا درجہ دیا جائے۔ لداخ سے رکن پارلیمنٹ محمد حنیفہ جان نے کہا کہ نئے اضلاع کا قیام نچلی سطح پر حکمرانی کو مضبوط بنانے اور علاقے میں ترقی کو تیز کرنے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میں زور دے کر کہتا ہوں کہ سانکو-سرو اور شکر-چکتن-شار گول لداخ کے سب سے زیادہ آبادی والے علاقوں میں شامل ہیں اور انہیں ضلع کا درجہ دینا نہایت ضروری ہے۔ ان کی بڑی آبادی اور وسیع جغرافیائی حیثیت کو دیکھتے ہوئے الگ ضلع کا قیام نہ صرف مناسب بلکہ انتہائی ضروری ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس جائز مطالبے کو جلد پورا کیا جائے گا۔"

آئی پی ایل: دہلی کیپٹلز کی ٹیم راجستھان کے خلاف اپنی امیدوں کو برقرار رکھنے اترے گی

جے پور، 30 اپریل (یو این آئی): آئی پی ایل 2026 کے 43 ویں میچ میں راجستھان رائلز (آر آر) کا سامنا دہلی کیپٹلز (ڈی سی) سے ہوگا۔ مسلسل تین شکستوں کا سامنا کرنے والی ڈی سی کو گزشتہ دو میچوں میں انتہائی کراری ہار ملی ہے۔ ٹیم اب خود اعتمادی دوبارہ حاصل کر کے اپنی مہم کو پٹری پر لانے کی کوشش کرے گی۔ دوسری جانب گزشتہ تین میں سے دو میچ جیت کر راجستھان کی ٹیم اچھی فارم میں ہے اور وہ اسے برقرار رکھنا چاہیں گے۔ راجستھان نو میچوں میں 12 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر چوتھے نمبر پر ہے، جبکہ دہلی آٹھ میچوں میں چھ پوائنٹس کے ساتھ ساتویں مقام پر ہے۔ ایک جیت راجستھان کو پلے آف کے قریب لے جائے گی، جبکہ دہلی کی ایک اور شکست اس کی امیدوں پر پانی پھیر سکتی ہے۔ اس سیزن کے پاور پلے میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز جوفرا آرچر کے سامنے ڈی سی کا مضبوط ٹاپ آرڈر ایک بڑا چیلنج ہوگا، خاص طور پر کے ایل راہل اور نتیش رانا کی شکل میں۔ ٹی 20- کرکٹ میں راہل نے آرچر کے خلاف 9 اننگز میں 135 کے اسٹرائیک ریٹ سے 96 رنز بنائے ہیں اور صرف 2 بار آؤٹ ہوئے ہیں۔ تاہم رانا کا ریکارڈ اتنا متاثر کن نہیں ہے؛ انہوں نے آرچر کے خلاف 4 اننگز میں صرف 9 رنز بنائے ہیں اور 2 بار آؤٹ ہوئے، جبکہ ان کا اسٹرائیک ریٹ بھی محض 69 رہا ہے۔ کلدیپ یادو کا ریکارڈ راجستھان کے فنشرز ڈونووِن فریرا اور داسن شناکا کے خلاف کافی بہتر رہا ہے، اس لیے دہلی ڈیتھ اوورز میں ان کے خلاف کلدیپ کا ایک اوور محفوظ رکھ سکتی ہے۔ فریرا نے کلدیپ کے خلاف ٹی 20- میں 3 اننگز میں 15 رنز بنائے ہیں اور 2 بار آؤٹ ہوئے ہیں، حالانکہ ان کا اسٹرائیک ریٹ 167 ہے۔ وہیں شناکا نے 5 اننگز میں 100 کے اسٹرائیک ریٹ سے 21 رنز بنائے ہیں اور 2 بار آؤٹ ہوئے ہیں۔ دونوں ٹیموں کی اوپننگ شراکت داریوں میں اس سیزن میں واضح فرق دیکھنے کو ملا ہے۔

راجستھان کی اوپننگ جوڑی لیگ کی مضبوط ترین جوڑیوں میں سے ایک رہی ہے جس نے 9 اننگز میں 50.1 کی اوسط اور 202 کے اسٹرائیک ریٹ سے 451 رنز بنائے ہیں، جن میں 5 نصف سنچری شراکتیں شامل ہیں۔ دوسری طرف دہلی کی اوپننگ جوڑی جدوجہد کرتی نظر آئی ہے؛ 8 اننگز میں محض 190 رنز، 23.8 کی اوسط اور صرف 2 نصف سنچری شراکتیں۔ ریان پراگ نے اس سیزن میں پنجاب کنگز کے خلاف 29 رنز بنا کر اپنا سب سے زیادہ اسکور تو درج کیا، لیکن وہ ٹیم کو جیت تک نہ لے جا سکے۔ اس سیزن میں 100 رنز بنانے والے بلے بازوں میں ان کی اوسط سب سے کم ہے۔ 9 اننگز میں انہوں نے 14.6 کی اوسط اور 125 کے اسٹرائیک ریٹ سے 117 رنز بنائے ہیں۔ تیز گیند بازی کے خلاف ان کی جدوجہد زیادہ واضح ہے جہاں وہ 11.8 کی اوسط سے 5 بار آؤٹ ہوئے، جبکہ اسپن کے خلاف ان کی اوسط 19.3 رہی ہے۔ آئی پی ایل 2026 میں کم از کم 100 رنز بنانے والے بلے بازوں میں سب سے کم اوسط پراگ (14.6) کی ہے، جس کے بعد سوریہ کمار یادو (20.3)، پتھم نسانکا (21)، ہاردک پانڈیا (21.3) اور آیوش بدونی (21.5) کا نمبر آتا ہے۔

ڈریسنگ روم میں اسموکنگ کرنے پر ریان پراگ پر بھاری جرمانہ

نئی دہلی، 30 اپریل (یو این آئی): ریان پراگ پر ان کی 'اسموکنگ ایکٹ' (تمباکو نوشی) کے لیے میچ فیس کا 25 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے، جس سے کھیل کی بدنامی ہوئی۔ راجستھان رائلز کے کپتان کو بھیجے گئے نوٹس میں، ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے ان پر پلیئر کوڈ آف کنڈکٹ (سی او سی) کے آرٹیکل 2.21 کے تحت لیول 1 کا جرم عائد کیا ہے، جو کھلاڑیوں اور عہدیداروں کی جانب سے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی سے متعلق ہے۔ پراگ حال ہی میں ایک آئی پی ایل میچ کے دوران ڈریسنگ روم کے اندر اسموکنگ کرتے ہوئے کیمرے میں پکڑے گئے تھے۔ سیزن کے لیے ان کے 14 کروڑ روپے کے کنٹریکٹ کو دیکھتے ہوئے، ان کی ہر میچ کی فیس تقریباً 1 کروڑ روپے بنتی ہے، جس کا مطلب ہے کہ 25 فیصد جرمانہ تقریباً 25 لاکھ روپے ہوگا۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ اسے پہلی بار کی غلطی مانا گیا ہے، 25 لاکھ روپے ایک بھاری پینالٹی ہے۔ جیسا کہ کرک بز نے 29 اپریل کو بتایا تھا، ڈریسنگ روم میں اسموکنگ کے لیے کوئی مخصوص مثال یا قاعدہ نہ ہونے پر بی سی سی آئی نے آرٹیکل 2.21 نافذ کیا ہے، جو ان جرائم کا احاطہ کرتا ہے جن کا کوڈ آف کنڈکٹ میں خاص طور پر ذکر نہیں ہے۔ ریکارڈ کے لیے، "آرٹیکل 2.21 کا مقصد ان تمام طرزِ عمل کا احاطہ کرنا ہے جو کھیل کی شبیہ کو خراب کرتے ہیں اور جو ضابطہ اخلاق میں بتائے گئے دیگر مخصوص جرائم میں شامل نہیں ہیں۔" یہ آرٹیکل عوامی مقامات پر غلط کاموں کا بھی احاطہ کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، آرٹیکل 2.21 (خلاف ورزی کی سنگینی اور سیاق و سباق کی بنیاد پر) بغیر کسی حد کے، ان چیزوں پر روک لگا سکتا ہے: (الف) عوام میں غلط کام؛ (ب) غلط عوامی رویہ؛ اور (ج) غلط تبصرے جو کھیل کے مفادات کے لیے نقصان دہ ہوں۔

ہندوستان کا کوارٹر فائنل میں چینی تاپے سے مقابلہ

ہارسنس (ڈنمارک)، 30 اپریل (یو این آئی) ہندوستان کی مردوں کی بیڈمنٹن ٹیم جمعرات کو ناک آؤٹ ڈرا کے اعلان کے بعد بی ڈبلیو ایف تھامس کپ فائنلز کے کوارٹر فائنل میں چینی تاپے کے مدمقابل ہوگی۔ 2022 کی چیمپئن ٹیم گروپ اے میں دوسرے نمبر پر رہی۔ انہوں نے کینیڈا (4-1) اور آسٹریلیا (5-0) پر شاندار جیت کے ساتھ پہلے ہی آخری آٹھ میں جگہ پکی کر لی تھی، لیکن بدھ کو چین سے 3-2 کی قریبی ہار کے ساتھ اپنا گروپ اسٹیج ختم کیا۔ چینی تاپے کے لیے کوارٹر فائنل تک کا راستہ کافی مشکل تھا۔ انہیں میزبان ڈنمارک کے خلاف اپنے آخری گروپ سی مقابلے میں سخت چیلنج کا سامنا تھا، جہاں انہیں ٹورنامنٹ میں بنے رہنے کے لیے جیت کی ضرورت تھی۔ دباؤ کے باوجود، وہ ڈرامائی انداز میں جیت حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ دیگر کوارٹر فائنل میچوں میں، گروپ اے میں ٹاپ پر رہنے والی موجودہ چیمپئن چین کا سامنا ملیشیا سے ہوگا۔ گروپ بی کے فاتح جاپان کا مقابلہ فرانس سے ہوگا، جس نے 14 بار کی چیمپئن انڈونیشیا کو ہرا کر بڑا الٹ پھیر کیا ہے۔ میزبان ڈنمارک، جو گروپ سی میں دوسرے نمبر پر رہا، تھائی لینڈ سے بھڑے گا۔ انڈونیشیا تھامس کپ (14 ٹائٹل) میں سب سے کامیاب ٹیم ہے، جس کے بعد چین (11 ٹائٹل) کا نمبر آتا ہے۔ چین نے 2004 اور 2012 کے درمیان ٹورنامنٹ میں اپنی دھاک جمائی اور مسلسل پانچ ٹائٹل جیتے، لیکن 2014 کے سیمی فائنل میں اسے جاپان سے ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ جاپان نے اسی سال نئی دہلی میں منعقدہ فائنل میں ملیشیا کو ہرا کر اپنا پہلا ٹائٹل جیتا تھا۔ ڈنمارک نے 2016 میں اس وقت تاریخ رقم کی تھی جب وہ تھامس کپ جیتنے والا پہلا غیر ایشیائی ملک بنا، اس نے فائنل میں انڈونیشیا کو شکست دی تھی۔ چین نے 2018 میں بینکاک میں جاپان پر 3-1 کی جیت کے ساتھ ٹائٹل دوبارہ حاصل کیا۔ 2020 کا ایڈیشن، جسے کووڈ 19- کی وجہ سے 2021 تک کے لیے ٹال دیا گیا تھا، اس میں انڈونیشیا نے چین پر 3-0 کی جیت کے ساتھ 19 سال کے بعد خطاب پر قبضہ کیا۔ 2022 میں، ہندوستان نے بینکاک میں فائنل کے دوران انڈونیشیا کو 3-0 سے ہرا کر اپنا پہلا تھامس کپ ٹائٹل جیت کر تاریخ رقم کی۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندوستان یہ ٹورنامنٹ جیتنے والا محض چھٹا ملک بن گیا۔ چین نے حال ہی میں چینگدو میں ہونے والے فائنل میں انڈونیشیا کو 3-1 سے ہرا کر دوبارہ ٹاپ پر واپسی کی ہے۔

انگلینڈ کے سابق ڈیفنڈر ایشلے ینگ کا 40 سال کی عمر میں ریٹائرمنٹ کا اعلان

لندن، 30 اپریل (یو این آئی) انگلینڈ کے سابق انٹرنیشنل کھلاڑی ایشلے ینگ نے 40 سال کی عمر میں پروفیشنل فٹ بال سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ ایشلے ینگ نے اپنے کیریئر کا آغاز واٹفورڈ سے کیا تھا، جس کے بعد انہوں نے ایسٹن ولا، مانچسٹر یونائیٹڈ، انٹر میلان اور ایورٹن جیسے بڑے کلبوں کی نمائندگی کی۔ انہوں نے اپنے سفر کا آغاز بطور 'ونگر' کیا تھا لیکن بعد میں وہ ایک بہترین 'فل بیک' کے طور پر ابھرے۔ انہوں نے اپنے کیریئر کا اختتام اپسوچ ٹاؤن میں کیا، جہاں وہ جولائی 2025 میں ایورٹن سے فارغ ہونے کے بعد ایک سالہ معاہدے پر شامل ہوئے تھے۔ بی بی سی اسپورٹس کے مطابق، ینگ نے نومبر 2007 میں انگلینڈ کی جانب سے ڈیبیو کیا اور قومی ٹیم کے لیے 39 میچوں میں 7 گول اسکور کیے۔ جمعرات کو سوشل میڈیا پر اپنی جذباتی پوسٹ میں ینگ نے لکھا، "یہ ایک ایسا سفر رہا ہے جس کا خواب میں نے بچپن میں دیکھا تھا۔ لیکن ہر خواب کا ایک اختتام ہوتا ہے اور یہ ہفتہ میرے پروفیشنل کیریئر کا آخری میچ ہو سکتا ہے ... 23 سالہ سفر اب ختم ہو رہا ہے۔" اپسوچ ٹاؤن کی ٹیم ہفتے کے روز کوئنز پارک رینجرز کے خلاف چیمپئن شپ سیزن کا اپنا آخری میچ کھیلے گی، جہاں وہ فی الوقت پوائنٹس ٹیبل پر دوسرے نمبر پر ہے اور اگلے مرحلے میں ترقی (پروموشن) کی دوڑ میں شامل ہے۔ ایشلے ینگ کا کیریئر کامیابیوں سے بھرپور رہا ہے؛ انہوں نے مانچسٹر یونائیٹڈ کے ساتھ پریمیر لیگ، یوروپا لیگ، ایف اے کپ اور لیگ کپ جیتا، جبکہ انٹر میلان میں قیام کے دوران سیری اے کا ٹائٹل بھی اپنے نام کیا۔ انجری سے متاثرہ اس سیزن میں وہ اپسوچ کے لیے صرف 13 میچز کھیل سکے، جن میں سے 10 میں وہ بطور متبادل کھلاڑی میدان میں آئے

سری لنکا کرکٹ کے امور سنبھالنے کے لیے ایرن کی قیادت میں عبوری کمیٹی تشکیل، سنگاکارا اور ماہنامہ بھی شامل

کولمبو، 30 اپریل (ایجنسیز): حکومت نے جمعرات کو سری لنکا کرکٹ کے معاملات چلانے کے لیے سابق رکن پارلیمنٹ ایرن وکرم رتنے کی سربراہی میں نورکنی 'ٹرانسفارمیشن کمیٹی' (عبوری کمیٹی) تشکیل دی ہے۔ اس کمیٹی میں کرکٹ کے پس منظر سے تعلق رکھنے والے مایہ ناز کھلاڑیوں کمار سنگاکارا، روشن ماہنامہ اور سداتھ وِتھیمونی کو بھی مقرر کیا گیا ہے۔ سابق رکن پارلیمنٹ ایرن وکرم رتنے کو کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ کمیٹی میں کرکٹرز سنگاکارا، روشن ماہنامہ اور سداتھ وِتھیمونی کے علاوہ دیگر ارکان کا تعلق کارپوریٹ، قانونی اور سیاسی شعبوں سے ہے۔ یہ کمیٹی سری لنکا کرکٹ کی انتظامیہ میں اصلاحات اور بین الاقوامی سطح پر ٹیم کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے کام کرے گی۔ اس موقع پر وکرم رتنے نے ایک بیان میں کمیٹی کے دو اہم مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا، "مجھے نورکنی کمیٹی کی قیادت کرنے کا موقع ملا ہے، جس میں ایسے لوگ شامل ہیں جن کی دیانتداری اور مہارت بے مثال ہے۔ ہماری اولین ترجیح سری لنکا کرکٹ کے گورننس فریم ورک کو مکمل طور پر تبدیل کرنا ہے۔ اس کوشش کی بنیاد نئے آئین کا نفاذ ہوگا، تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ یہ کھیل کے لیے ایک مضبوط اور جدید بنیاد کا کام کرے۔" انہوں نے مزید کہا کہ کمیٹی کی دوسری ترجیح "میدان پر بہترین کارکردگی" کو یقینی بنانا ہے۔ "ہم اپنی قومی ٹیموں کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ڈھانچے، عالمی معیار کی سہولیات اور انسینٹیو ماڈل بنانے پر توجہ دیں گے۔ ہمارا مقصد اپنے کھلاڑیوں کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ مستقل بنیادوں پر عالمی معیار کی کارکردگی دکھا سکیں اور سری لنکا کو بین الاقوامی رینکنگ میں دوبارہ ٹاپ پر واپس لایا جا سکے۔" وکرم رتنے نے یہ بھی واضح کیا کہ کمیٹی انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے قوانین کی مکمل پاسداری کرنے کے لیے پرعزم ہے، ساتھ ہی تنظیم کے ڈھانچے میں شفافیت، انسداد بدعنوانی اور پیشہ ورانہ مہارت کو شامل کیا جائے گا۔

بنگلہ دیش کی خاتون ٹیم کو شکست دے کر سری لنکا نے سیریز میں ناقابلِ تسخیر برتری حاصل کی

سلہٹ، 30 اپریل (یو این آئی): ہرشیتا سمرو کرما (49) اور کپتان چماری اتاپٹو (42) کی شاندار بلے بازی کے بعد ایشا دولانی (دو وکٹیں اور تین رن آؤٹ) کی بہترین کارکردگی کی بدولت سری لنکا کی خاتون ٹیم نے جمعرات کو دوسرے ٹی 20- مقابلے میں بنگلہ دیش کو 21 رنز سے شکست دی۔ اسی کے ساتھ سری لنکا نے تین میچوں کی سیریز میں 0-2 سے ناقابلِ تسخیر برتری حاصل کر لی ہے۔ 155 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری بنگلہ دیش کے لیے دلارا اختر اور جواریہ فردوس کی سلامی جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے 46 رنز جوڑے۔ ساتویں اوور میں دولانی نے دلارا اختر (23) کو آؤٹ کر کے سری لنکا کو پہلی کامیابی دلائی۔ 10 ویں اوور میں جواریہ فردوس (29) بھی دولانی کے تعاون سے رن آؤٹ ہوئیں۔ اس کے بعد 13 ویں اوور میں کپتان نگار سلطانہ (سات) اور شوبھنا مستری (صفر) کو بھی دولانی نے رن آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو بیک فٹ پر پہنچا دیا۔ 18 ویں اوور میں شورنا اختر (12) بھی دولانی کا شکار بنیں۔ بنگلہ دیش کی ٹیم مقررہ 20 اوور میں پانچ وکٹ پر 133 رنز ہی بنا سکی اور مقابلہ 21 رنز سے ہار گئی۔ شرمین اختر نے 44 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔ اس سے پہلے، آج یہاں بنگلہ دیش نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ بلے بازی کرنے اتری سری لنکا کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے 22 رنز کے اسکور پر حسینی پریرا (نو) کی وکٹ گنوا دی۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئیں ایشا دولانی نے کپتان چماری اتاپٹو کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں بلے بازوں نے دوسری وکٹ کے لیے 44 رنز جوڑے۔ 11 ویں اوور میں ریتو موتی نے ایشا دولانی کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑ دیا۔ ایشا دولانی نے 25 گیندوں میں چار چوکوں کی مدد سے 27 رنز بنائے۔ 14 ویں اوور میں سلطانہ خاتون نے چماری اتاپٹو کا شکار کر لیا۔ اتاپٹو نے 37 گیندوں میں چھ چوکوں کی مدد سے 42 رنز بنائے۔ اننگز کی آخری گیند پر ہرشیتا سمرو کرما آؤٹ ہوئیں، انہوں نے 29 گیندوں میں چار چوکے اور دو چھکے لگاتے ہوئے 49 رنز کی اننگز کھیلی۔ انہیں ناہیدہ اختر نے آؤٹ کیا۔ سری لنکا کی ٹیم نے مقررہ 20 اوور میں چار وکٹ پر 154 رنز کا اسکور بنایا۔ نیلکشیکا سلوا 22 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ بنگلہ دیش کے لیے فریحہ تریشنا، ناہیدہ اختر، سلطانہ خاتون اور ریتو موتی نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ہم وہ نہیں کر پائے جس کے لیے ممبئی انڈینس جانی جاتی ہے: ہاردک پانڈیا

ممبئی، 30 اپریل (یو این آئی): آئی پی ایل 2026 میں ممبئی انڈینس کے لیے کچھ بھی درست ثابت نہیں ہو رہا ہے۔ بدھ کی رات انہوں نے پہلی اننگز کا اپنا اب تک کا سب سے بڑا اسکور بنایا، لیکن وہ بھی کام نہ آ سکا کیونکہ سن رائزرز حیدرآباد نے 244 رنز کے ہدف کا تعاقب آٹھ گیندیں باقی رہتے ہی مکمل کر لیا۔ اس شکست نے ممبئی کو پوائنٹس ٹیبل پر آخری پائیدان کی جنگ میں دھکیل دیا ہے۔ آٹھ میچوں کے بعد ممبئی اور لکھنؤ سپر جائنٹس کے پوائنٹس (4) برابر ہیں، اور ممبئی محض نیٹ رن ریٹ کی بنیاد پر آگے ہے۔ ممبئی کے کپتان ہاردک پانڈیا نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا غیر معمولی فیصلہ کیا تھا۔ وانکھیڑے اسٹیڈیم میں گزشتہ 21 آئی پی ایل میچوں میں ٹاس جیتنے والی ٹیم نے گیند بازی کا انتخاب کیا تھا۔ ٹیمیں عام طور پر ہدف کا تعاقب کرنا پسند کرتی ہیں کیونکہ اوس کی وجہ سے دوسری اننگز میں بلے بازی آسان ہو جاتی ہے، لیکن ہاردک کو محسوس نہیں ہوا کہ اس دن ایسا کچھ تھا۔ میچ کے بعد انٹرویو میں انہوں نے کہا، "مجھے نہیں لگتا کہ اوس نے کوئی بڑا کردار ادا کیا، بس انہوں نے کچھ بہترین شاٹس کھیلے۔ ہم نے کچھ خراب گیندیں پھینکیں اور انہیں تیز شروعات مل گئی۔ مجھے لگتا ہے کہ ہم نے واپسی کی کوشش کی، لیکن وہ کافی نہیں تھا۔" ہاردک کا ماننا تھا کہ ممبئی کو زیادہ تر مواقع پر اس اسکور کا دفاع کر لینا چاہیے تھا۔ "مجھے لگتا ہے کہ 244 رنز روکنے کے لیے میں اپنے گیند بازوں پر بھروسہ کروں گا، لیکن ہاں، کسی اور دن۔ آج ہم حکمت عملی کو میدان پر صحیح طریقے سے نافذ نہیں کر سکے۔" حیدرآباد کی اس شاندار جیت کی بنیاد پہلے چھ اوورز میں ہی پڑ گئی تھی، جہاں ٹریوس ہیڈ اور ابھیشیک شرما نے انہیں بنا کسی نقصان کے 92 رنز کے پاور پلے اسکور تک پہنچا دیا۔ اس دوران ممبئی کے پاس مواقع تھے۔ نمن دھیر نے دو کیچ چھوڑے، ول جیکس ایک مشکل کیچ نہیں لپک پائے، اور ممبئی ہیڈ کے بلے کا وہ کنارہ بھی نہیں پہچان سکی جس پر وہ ریویو لے سکتے تھے۔ ہاردک نے کہا، "یہ سیزن کچھ ایسا ہی رہا ہے۔ جب آپ کو ایک دو مواقع ملتے ہیں اور آپ کا فائدہ نہیں اٹھاتے ہیں، تب ہی قسمت اور لے بدلتی ہے۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں، تو یہ آپ کو نقصان پہنچاتا ہے، لیکن پھر بھی ٹھیک ہے، تمام لڑکوں نے بہت اچھی کوشش کی۔ انہوں نے اپنا سب کچھ جھونک دیا، بس بات نہیں بنی۔" اس شکست نے گیند بازی کے ان مسائل کو اجاگر کر دیا ہے جس نے پورے سیزن میں ممبئی کو پریشان کیا ہے۔ کوئی بھی گیند باز حیدرآباد کی رن کی رفتار پر لگام نہیں لگا سکا۔ یہاں تک کہ تجربہ کار جسپریت بمراہ نے اپنے چار اوورز میں 54 رنز لٹائے جو تمام ٹی 20- میچوں میں ان کی چوتھی مہنگی ترین کارکردگی تھی، اور امپیکٹ پلیئر شاردول ٹھاکر کا استعمال تک نہیں کیا گیا۔ ممبئی نے اس سیزن میں گیند بازی کے ہر ممکنہ امتزاج کو آزما کر دیکھ لیا ہے۔ انہوں نے کسی بھی دوسری ٹیم کے مقابلے میں سب سے زیادہ کھلاڑیوں (22) کا استعمال کیا ہے، اور جب ہاردک سے پوچھا گیا کہ وہ چیزوں کو بدلنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں، تو وہ بے بس نظر آئے۔

برطانیہ کے جیک ڈریپر گھٹنے کی چوٹ کے باعث فرنچ اوپن سے باہر

لندن، 30 اپریل (ایجنسیز) برطانیہ کے ٹینس کھلاڑی جیک ڈریپر گھٹنے کی چوٹ کی وجہ سے اگلے ماہ ہونے والے فرنچ اوپن سمیت باقی کلے کورٹ سیزن میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ 24 سالہ جیک ڈریپر کو جون میں ہونے والے گراس کورٹ سیزن میں واپسی کی امید ہے، لیکن تب تک ان کے دنیا کے ٹاپ 100 کھلاڑیوں سے باہر ہونے کا امکان ہے۔ ڈریپر نے اس ماہ کے آغاز میں بارسلونا میں سیزن کے اپنے واحد کلے کورٹ میچ کے دوران دائیں گھٹنے میں ٹینڈن کی تکلیف کے باعث ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے میڈرڈ اور روم میں ہونے والے لگاتار دو اے ٹی پی 1000 ٹورنامنٹس سے بھی دستبرداری اختیار کر لی، تاہم انہیں امید تھی کہ وہ فرنچ اوپن تک فٹ ہو جائیں گے۔ ڈریپر نے انسٹاگرام پر لکھا کہ "میرا گھٹنا بہتر ہو رہا ہے اور میں نے دوبارہ پریکٹس شروع کر دی ہے، لیکن بدقسمتی سے مجھے رولان گاروس میں نہ کھیلنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ایک اور گرینڈ سلیم مس کرنا کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو، لیکن یہی بہتر ہے کہ کلے کورٹ پر پانچ سیٹ کے میچ کھیلنے میں جلدی نہ کی جائے۔" بارسلونا کا یہ ٹورنامنٹ ان کی واپسی کا صرف چوتھا ایونٹ تھا، جب وہ اپنے سرونگ ہاتھ کی ہڈی میں چوٹ کے بعد میدان میں اترے تھے۔ اس چوٹ کی وجہ سے وہ گزشتہ سال ومبلڈن کے بعد سے، یو ایس اوپن میں ایک میچ کے علاوہ، ٹور سے باہر رہے تھے۔ ڈریپر نے مزید کہا کہ "ہاتھ کی چوٹ کے بعد میری ٹریننگ متاثر ہوئی ہے، لیکن خود کو مکمل صحت یاب ہونے کا وقت دے کر میں دوبارہ وہی کھلاڑی بن سکتا ہوں جیسا بننا چاہتا ہوں۔" اس وقت ڈریپر عالمی درجہ بندی میں 28 ویں نمبر پر ہیں، لیکن اس ہفتے کے میڈرڈ اوپن کے اختتام کے بعد ان کی رینکنگ تقریباً 50 تک گر سکتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ گزشتہ سال میڈرڈ میں رنر اپ رہے تھے اور انہیں 650 رینکنگ پوائنٹس کا دفاع کرنا تھا۔

پی ایس ایل 11: اسپرٹ آف کرکٹ میں حیدرآباد سب سے آگے

لاہور، 30 اپریل (یو این آئی) پاکستان سپر لیگ کے گیارہویں ایڈیشن میں اسپرٹ آف کرکٹ کے اسکور بورڈ میں حیدرآباد کنگز مین نے سب کو پیچھے چھوڑتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ پی ایس ایل کے آفیشل اکاؤنٹ سے جاری کردہ اسپرٹ آف کرکٹ اسکور بورڈ میں گروپ مرحلے کے 10 میچز کو شامل کیا گیا، جس میں ٹیموں کے رویے اور کھیل کے جذبے کو مدنظر رکھتے ہوئے نمبر دیے گئے۔ ہر میچ میں مخالف ٹیم کی عزت کے 2، امپائرز کی عزت کے 2 اور اسپرٹ آف کرکٹ ریوارڈ کے 4 نمبر مختص تھے۔ ان نمبرز کا تعین دونوں آن فیلڈ امپائرز اور تھرڈ امپائرز نے الگ الگ کیا، جس کے بعد مجموعی اسکور 240 تک پہنچا۔ اس درجہ بندی میں حیدرآباد کنگز مین نے 240 میں سے 222 نمبر حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز 216 نمبرز کے ساتھ دوسرے اور لاہور قلندرز 210 نمبرز کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ دیگر ٹیموں میں ملتان سلطانز نے 204، پشاور زلمی نے 201، راولپنڈی نے 198، اسلام آباد یونائیٹڈ نے 192 اور کراچی کنگز نے 171 نمبرز حاصل کیے اور بالترتیب چوتھی سے آٹھویں پوزیشن پر رہے۔ واضح رہے کہ پشاور زلمی کی ٹیم فائنل میں رسائی حاصل کر چکی ہے، جبکہ حیدرآباد کنگز مین اور اسلام آباد یونائیٹڈ فائنل میں جگہ بنانے کے لیے کل ایلیمینیٹر 2 میں مدمقابل آئیں گے۔

لیورپول کو سیزن کے اختتام سے قبل محمد صلاح کی واپسی کی امید

لندن، 30 اپریل (ایجنسیز): لیورپول کرکٹ کلب کو امید ہے کہ محمد صلاح انجری سے صحت یاب ہو کر سیزن ختم ہونے سے پہلے میدان میں واپس لوٹ آئیں گے۔ ہفتے کے روز کرسٹل پیلس کے خلاف میچ کے دوران وہ انجری کے باعث گراؤنڈ سے باہر جانے پر مجبور ہو گئے تھے اس واقعے کے بعد یہ خدشات پیدا ہو گئے تھے کہ 33 سالہ فارورڈ شاید کلب کے لیے اپنا آخری میچ کھیل چکے ہیں، کیونکہ دوسرے ہاف میں انہیں ہیمسٹرنگ (پٹھوں) کی تکلیف کے باعث باہر جانا پڑا تھا۔ صلاح کے لیے یہ ایک افسوسناک اختتام ہوتا، کیونکہ انہوں نے گزشتہ ماہ ہی اعلان کیا تھا کہ وہ اینفیلڈ میں اپنے شاندار نو سالہ سفر کے بعد کلب چھوڑ دیں گے۔ انہوں نے لیورپول کے لیے 435 میچوں میں 257 گول اسکور کیے ہیں۔ تاہم، بدھ کے روز کلب نے واضح کیا کہ یہ ایک "معمولی نوعیت کی انجری" ہے اور توقع ہے کہ مصری انٹرنیشنل کھلاڑی کلب چھوڑنے سے پہلے دوبارہ ایکشن میں نظر آئیں گے۔ بی بی سی اسپورٹس کے مطابق، لیورپول کا سیزن کا آخری میچ 24 مئی کو اینفیلڈ میں برینٹ فورڈ کے خلاف ہے۔ ان کی جلد واپسی کا مطلب یہ بھی ہے کہ صلاح رواں موسم گرما میں ہونے والے ورلڈ کپ میں مصری کپتانی کے لیے مکمل طور پر دستیاب ہوں گے۔ 2017 میں کلب جوائن کرنے کے بعد سے صلاح نے دو پریمیر لیگ ٹائٹلز، چیمپئنز لیگ، فیفا کلب ورلڈ کپ، یوئیفا سپر کپ، ایف اے کپ، دو ای ایف ایل کپ اور کمیونٹی شیلڈ جیسے بڑے اعزازات اپنے نام کیے۔ لیورپول کی تاریخ میں صرف ایان رش (346) اور راجر ہنٹ (285) نے محمد صلاح سے زیادہ گول کیے ہیں۔ کرسٹل پیلس کے خلاف گراؤنڈ سے باہر جاتے وقت جس طرح انہوں نے شائقین کا شکریہ ادا کیا، اس سے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اپنی واپسی کے بارے میں غیر یقینی کا شکار تھے، لیکن اب لیورپول کے مداحوں کے لیے اچھی خبر سامنے آئی ہے۔

آفاق
DailyAfaaqKashmir
Friday 01 May 2026

بین الاقوامی خبریں

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں بڑا اضافہ، 4 سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں

تیل کی قیمت 113 ڈالر فی بیرل سے بھی تجاوز کرگئی

نیویارک، 30 اپریل (ایجنسیز) بین الاقوامی منڈیوں میں خام تیل کی قیمت 4 سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ برینٹ خام تیل کی قیمت 113 ڈالر فی بیرل سے بھی تجاوز کرگئی۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ ایران کشیدگی اور جنگ بندی مذاکرات میں تعطل کے باعث عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ مسلسل جاری ہے۔ بین الاقوامی منڈیوں میں خام تیل کی قیمتیں سال 2022 کے بعد اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں، لندن برینٹ خام تیل کی قیمت میں 3.11 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جس کے بعد یہ 113.85 ڈالر فی بیرل پر ٹریڈ کر رہا ہے اسی طرح ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (WTI) کی قیمت بھی 3.12 فیصد اضافے کے ساتھ 110.17 ڈالر فی بیرل ہوگئی ہے۔ سب سے زیادہ تشویشناک صورتحال لندن برینٹ کے جون کے سودوں میں دیکھی گئی، جہاں 7 فیصد کے نمایاں اضافے کے ساتھ قیمت 126 ڈالر فی بیرل تک جا پہنچی ہے۔ یہ قیمتیں 2022 میں یوکرین پر روسی حملے کے بعد پیدا ہونے والے بحران سے بھی تجاوز کرگئی ہیں۔ واضح رہے کہ 2022 کے بحران کے دوران لندن برینٹ کی قیمت 120 ڈالر جبکہ ویسٹ ٹیکساس کی قیمت 116 ڈالر فی بیرل تک پہنچی تھی۔

خلیج فارس کا مستقبل امریکا کی موجودگی کے بغیر روشن ہوگا

خطے میں غیر ملکی عناصر کیلئے کوئی جگہ نہیں: ایرانی سپریم لیڈر

تہران/ ۳۰ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کا کہنا ہے کہ خلیج فارس کا مستقبل امریکا کی موجودگی کے بغیر روشن ہوگا، تہران اور خلیجی ہمسایہ ممالک کا مقدر مشترکہ ہے۔ خطے میں غیر ملکی عناصر کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ ریاستی میڈیا کی جانب سے جاری بیان میں ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے کہا ہے کہ آج خطے میں دنیا کی سب سے بڑی مہم اور جارحیت کے 2 ماہ بعد اور امریکا کی اپنے منصوبے میں شرمناک ناکامی کے بعد خلیج فارس اور آبنائے ہرمز میں ایک نیا باب ابھر رہا ہے۔ یہ پیغام ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی آئی آر این اے نے نیشنل پرشین گلف ڈے کے موقع پر شائع کیا، جو 1622 میں آبنائے ہرمز سے پرتگالی افواج کے انخلا کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ خامنہ ای نے کہا کہ آبنائے ہرمز صدیوں سے بہت سے شیطانوں کی لالچ کا مرکز رہی ہے۔ ایرانی سپریم لیڈر کا کہنا تھا کہ فروری کے آخر میں شروع ہونے والی امریکا-اسرائیل جنگ کے بعد ایرانی عوام نے اپنی آنکھوں سے ایرانی افواج کی ثابت قدمی، چوکسی اور بہادرانہ جدوجہد کے خوبصورت مظاہر دیکھے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ خلیج فارس کا روشن مستقبل امریکا کے بغیر ہوگا، خطے میں غیر ملکی عناصر کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ خطے کے عوام کی ترقی، سکون اور خوشحالی کے لیے وقف ہوگا۔ ایران کے سپریم لیڈر نے خطے میں عدم تحفظ کا ذمہ دار امریکی فوجی موجودگی کو قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکا اور اسرائیل کے ایران پر حملوں اور اس کے بعد کی کارروائیوں نے خطے کو غیر محفوظ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ثابت ہوچکا ہے کہ خلیج فارس کے ممالک میں امریکی موجودگی اور ان کے اڈے خطے میں عدم تحفظ کی سب سے بڑی وجہ ہیں۔ ایران کے سپریم لیڈر نے کہا کہ امریکا کے کٹھ پتلی اڈوں میں خود اپنی سلامتی کی صلاحیت نہیں، تو وہ اپنے حامیوں کو کیا تحفظ فراہم کریں گے۔

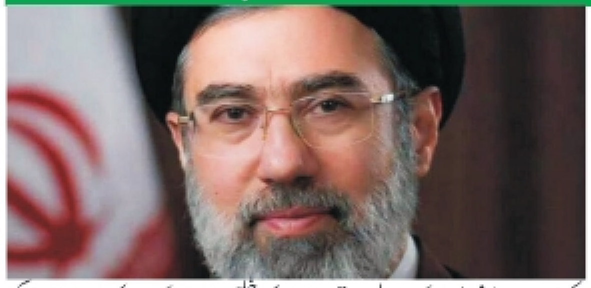

دنیا بھر میں صحافتی آزادی 25 سال کی کم ترین سطح پر پہنچ گئی

180 ممالک میں سے نصف سے زائد اب 'مشکل' یا 'انتہائی سنگین' زمروں میں شامل

پیرس، 30 اپریل (یو این آئی) پیرس میں قائم تنظیم رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز کی تازہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ دنیا بھر میں صحافتی آزادی گزشتہ 25 برس کی کم ترین سطح پر آ گئی ہے۔

تنظیم کے عالمی درجہ بندی اشاریے کے مطابق 180 ممالک میں سے نصف سے زائد اب 'مشکل' یا 'انتہائی سنگین' زمروں میں شامل ہو چکے ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ صحافت کو عالمی سطح پر ایک جرم بنایا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق صرف 7 ممالک (زیادہ تر شمالی یورپ کے) ایسے ہیں جہاں صحافتی آزادی کی صورتِ حال 'اچھی' ہے، ان ممالک میں ناروے، نیدرلینڈز اور اسٹونیا سرفہرست ہیں۔ فہرست میں فرانس 25ویں نمبر پر ہے جبکہ امریکہ 64ویں نمبر پر جہاں حالیہ برسوں میں میڈیا پر دباؤ میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ تنظیم نے بتایا ہے کہ کئی ممالک میں صحافیوں کو قانونی اور ریاستی اقدامات کے ذریعے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہندوستان، مصر، ترکی، جارجیا اور ہانگ کانگ میں میڈیا کے خلاف سخت کارروائیاں رپورٹ ہو چکی ہیں جبکہ مشرقی یورپ اور مشرقِ وسطیٰ کو بدستور صحافیوں کے لیے سب سے خطرناک خطے قرار دیا گیا ہے جہاں روس اور ایران نچلے درجوں میں شامل ہیں۔ رپورٹ میں غزہ میں اکتوبر 2023ء سے لے کر اب تک 220 سے زائد صحافیوں کی ہلاکت بھی تشویش کا باعث قرار دی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق جنگیں، معلومات تک رسائی پر پابندیاں اور ہنگامی قوانین کا غلط استعمال صحافتی آزادی میں کمی کی بڑی وجوہات ہیں۔ تنظیم نے خبردار کیا ہے کہ اگر عالمی برادری نے فوری اقدامات نہ کیے تو صحافت پر دباؤ مزید بڑھ سکتا ہے۔

پوتن کی یوکرین کو عارضی جنگ بندی کی پیشکش، ٹرمپ کا خیر مقدم

ٹرمپ اس مجوزہ جنگ بندی کی تفصیلات واضح کر دیں، زیلنسکی

ماسکو، 30 اپریل (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے یوکرین کو وکٹری ڈے کے موقع پر جنگ بندی کی پیشکش کی ہے، جس پر ڈونلڈ ٹرمپ نے خیر مقدم کیا ہے، تاہم یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے مطالبہ کیا ہے کہ ٹرمپ اس مجوزہ جنگ بندی کی تفصیلات واضح کر دیں۔ کریملن کے معاون یوری اوشاکوف نے بدھ کے روز بتایا کہ روس کے صدر ولادیمیر پوتن اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹیلیفون پر ایران اور یوکرین سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا، اوشاکوف کے مطابق یہ گفتگو 90 منٹ سے زائد جاری رہی اور اسے کھلے اور پیشہ ورانہ انداز کی بات چیت قرار دیا گیا۔ یہ فون کال ماسکو کی جانب سے کی گئی تھی۔ انھوں نے بتایا کہ دونوں صدور نے خاص طور پر ایران اور خلیج فارس کی صورت حال پر توجہ دی۔ ولادیمیر پوتن کا خیال ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ بندی میں توسیع کا ڈونلڈ ٹرمپ کا فیصلہ درست ہے، کیوں کہ اس سے مذاکرات کو موقع ملے گا اور مجموعی طور پر صورت حال کو مستحکم کرنے میں مدد ملے گی۔ تاہم انھوں نے مزید کہا کہ پوتن نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اگر امریکہ اور اسرائیل دوبارہ فوجی کارروائی کرتے ہیں تو اس کے ناگزیر اور انتہائی نقصان دہ نتائج نہ صرف ایران اور اس کے پڑوسیوں

بلکہ پوری عالمی برادری کے لیے ہوں گے۔ واشنگٹن میں ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا کہ ان کی پوتن سے "بہت اچھی گفتگو" ہوئی، تاہم ان کے مطابق بات چیت زیادہ تر یوکرین کی جنگ پر مرکوز رہی، ایران پر کم۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ پوتن ایران کے خلاف امریکہ-اسرائیل جنگ کے خاتمے میں مدد کرنا چاہتے ہیں، لیکن انھوں نے روسی صدر سے کہا کہ وہ پہلے یوکرین پر حملہ ختم کریں۔

ایران سے فون پر مذاکرات جاری ہیں، امریکی صدر

پوتن نے صدر ٹرمپ کو ایرانی جوہری پروگرام پر تجاویز دے دیں

واشنگٹن، 30 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا جنگ پھر سے شروع کرنے کی دھمکی کے بعد ایک خوش آئند بیان سامنے آ گیا۔ امریکی صدر نے کہا ایران کے ساتھ فون پر مذاکرات جاری ہیں، ساتھ یہ بھی کہا کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہونے چاہیے، ایران کو کہنا ہوگا کہ وہ ہار گئے ہیں کیونکہ ہم ایران کے خلاف جنگ میں اپنے مقاصد تقریباً حاصل کر چکے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران کے 82 فیصد میزائل تباہ اور 159 بحری جہاز ڈبو دیے ہیں، ایرانی کرنسی کی کوئی قدر و قیمت نہیں رہی۔ امریکی صدر نے یہ بھی بتایا کہ روسی صدر پوتن کے ساتھ ایران اور یوکرین کے معاملے پر ان کی فون پر بات چیت ہوئی ہے۔ انہوں نے پوتن سے کہا ہے کہ امریکہ جنگ بند کرنے میں مدد دینے سے پہلے روس کو اپنی جنگ بند کرنی ہوگی۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ پوتن نے ایران کی جانب سے یورینیم افزودگی کے معاملے پر فکرمندی کا اظہار کیا ہے۔ ادھر روسی صدر پوتن نے امریکی صدر ٹرمپ کو ایران کے جوہری پروگرام پر تجاویز پیش کر دیں۔ روسی میڈیا کے مطابق روسی صدر ولادیمیر پوتن اور امریکی صدر ٹرمپ کے درمیان رابطہ ہوا جس میں دونوں رہنماؤں نے ایران اور خلیجی خطے پر تبادلہ خیال کیا۔ پوتن نے ٹرمپ کے ساتھ ایران جنگ سے گفتگو کی اور ایرانی جوہری پروگرام کے حوالے سے خیالات کا اظہار کیا۔ ماسکو ایران کے خلاف کسی بھی امریکی زمینی کارروائی کو خطرناک پیشرفت سمجھتا ہے۔

امریکی ناکہ بندی کے خلاف وہ کارروائی کریں گے جو یاد رکھی جائے گی: ایران

دشمن کے تمام فوجی منصوبے ناکام ہوچکے، محسن رضائی

تہران، 30 اپریل (ایجنسیز) ایران نے امریکی ناکہ بندی کے خلاف سخت کارروائی سے خبردار کر دیا۔ ایرانی حکام نے آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی کو قزاقی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی ناکہ بندی کے خلاف وہ کارروائی کریں گے جو یاد رکھی جائے گی۔ ایرانی حکام نے کہا امریکی رویہ بین الاقوامی تجارت میں مداخلت اور املاک پر غیر قانونی قبضہ ہے، ایران کو جواب دینے کا پورا حق ہے۔ ادھر ایرانی فوج کا کہنا ہے کہ ایران کی فوج اپنی تیاری کر رہی ہے، اہداف کی فہرستیں اپ ڈیٹ ہو رہی ہیں، امریکہ سے جنگ بندی کے باوجود جنگ کو ختم نہیں سمجھتے۔ یاد رہے کہ امریکی صدر نے ایران کی پیشکش مسترد کرتے ہوئے معاہدہ ہونے تک ناکابندی برقرار رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق امریکی فوج نے ایران کے خلاف مختصر اور طاقتور حملوں کا منصوبہ تیار کر لیا ہے تاکہ مذاکرات میں جاری تعطل کو ختم کیا جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق ان ممکنہ حملوں میں ایران کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے جس کے بعد امریکا ایران کو دوبارہ مذاکرات کی میز پر لانے اور زیادہ لچک دکھانے پر زور دے گا۔ ادھر ایرانی رہبر اعلیٰ کے مشیر محسن رضائی نے امریکہ اور اسرائیل کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دوبارہ جنگ چھڑ گئی تو اس کا مرکز اصفہان ہوگا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایرانی رہبر اعلیٰ کے مشیر محسن رضائی کا کہنا تھا کہ اب ان کے پاس کوئی دوسرا راستہ باقی نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ دشمن کے تمام فوجی منصوبے ناکام ہو چکے ہیں، ناکہ بندی جاری رہی تو پھر جواب دیا جائے گا۔ دوسری جانب ایرانی اسپیکر محمد باقر قالیباف نے امریکی حکمت عملی پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کو وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ فضول مشورے دے رہے ہیں، ناکہ بندی سے تیل کی قیمت 140 ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ ایرانی اسپیکر نے بیان میں کہا کہ اصل مسئلہ نظریہ نہیں بلکہ ذہنیت ہے، غیر حقیقی اور غلط مشورے فیصلوں کا حصہ بن رہے ہیں۔

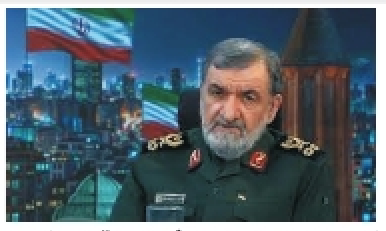

کرائسٹ چرچ مساجد حملہ، ملزم کی سزا کیخلاف اپیل مسترد

دو مساجد پر حملہ کرکے 51 نمازیوں کو شہید کیا تھا

آکلینڈ، 30 اپریل (ایجنسیز) نیوزی لینڈ کی عدالت نے کرائسٹ چرچ میں دو مساجد پر حملہ کرنے والے ملزم کی سزا کے خلاف اپیل مسترد کردی۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق عدالت کی جانب سے کرائسٹ چرچ حملوں کے مجرم کی اپیل کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے مسترد کردیا گیا۔ عدالت کا کہنا تھا کہ مجرم نے اعتراف جرم مکمل ہوش وحواس میں کیا تھا اب اپیل کیوں کی گئی؟ یاد رہے کہ نیوزی لینڈ میں حملہ آور نے 2019 میں دو مساجد پر حملہ کرکے 51 نمازیوں کو شہید کیا تھا۔ مجرم 51 بے گناہ نمازیوں کے قتل 40 اقدام قتل اور دہشت گردی کی سزا کاٹ رہا ہے، نیوزی لینڈ کی عدالت نے حملہ آور کو بغیر پرول عمر قید کی سزا سنائی تھی۔

امریکہ نے ایران سے وابستہ 344 ملین ڈالرز کی کرپٹوکرنسی منجمد کردی

واشنگٹن، 30 اپریل (یو این آئی) امریکہ نے ایران سے وابستہ 344 ملین ڈالرز کی کرپٹوکرنسی منجمد کر دی، تاکہ ایران ڈیجیٹل کرنسی کے ذریعے عالمی تجارت یا فنڈز کی منتقلی نہ کر سکے۔ امریکی انتظامیہ نے آپریشن اکنامک فیوری" کے تحت ایران کے مالیاتی نظام کو نشانہ بناتے ہوئے ڈیجیٹل اثاثوں کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ فاکس نیوز کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایران سے وابستہ 344 ملین ڈالرز مالیت کی کرپٹوکرنسی منجمد کر دی گئی ہے۔ امریکی حکام اس آپریشن کے ذریعے ایران کے ان تمام مالیاتی ذرائع کو بلاک کر رہے ہیں جو بین الاقوامی پابندیوں سے بچنے کے لیے استعمال کیے جا رہے تھے۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ اب کرپٹو کرنسی نیٹ ورکس کو بھی مکمل طور پر پابندیوں کے دائرہ کار میں لے آیا گیا ہے تاکہ ایران ڈیجیٹل کرنسی کے ذریعے عالمی تجارت یا فنڈز کی منتقلی نہ کر سکے۔

ٹرمپ کو جان سے مارنے کی دھمکی کا الزام:

سابق ایف بی آئی ڈائریکٹر جیمز عدالت میں پیش

واشنگٹن، 30 اپریل (یو این آئی) امریکی تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی کے سابق ڈائریکٹر جیمز کومی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے کے الزام میں عدالت میں پیش ہو گئے ہیں۔ امریکی تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی کے سابق ڈائریکٹر جیمز کومی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے کے الزام میں عدالت میں پیش ہو گئے ہیں۔ ورجینیا کی عدالت میں ہونے والی اس مختصر پیشی کے دوران جیمز کومی نے الزامات پر کوئی باقاعدہ جواب داخل کیا اور نہ ہی میڈیا سے گفتگو کی۔ سماعت کے دوران جج نے جیمز کومی کو ان پر عائد الزامات پڑھ کر سنائے، جس پر انہوں نے خاموشی سے صرف سر ہلانے پر اکتفا کیا اور عدالت سے روانگی کے وقت اپنے اہل خانہ کی طرف مسکرا کر دیکھا۔ استغاثہ کی جانب سے سابق ایف بی آئی ڈائریکٹر پر صدر کی جان لینے اور انہیں جسمانی نقصان پہنچانے کی دھمکیاں دینے جیسے سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ قانونی ماہرین کے مطابق ہر الزام کے تحت مجرم ثابت ہونے پر زیادہ سے زیادہ دس سال قید کی سزا سنائی جا سکتی ہے۔ جیمز کومی کے وکیل پیٹرک فٹز جیرالڈ نے عدالت کے باہر موقف اختیار کیا کہ ان کے موکل چونکہ صدر ٹرمپ کی پالیسیوں کے خلاف بولتے ہیں، اس لیے انہیں سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

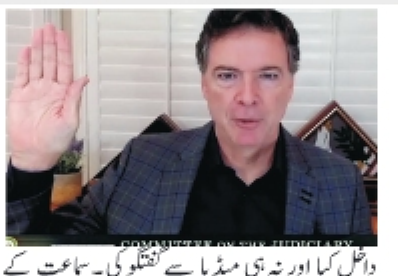

کویت میں 3 ایرانی باشندوں کو سزائے موت دینے کا فیصلہ

کویت سٹی، 30 اپریل (ایجنسیز) کویتی عدالت نے منشیات کی اسمگلنگ کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے تین ایرانی باشندوں کو سنائی گئی سزائے موت کے حکم کی توثیق کردی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق عدالت نے مقدمے کی سماعت کے بعد نچلی عدالت کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ کویتی حکام کے مطابق، کوسٹ گارڈز نے ڈرگ کنٹرول جنرل ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ مل کر ایک مشترکہ کارروائی کے دوران ملزمان کو کبر جزیرے کے قریب سے گرفتار کیا تھا۔ ملزمان کے قبضے سے بھاری مقدار میں منشیات برآمد ہوئی تھی جس میں 120 کلوگرام سے زائد حشیش، 10,000 سے زائد نشہ آور گولیاں شامل تھیں۔ دوران تفتیش ملزمان نے اعتراف کیا تھا کہ وہ یہ منشیات کبر جزیرے کے قریب چھوڑنے کا ارادہ رکھتے تھے۔

تیل کی عالمی قیمت 140 ڈالر تک پہنچ جائے گی: باقر قالیباف

تہران، 30 اپریل (یو این آئی) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے امریکی حکمت عملی پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کو وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ فضول مشورے دے رہے ہیں، ناکہ بندی سے تیل کی قیمت 140 ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ ایرانی اسپیکر نے بیان میں کہا کہ اصل مسئلہ نظریہ نہیں بلکہ ذہنیت ہے، غیر حقیقی اور غلط مشورے فیصلوں کا حصہ بن رہے ہیں، امریکی ناکہ بندی سے تیل کے کنوؤں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ باقر قالیباف نے کہا تین دن میں کوئی کنواں نہیں پھٹتا ہے اور اگلے 30 دن بھی تیل کے کنوؤں سے پیداوار جاری رہے گی۔ انھوں نے امریکی پالیسی سازوں کے غیر سنجیدہ اور فضول مشوروں پر تنقید کرتے ہوئے کہا ٹرمپ انتظامیہ کو وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ فضول مشورے دے رہے ہیں۔ قالیباف کا کہنا تھا کہ ایسے لوگ ناکہ بندی کے نظریے کو آگے بڑھا رہے ہیں، اس ناکہ بندی سے تیل کی قیمتیں 120 ڈالر تک پہنچ رہی ہیں، تیل کی قیمتوں کا اگلا اسٹاپ 140 ڈالر تک جائے گا۔ دریں اثنا، ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر اور مذاکراتی کمیٹی کے سربراہ باقر قالیباف نے ایرانی عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ صدر ٹرمپ یہ چاہتے ہیں کہ ایران کو اقتصادی دباؤ اور اندرونی اختلافات کے ذریعے جھکنے پہ مجبور کر دیں۔ انھوں نے کہا دشمن یہ چاہتا ہے کہ محاصرے اور اندرونی میڈیا کے بیانیے کو کمزور کر کے ہمیں تقسیم کر دے، عوام یہ جان لیں کہ دشمن کی سازشوں کے مقابلے میں واحد ہتھیار اتحاد اور وحدت ہے، جو بھی اختلافات کو ہوا دے گا وہ دشمن کے ایجنڈے پہ چل رہا ہے۔ قالیباف نے کہا ایرانی عوام پر واضح کرنا چاہتا ہوں کہ سیاسی اور عسکری حکام کے درمیان مکمل اتحاد موجود ہے اور ہم سب اپنے رہبر کے مطیع ہیں۔

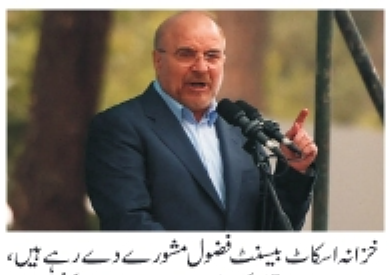

ایران کا افزودہ یورینیم اب بھی اصفہان سائٹ پر موجود ہے: رافائل گروسی

"ہم ابھی تک یہ معائنہ نہیں کر سکے اور نہ ہی مواد وہاں موجود ہونے کی تردید کر سکے ہیں"

نیویارک، 30 اپریل (یو این آئی) اقوام متحدہ کی جوہری ایجنسی کے سربراہ نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ ایران کا زیادہ تر اعلیٰ درجے کا افزودہ یورینیم غالباً اب بھی اس کے اصفہان کے جوہری کمپلیکس میں موجود ہے۔ آئی اے ای اے چیف رافائل گروسی نے منگل کے روز ایک انٹرویو میں کہا کہ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے پاس سیٹلائٹ تصاویر موجود ہیں جو ایران کے خلاف حالیہ امریکہ-اسرائیل فضائی حملوں کے اثرات دکھاتی ہیں، اس سلسلے میں ہمیں مسلسل معلومات مل رہی ہیں۔ گزشتہ سال اصفہان سائٹ پر فضائی حملے کیے گئے تھے اور اس سال بھی امریکہ-اسرائیل جنگ کے دوران اسے نسبتاً کم شدت کے حملوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اصفہان میں آئی اے ای اے کے معائنے اس وقت ختم ہو گئے تھے جب اسرائیل نے گزشتہ جون میں 12 روزہ جنگ شروع کی اور اس دوران امریکہ نے ایران کے تین جوہری مقامات پر بمباری کی۔ گروسی کے مطابق اقوام متحدہ کا جوہری نگران ادارہ سمجھتا ہے کہ ایران کے اعلیٰ درجے کے افزودہ یورینیم کا ایک بڑا حصہ جون 2025 میں وہاں ذخیرہ تھا جب 12 روزہ جنگ شروع ہوئی اور تب سے یہ وہیں موجود ہے۔ انھوں نے کہا "ہم ابھی تک یہ معائنہ نہیں کر سکے اور نہ ہی مواد وہاں موجود ہونے کی تردید کر سکے ہیں۔

ایران کو شکست تسلیم کرنا ہوگی: صدر ٹرمپ

ایران کے پاس میزائل بنانے کی صلاحیت کم رہ گئی ہے

واشنگٹن، 30 اپریل (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ جنگ میں اپنے مقاصد تقریباً حاصل کر چکے ہیں اب ایران کو شکست تسلیم کرنا ہوگی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہم ایران کی فضائیہ کو تباہ کر چکے ہیں، ان کی معیشت تباہ ہو رہی ہے، ایران کے 82 فیصد میزائل تباہ کر دیے ہیں، ایران کے پاس میزائل بنانے کی صلاحیت کم رہ گئی ہے۔ روسی صدر پوتن کے ساتھ ٹیلیفونک گفتگو سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ان کے ساتھ آج گفتگو بہت اچھی رہی، یوکرین اور ایران کے بارے میں بات کی۔ صدر ٹرمپ نے بتایا کہ پوتن نہیں چاہتے کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل کرے، ایران جوہری ہتھیار نہیں رکھ سکتا، ایران اور دیگر ممالک بھی یہ بات جانتے ہیں کہ وہ جوہری ہتھیار نہیں رکھ سکتا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم دوبارہ بلا مقصد 18 گھنٹے کا سفر نہیں کریں گے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com